AGATHA CHRISTIE

SAD CYPRESS

A HERCULE POIROT MYSTERY

اگاتھا کرسٹی

کمند ہوا

www.taemeernews.com
کمند ہوا
ملکۂ اسرار اگاتھا کرسٹی
کے ایک شاہکار جاسوسی ناول کا ترجمہ
Fahim
مترجم
یعقوب یاور کوٹی

انتساب

عزیز دوست

حبیب احمد

"آندھی میں چراغ جل رہا ہے"

کے نام

ناشر

نسیم بک ڈپو۔ ۲۵ لاٹوش روڈ لکھنؤ

فون { آفس:- ۲۲۵۵۹
رہائش:- ۲۵۲۳۴

باہتمام:- نسیم انہونوی (بار اول ۱۹۸۵ء) پرنٹرز:- نامی پریس۔ لکھنؤ

آ بھی جا! آ بھی جا! اے موت
اداس سرو[1] میں مجھے سلا دے
اڑ جا! اڑ جا! اے نفس
میری قاتل ہے بے درد میری سوت
میرا سفید کفن پھولوں سے سجا دے
سوا ان کے میری موت کے ساتھی ہیں بھلا کون
پھولوں سے سجا کفن میرا اداس سرو کا تابوت

ولیم شیکسپیئر

---

۱ سرو ایک درخت ہوتا ہے جس کی لکڑی کا تابوت بنایا جاتا ہے۔

ابتدائیہ

"ملزمہ الیزا کیتھرین کارلزے، تم پر الزام ہے کہ تم نے ۲۷ جولائی کی شام میری گیرارڈ کو قتل کیا ہمیں اپنے اس جرم کا اعتراف ہے۔"

کیتھرین کارلزے عدالت کے کٹہرے میں کھڑی تھی۔ اس کا چہرہ حساس اور حسین تھا۔ بال کالے تھے۔ آنکھیں گہری نیلی اور چمکدار تھیں۔ اس کی دلکش جسمانی ساخت پر ایک غمناک پردہ پڑا تھا۔ حاضرین دم بخود تھے ان پر ایک عجیب کیفیت طاری تھی۔

کمرے میں خاموشی تھی۔ گہری طویل خاموشی۔

وکیل دفاع سر ایڈون بلیر اس کی خاموشی سے خوف زدہ تھے کہ کہیں یہ اس کے جرم کا اعتراف نہ بن جائے۔ کیتھرین کے چہرے سے ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ اپنے ہوش و حواس میں نہیں ہے۔

کیتھرین کارلزے کے ہونٹوں میں جنبش ہوئی اس نے شکست خوردہ لہجے میں کہا۔ "میں نے یہ قتل نہیں کیا ہے۔"

وکیل دفاع نے اپنی جیب سے رومال نکالا اور ماتھے پر آئی پسینے کی بوندیں صاف کرنے لگے۔

ان کے قریب ہی سرکاری وکیل سر سموئیل ایٹنیری اپنے کاغذات پہ

نظر ثانی کر رہے تھے۔

"یور آنر..... ۲۷ر جولائی کی شام میں ساڑھے تین بجے میڈنفورڈ قصبے کے ہنربری ہال میں میری گیرارڈ مردہ پائی گئی۔"

ان کی گرجدار آواز کمرے میں گونج رہی تھی کیتھرین کے اعصاب کو اس آواز نے تھپک کر سلا دیا لیکن اس کا لاشعور بیدار اور خود اس سے مخاطب تھا۔ سر سیموئیل کی آواز اب اس کے سر کے اوپر سے گزر رہی تھی۔

"...... یہ ایک سیدھا سادہ قتل عمد کا مقدمہ ہے ..... عدالت کو اپنا فرض پورا کرنا چاہیئے۔ قتل کے مقصد اور مناسب موقع کو دیکھتے ہوئے ..... تاحد نظر مقتولہ کا کوئی دشمن نظر نہیں آتا اس خوبصورت لڑکی کا کوئی دشمن ہو ہی نہیں سکتا۔ ہر شخص اسے پسند کرتا تھا وہ اچھے عادات و اطوار کی ایک انتہائی شریف لڑکی تھی....."

"..... یور آنر..... میں چند باتوں کی طرف آپ کو متوجہ کرنا چاہوں گا اول یہ کہ ملزمہ کے پاس مقتولہ کو زہر دینے کا مناسب موقع تھا یا نہیں دوم یہ کہ مقتولہ کی موت سے ملزمہ کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔"

"یہ میرا فرض ہے کہ میں آپ کے سامنے حقائق پیش کر دوں تاکہ آپ کسی نتیجے پر پہنچ سکیں۔"

"...... جہاں تک میری گیرارڈ کو زہر دینے کا سوال ہے میرا یقین ہے کہ اس کا موقع ملزمہ کے علاوہ کسی اور کو ملنا ممکن نہیں تھا....."

کیتھرین نے اپنے آپ کو ایک گہرے دھوئیں میں گھرا ہوا محسوس کیا سارے حقائق اس کے گرد گردش کر رہے تھے۔ خود کو بے گناہ ثابت کرنا اس کے اپنے بس میں نہ تھا۔"

"سینڈوچ ...... فش پیسٹ ...... خالی گھر ..."

الفاظ کا ایک طویل سلسلہ اس کی سماعت سے ٹکرا رہا تھا۔

عدالت، چہرے، قطار در قطار چہرے اس کے سامنے تھے ایک مخصوص چہرہ جس پر گھنی سیاہ مونچھیں تھیں جس کی آنکھوں سے ذہانت ٹپک رہی تھی ہرقل پائرات کا تھا جو اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔

اس نے سوچا شاید یہ میرے چہرے پر وہ نقوش تلاش کر رہا ہے جس سے ثابت ہوسکے کہ میں نے یہ سب کس طرح کیا؟ وہ میرے خیالات و محسوسات سے واقف ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔

راڈی کا چہرہ ... اس کا محبوب ... اس کا محبوب چہرہ جس پر بنی کرن ناک تھی جذباتی نظر آرہا تھا۔ راڈی جس کی ایک ایک بات اس کی یادداشت میں محفوظ ہے اس وقت سے جب وہ بچپن میں ایک ساتھ کھیلا کرتے تھے ...... راڈی ...."

دوسرے چہرے نرس اوبرین جس کا منہ تھوڑا کھلا ہوا تھا۔ چہرے پر ہوائیاں تھیں۔ نرس ہاپکن کے چہرے سے کچھ مسرت کا اظہار ہو رہا تھا۔ ... پیٹر لارڈ جو انتہائی شریف اور شائستہ چہرے کا مالک تھا۔

وہ ان تمام چہروں کو دیکھ رہی تھی۔ وہ ان تمام چہروں کا خصوصی مرکز تھی ـــ

وہ خود عدالت کے کٹہرے میں ساکت کھڑی تھی قتل کی ملزمہ کی حیثیت سے اسے اپنے خون میں ایک سرد لہر کا احساس ہوا۔

لوگ کھڑے تھے۔ ان کے لب جنبش کر رہے تھے ان کی آنکھیں بے چینی سے اسے دیکھ رہی تھیں اور وہ سب نہایت دلچسپی سے اس طویل قامت شخص

کی باتیں سن رہے تھے جو وہ اس کے بارے میں کر رہا تھا۔ (گمنڈ ہوا)

"اس مقدمے کے تمام حقائق بلا خوف تردید نہایت آسانی سے سمجھائے جا سکتے ہیں۔ میں آپ کے سامنے تمام معاملہ ابتدا سے رکھتا ہوں۔"

کیتھرین نے سوچا ..... ابتدا ......ابتدا ؟ وہ دن جب اسے ایک گمنام خط ملا تھا..... وہیں سے یہ کہانی شروع ہوئی تھی۔

---

(۱)

ایک گمنام خط کیتھرین کارلٹن کے ہاتھوں میں تھا وہ اسے غور سے دیکھ رہی تھی اس سے قبل کبھی ایسا نہیں ہوا تھا۔ خط پڑھنے کے بعد اس کے چہرے پر ناخوشگوار کے اثرات تھے۔ تحریر نہایت بدخط تھی۔ جگہ جگہ املے کی غلطیاں تھیں۔ اور یہ خط ایک سستے گلابی کاغذ پر لکھا گیا تھا۔

"اس تحریر کے ذریعے تمہیں خبردار کیا جاتا ہے کہ ایک ہوشیار لڑکی تمہاری پھوپھی کو بہکا رہی ہے۔ اگر تم نے سمجھ داری سے کام نہ لیا تو ترکے میں تمہیں کچھ نہ مل سکے گا۔ آجکل کی لڑکیاں بہت ہوشیار ہوتی ہیں اور بوڑھی عورتیں انتہائی رحمدل۔ وہ لڑکی تمہاری پھوپھی کی خدمت گزاری سے ان کے دل میں جگہ بنا رہی ہے۔ بہتر ہوگا کہ تم خود آکر اپنی آنکھوں سے یہ سب دیکھ لو۔ اپنے منگیتر کو بھی ساتھ لاؤ۔ تمہاری پھوپھی بہت کمزور ہو چکی ہیں اور کسی بھی وقت اس دار فانی سے کوچ کر سکتی ہیں۔ میرا نام جاننے کی کوشش مت کرنا۔ بس مجھے اپنا ہمدرد اور خیر خواہ سمجھو۔"

کیتھرین نے خط پڑھ لیا۔ اس کے ماتھے پر بل تھے وہ کچھ بدمزگی محسوس کر رہی تھی اسی وقت دروازہ کھلا اور ملازمہ نے اطلاع دی کہ مسٹر ولیمن آرہے ہیں اور ساتھ ہی راڈنی دروازے سے اندر آتے ہوئے نظر آیا۔ اس کا سر چکرا رہا تھا۔ لیکن راڈنی کی آمد نے اس کی جگہ دل کی دھڑکن کو دے دی ــــ وہ راڈنی سے محبت کرتی تھی لیکن اسے نہ معلوم کیوں ایسا محسوس ہوتا تھا کہ راڈنی اس کی محبت کا جواب پوری طرح نہیں دیتا ہے ــــ وہ ایک عام نوجوان تھا لیکن اسے محبت

مگر وہ خود کو فاتح عالم سمجھ سکتی تھی۔ محبت ایک مسرت بخش جذبہ ہے لیکن یہ اس کے لئے تکلیف دہ بنتا جارہا تھا وہ یہ سوچ کر مطمئن ہو جاتی کہ مرد میں قربانی اور پرستش کا جذبہ عورت کی بہ نسبت کم ہوتا ہے۔ اور راڈی بھی ایک مرد ہے۔

اس نے کہا۔ "ہیلو راڈی۔"

راڈی نے کہا۔ "ہیلو ڈارلنگ تم کچھ پریشان نظر آرہی ہو۔ کیا کوئی بل آیا ہے۔؟"

کیتھرین نے نفی میں سر کو جنبش دی۔

راڈی نے کہا۔ "یہ ہماری گرمیوں کی تفریح کا بل ہوگا؟"

"نہیں راڈی۔ یہ ایک گمنام خط ہے۔" کیتھرین نے کہا۔

راڈی کی بھوئیں سکڑ گئیں، اس کا حساس، نازک مزاج چہرہ سخت ہو گیا اسکے منھ سے حیرت میں نکلا۔ "کیا۔"

کیتھرین نے کہا۔ "یہ کسی حد تک خوفناک بھی ہے۔ میرا خیال ہے اسے پھاڑ دیا جائے۔"

کیتھرین نے سوچا کہ راڈی اور اس گمنام خط کو ایک ساتھ نہیں آنا چاہیئے تھا اس نے خط کو دور پھینک دیا اور اسے بھولنے کی کوشش کرنے لگی۔ اس خط نے راڈی میں تجسس بیدار کر دیا۔

دوسرے ہی لمحے کیتھرین نے اپنا خیال بدل دیا۔ اس نے راڈی سے کہا۔ "پہلے تم اسے پڑھ لو پھر ہم اسے جلا دیں گے۔ یہ لارا پھوپھی کے بارے میں ہے۔"

اس نے خط اٹھایا اور اسے پڑھ لیا۔ "کیسے کیسے لوگ ہوتے ہیں اسے فوراً جلا دینا چاہیئے۔"

کیتھرین نے کہا۔ "کسی ملازم کی حرکت ہوگی؟ تمہارا کیا خیال ہے؟"

ممکن ہے۔" راڈی نے کہا۔ "لیکن یہ لڑکی کون ہو سکتی ہے۔"

کیتھرین نے سوچتے ہوئے کہا۔ "میری گیرارڈ۔"

راڈی نے کچھ یاد کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ "میری گیرارڈ — یہ کون ہے —؟"

"لاج کیپر کی لڑکی بچپن میں ہمارے ساتھ کھیلا کرتی تھی۔ لارا پھوپھی اسے بے حد پسند کرتی ہیں۔ وہ بھی ان کا بہت خیال رکھتی ہے لارا پھوپھی نے اس کی تعلیم و تربیت کے تمام مصارف خود برداشت کئے ہیں۔"

"ہاں۔ مجھے یاد آیا وہ دبلی پتلی گہرے بالوں والی لڑکی۔" راڈی نے کہا۔

کیتھرین نے اثبات میں سر کو جنبش دی — "ہاں غالباً تم نے گرمی کی چھٹیوں میں جب ممی ڈیڈی ملک سے باہر گئے ہوئے تھے اسے دیکھا تھا اس کے بعد یہ لڑکی تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے اٹلی اور جرمنی چلی گئی تھی۔"

"اب وہ کیسی لگتی ہے۔" راڈی نے پوچھا۔

"خوبصورت — اور اچھے عادات و اطوار کی انتہائی نفاست پسند لڑکی ہے تعلیم یافتہ ہے۔ اب اسے دیکھ کر تم یہ کہہ نہیں سکتے کہ وہ اس بوڑھے گیرارڈ کی لڑکی ہے۔ وہ اب لاج کی طرف جاتی بھی نہیں۔ اس کی ماں کا کچھ عرصہ پہلے انتقال ہو چکا ہے —"

راڈی نے برہم ہو کر کہا — "لوگوں کی سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ وہ جب پر رحم کرتے ہیں دراصل وہ بیرحمی ہوتی ہے —"

"لارا پھوپھی کو جب سے دورہ پڑا ہے وہ ان کے پاس ہی رہتی ہے۔

نوٹ:- لاج۔ کوٹھی سے پاس بنا چھوٹا گھر — لاج کیپر: اس کا چوکیدار

اور انھیں بلند آواز میں اخبار پڑھ کر سناتی ہے ۔"

"کیا یہ کام نرس نہیں کر سکتی ۔" راڈی نے کہا ۔

کیتھرین نے مسکراتے ہوئے کہا ۔ "نرس او برین کا مزاج لارا پھوپھی سے بالکل میل نہیں کھاتا ۔ مجھے کوئی حیرت نہیں کہ وہ بیری کو زیادہ اہمیت دیتی ہیں ۔"

راڈی کمرے میں ٹہلنے لگا چند لمحوں بعد اس نے کہا ۔ "ہمیں ان کے پاس چلنا چاہیئے ۔"

کیتھرین نے کہا ۔ "کیا اس خط کی وجہ . . . . "

"نہیں بھول گئی مارو اس خط کو ۔ میں اس خط میں دی گئی باتوں کے سچ یا جھوٹ ہونے کی بحث میں نہیں الجھنا چاہتا ۔ میرا مطلب یہ ہے کہ معمر خاتون خاصی بیمار ہیں ۔"

"ہوں ۔"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا ۔ "تمہیں تو معلوم ہے کہ تمھارے اور میرے لئے دولت کوئی اہمیت نہیں رکھتی ۔"

کیتھرین نے اس بات کی تائید کرتے ہوئے کہا ۔ "بیشک ۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا ۔ "یہ میں کسی لالچ سے نہیں کہہ رہا لیکن لارا چچی نے کئی بار اس طرح کا اشارہ دیا ہے ۔ تم ان کی بھتیجی ہو ۔ ان کے بھائی کی لڑکی اور میں ان کے شوہر کا بھتیجہ ہوں ۔ وہ انتقال سے پہلے ہم میں سے کسی کو یا ہم دونوں کو ہی وارث قرار دیں گی ۔ وہ ایک بڑی دولت چھوڑ کر جا رہی ہیں ۔"

"ہاں ۔" کیتھرین نے کچھ سوچتے ہوئے کہا ۔ "توقع تو یہی ہے ۔"

"ہنٹربری میں رہنا کوئی مذاق نہیں ہے ۔" وہ ایک لمحے کے لئے رکا ۔ "چچا ہنری یا جو بھی تم انھیں کہتی ہو جب تمہاری پھوپھی لارا سے ملے تو وہ بیچ

مالدار تھیں۔ تمہارے والد کے انتقال کے بعد وہی اکلوتی وارث تھیں حالانکہ تمہارے والد نے کافی دولت سٹّے اور جوئے میں اڑا دی۔"

"میرے والد بے حد سعید تھے۔" کیتھرین نے کہا۔ "انھوں نے انتقال سے پہلے اس سلسلے میں کچھ سوچا ہی نہیں تھا۔"

"ہاں۔ تمہاری پھوپھی لارا کے پاس ان سے بہتر دماغ ہے انھوں نے ہنری چچا سے شادی کرتے ہی ہنٹر بری خرید لیا۔ انھوں نے ایک بار مجھ سے کہا تھا۔ کہ پیسہ لگانے کے معاملے میں وہ خوش قسمت ہیں۔"

"ہنری چچا کے انتقال کے بعد وہ سب بھی ان کے ہی حصے میں آیا۔" کیتھرین نے کہا۔

راڈی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ "افسوس کہ ان کا انتقال اتنی جلدی ہو گیا۔ شوہر پرست معزز خاتون نے پھر شادی نہ کی۔ ان کا سلوک ہمارے ساتھ بھی بہت اچھا رہا۔ وہ مجھے اس قدر چاہتی ہیں جیسے میرا ان سے کوئی خونی رشتہ ہو۔ جب کبھی میں مالی مشکلات میں پھنسا ہوں انھوں نے ہمیشہ میری مدد کی ہے۔"

"میرے ساتھ بھی ان کا سلوک فیاضانہ ہے۔" کیتھرین کے لہجے میں ان کے لئے احترام تھا۔

راڈی نے سر آگے جھکاتے ہوئے کہا۔ "لارا چچی جو کچھ ہوں اور ہم ان کے بارے میں جو کچھ کہیں لیکن ہم دونوں جانتے ہیں کہ وہ ہمارے لئے کیا ہیں۔ ہم کتنا پیسہ خرچ کرتے ہیں لیکن انھوں نے کبھی اعتراض نہیں کیا۔"

"ہاں۔"

"ڈارلنگ تم باغ میں کھلتے ہوئے اس پھول کی مانند ہو جو شاخ سے

سے ہٹ کر کچھ بھی نہیں ..."

"کیا اس کا مطلب میں یہ سمجھوں کہ یہ تمہارا اظہار ناپسندیدگی ہے؟"

"نہیں کیتھرین۔ تمہاری نفاست پسندی، مغرور طبیعت اور طنزیہ گفتگو کے ساتھ ہی میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ تم شاید سنجیدہ ہو جاؤ تو میں تم سے نفرت کرنے لگوں۔ میں صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ اگر لارا چچی ہمارے درمیان نہ ہوتیں تو تم کوئی سخت کام کر رہی ہوتیں ۔ ایسا ہی میرے ساتھ بھی ہے مجھے ایک کام ملا تھا جو زیادہ مشقت طلب نہیں تھا اور میرے مزاج کے عین مطابق بھی تھا اس کام سے مجھے بھی خود اعتمادی پیدا ہوتی لیکن میں اپنے مستقبل کی طرف سے مطمئن ہوں اور اس کی وجہ ہے لارا چچی سے توقعات ..."

کیتھرین نے کہا ۔ "ہم شاید انسان کی شکل میں جونکیں ہیں۔"

"بیوقوف ۔ ہمیں یقین دلایا گیا ہے کہ ایک دن آئے گا جب ہم دولتمند ہوں گے اور یہی یقین دہانی ہمارے طرز عمل پر اثر انداز ہو رہی ہے۔"

کیتھرین نے سنجیدگی سے کہا ۔ "لارا پھوپھی نے واضح طور پر کبھی نہیں کہا کہ وہ اپنی دولت کا وارث کسے بنا رہی ہیں۔"

راڈی نے کہا ۔ "اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کچھ بھی ہو فیصلہ میرے اور تمہارے درمیان ہی ہونا ہے ۔ تمہارا ان سے خونی رشتہ ہے اگر وہ سب کچھ تمہارے لئے چھوڑ جاتی ہیں تو وہ میرا ہے اس لئے کہ میں تم سے شادی کر لوں گا۔ اور اگر مجھ مرد ہونے کی وجہ سے میرے لئے فیصلہ کیا تو بھی کوئی فرق نہیں پڑتا اس لئے کہ تم مجھ سے شادی کر رہی ہو" یہ کہہ کر اس نے کیتھرین کی طرف محبت بھری نگاہوں سے دیکھا "ہم کتنے خوش قسمت ہیں کیتھرین کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔"

"ہاں ۔" کیتھرین نے سرد مہری سے رسمی سا جواب دیا۔

"ہاں ۔" راڈی نے اس کی نقل اتارتے ہوئے کہا ۔ "تمہارا یہی انداز تو ہے جس پر میں مرتا ہوں ۔"

کیتھرین نے ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے کہا ۔ "اچھا ۔"

"ہاں" اس نے تیوری چڑھا کر کہا ۔ "کچھ عورتیں ایسی ہی ہوتی ہیں ۔ ان کے جذبات ، ان کے احساسات سب اسی کے تابع ہوتے ہیں ۔ بنیادی طور پر مجھے ایسی عورتوں سے نفرت ہے ۔ تمہارے ساتھ رہ کر بھی میں کبھی کبھی بے یقینی کی کیفیت میں رہتا ہوں ۔ نہ جانے کب تم اپنا راستہ بدل دو اور انتہائی سرد مہری سے کہو کہ اب میرا ارادہ بدل گیا ہے ۔ تمہارے وجود میں لوگوں کو اپنا گرویدہ بنا لینے کی صلاحیت موجود ہے ۔ کیتھرین تم فن کا ایک ایسا عمل ہو جو تکمیل کے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے"

اس نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا ۔ "ہم دونوں جانتے ہیں کہ ہم عنقریب شادی کر لیں گے ۔ ہم دونوں کو ایک دوسرے سے محبت بھی ہے ہم اچھے دوست بھی ہیں ۔ ہم دونوں کے مزاجوں میں کسی حد تک یکسانیت بھی ہے ۔ ہم ایک دوسرے کی تمام اچھائیوں اور برائیوں سے واقف ہیں ۔ ہم خونی رشتوں کی برائیوں سے محفوظ ہیں لیکن قریبی رشتے کے تمام فائدے حاصل کرتے ہیں ۔ میں تم سے بدظن نہیں ہوں حالانکہ تمہاری شخصیت مغالطے میں ڈال دینے والی ہے لیکن شاید تم مجھ سے بدظن ہو جاؤ ۔"

"میں ۔ اور تم سے بدظن ہو جاؤں گی ۔ ؟ ایسا مت سوچو راڈی"

کیتھرین نے سر جھکاتے ہوئے کہا ۔ "میں تمہیں بے حد چاہتی ہوں"

"میری جان ۔" یہ کہہ کر راڈی نے کیتھرین کو چوم لیا۔

اس نے کہا ۔ "لا را جی ہمارے بارے میں بہتر ہی سوچیں گی ۔ ہم

کافی دنوں سے ان کے پاس نہیں گئے۔ ہمیں ان کے پاس چلنا ہی چاہیئے۔"

"میرا بھی یہی خیال ہے۔" کیتھرین نے کہا۔

"جب انھیں پہلا دورہ پڑا تھا تو ہم ان سے ملنے ہر ہفتے جاتے تھے لیکن اب شاید دو مہینے سے زاید ہو گئے جب سے ہم ان کے پاس نہیں گئے۔"

کیتھرین نے کہا۔ "اگر وہ ہمیں ایک بار بھی یاد کرتیں تو ہم دوڑتے ہوئے جاتے۔"

"ہمیں معلوم ہے کہ وہ نرس اور رین کی خدمت سے پوری طرح مطمئن ہیں۔ لیکن یہ ہماری کاہلی کا جواز نہیں بن سکتا۔ میں دولت کی وجہ سے یہ بات نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ انسانیت کا تقاضہ یہی ہے۔"

"میں جانتی ہوں۔" کیتھرین نے سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا۔

"یہ خط ہمارے لئے اچھا ہی ثابت ہوا۔ کم از کم ہم نے اس موضوع پر ایک فیصلہ کن گفتگو تو کر لی۔ ہم لارا چی کے پاس چلتے ہیں اس لئے کہ ہم انھیں بے حد چاہتے ہیں۔" راڈنی نے ڈرامائی انداز میں یہ بات کہی۔

اس نے ماچس نکالی اور خط کو جلا دیا۔

"تعجب ہے کہ یہ خط کس نے لکھا ہوگا۔" راڈنی نے خط جلاتے ہوئے کہا۔ "لیکن وہ جو بھی ہے ہمارا طرفدار اور خیر خواہ ہے۔"

کیتھرین نے کہا۔ "اس خط میں جس لڑکی کا تذکرہ ہے وہ بلاشبہ میری کیرا رڈ ہے۔"

"ہم وہیں چل رہے ہیں نا۔ اپنی آنکھوں سے خود سب کچھ دیکھ لیں گے۔"

نرس ادبرین تیزی سے مسز ولمین کے کمرے سے نکلی اور باورچی خانے کی طرف جانے لگی اس نے ہاپکن سے کہا "میں کیتلی میں چائے کے لیے پانی رکھ کر ابھی آ رہی ہوں۔"

نرس ہاپکن نے کہا "اچھی بات ہے، میں ہمیشہ کہتی ہوں ایک کپ گرم چائے سے بہتر کوئی چیز نہیں ہوتی۔"

ادبرین نے کیتلی میں پانی بھرا، چولھا جلایا اور پھر آ کر کہا "یہاں الماری میں ہر چیز بر وقت مل جاتی ہے چائے دانی، کپ، شکر، اڈنار روز دو وقت تازہ دودھ دے جاتی ہے۔ بار بار گھنٹی بجانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ چولھا بھی آرام دہ ہے ایک لمحے میں پانی ابال دیتا ہے۔"

ادبرین تیس سالہ اونچے قد اور سرخ بالوں والی عورت تھی۔ اُس کے دانت سفید، چمکدار اور چہرے پر چھائیاں تھیں لیکن وہ ہر وقت مسکراتی رہتی تھی۔ اس کی محنت، خوش اخلاقی اور شفقت نے اسے بیماروں میں بہت مقبول بنا دیا تھا۔ نرس ہاپکن ضلع اسپتال کی سرکاری نرس تھی جو ہر صبح ادبرین کی مدد کے لیے آتی تھی۔ وہ مریضہ کا بستر درست کرتی اور حاجت ضروریہ میں مدد دیتی۔ وہ اوسط عمر کی ایک باصلاحیت عورت تھی۔

اس نے اعتراف کرتے ہوئے کہا۔ "ہاں۔ اس گھر میں انتظام بہت اچھا ہے۔"
ادبرین نے گردن ہلاتے ہوئے کہا۔ "گھر تو بہت پرانے فیشن کا ہے جس میں گرمی پہونچانے کا مرکزی انتظام درست نہیں ہے۔ لیکن یہاں کے ملازم بہت فرماں بردار ہیں۔ مسز لشپ کی نگرانی میں یہ لوگ بہتر ڈھنگ سے کام کر رہے ہیں۔"

"آج کی لڑکیوں میں برداشت کا مادّہ نہیں ہوتا۔ وہ کیا چاہتی ہیں اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ ایک دن کا کام چار دن میں کرتی ہیں۔"

"میری گیرالڈا اچھی لڑکی ہے۔" ادبرین نے کہا۔ "حقیقتاً مجھے علم نہیں ہے کہ مسز دلمین نے اس کے مستقبل کے بارے میں کیا سوچا ہے۔ ابھی دیکھا تم نے وہ کتنی بے چینی سے اس کا انتظار کر رہی تھیں۔ بڑی پیاری لڑکی ہے۔"

ہاپکن نے کہا۔ "مجھے اس لڑکی پر ترس آتا ہے۔ اس کا باپ اس سے بیحد نفرت کرتا ہے۔"

"حیرت ہے — شاید پانی کھول رہا ہے۔" ادبرین نے کہا۔

چائے تیار ہو گئی۔ دونوں نرسیں ادبرین کے کمرے میں جو مسز دلمین کی خوابگاہ سے لگا ہوا تھا، بیٹھ گئیں۔ اور چائے پینے لگیں۔

"مسٹر دلمین اور مس کینتھرین یہاں آ رہے ہیں۔" ادبرین نے کہا۔ "آج صبح ہی ان کا تار آیا ہے۔"

"معمر خاتون آج کل کسی بات سے بہت خوش نظر آ رہی ہیں۔ ان دونوں کو یہاں آئے کافی عرصہ گذر چکا ہے۔ ہے نا؟"

"شاید دو مہینے سے زائد ہو چکے ہیں۔ مسٹر دلمین مہذب نوجوان ہے۔ لیکن چہرے سے کچھ تکبر ظاہر ہوتا ہے۔"

ہاپکن نے کہا۔ "میں نے تو صرف اس کی تصویر دیکھی ہے جو اس کے کسی دوست کے ساتھ تھی۔"

ادبرین نے کہا۔ "کینتھرین کا سوسائٹی میں اچھا مقام ہے۔ تمہارا کیا خیال ہے۔ اسے اچھے کپڑے پہننے کا بے حد شوق ہے۔ کیا تم اسے خوبصورت سمجھتی ہو؟"

ہاپکن نے کہا۔ "آج کل کی لڑکیوں کا اصل چہرہ میک اپ میں چھپا ہوتا ہے

اس کے باوجود میں نہایت یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ وہ میری گیبرارڈ کے حسن کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔"

ادبرین نے اپنا سر ایک جانب جھکاتے ہوئے کہا۔" حالاں کہ میری میک اپ بھی نہیں کرتی۔"

" آج کل تو یہ کہاوت ہی صادق آتی ہے کہ خوبصورت پر خوبصورت پرندہ۔" ہاپکن نے سنجیدگی سے کہا۔

" ایک کپ چائے اور نرس۔"

" شکریہ۔ میری خواہش بھی ہو رہی تھی۔"

بھاپ نکلتے ہوئے چائے کے کپ ہاتھوں میں لئے ہوئے وہ کچھ اور قریب ہو کر بیٹھ گئیں۔

ادبرین نے کہا۔

پچھلی رات کو ایک عجیب اتفاق ہوا۔ جب رات میں دو بجے معمر خاتون کے پاس گئی جیسا کہ ہمیشہ جاتی ہوں۔ میں نے دیکھا کہ وہ جاگ رہی ہیں لیکن جیسے کوئی خواب ان کی آنکھوں میں تیر رہا ہو۔ جیسے ہی میں نے کمرے میں قدم رکھا انھوں نے مجھ سے کہا۔ مجھے وہ تصویر دکھاؤ۔ میں نے کہا۔ کیوں نہیں۔ لیکن مسز ڈلفین کیا آپ صبح تک انتظار نہیں کر سکتیں ؟ انھوں نے کہا نہیں میں ابھی دیکھنا چاہتی ہوں۔ تو میں نے کہا اچھی بات ہے۔ تصویر کہاں رکھی ہے۔ کیا مسٹر روڈرک کی تصویر۔ انھوں نے کہا روڈرک نہیں لیوس کی تصویر۔ اور وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگیں۔ میں نے انھیں اٹھنے میں مدد دی۔ بستر کے قریب رکھے بکس سے انھوں نے چابی نکالی اور مجھ سے کہا کہ میں الماری کی دوسری دراز کھولوں۔ وہاں ایک بڑے سائز کی تصویر تھی جو سنہرے فریم میں تھی۔ ایک خوبصورت شخص کی تصویر جس کے ایک کنارے

پر لیوس لکھا تھا۔ وہ پرانے فیشن کے کپڑے پہنے تھا۔ جو برسوں پہلے استعمال ہوتے تھے۔ میں نے لے جاکر وہ تصویر انھیں دی۔ وہ بڑی دیر تک اسے دیکھتی رہیں۔ اور منھ ہی منھ میں کچھ بدبداتی رہیں۔ لیوس ۔۔۔۔ لیوس ۔ پھر انھوں نے وہ تصویر مجھے دی اور کہا کہ میں اسے پھر وہیں رکھ دوں۔ جب میں رکھ کر پلٹی تو تم یقین نہیں کروگی کہ ان کے چہرے پر بچوں جیسی معصوم مسکراہٹ تھی۔"

نرس ہاپکن نے پوچھا۔ "تمہارا کیا خیال ہے کیا وہ ان کے شوہر کی تصویر ہے؟"

"مجھے نہیں معلوم۔" اوبرین نے کہا۔ "لیکن آج صبح میں نے مسز لیٹ سے ویسے ہی پوچھ لیا تھا کہ کیا لیوس ان کے شوہر کا نام تھا۔ انھوں نے کہا کہ ان کے شوہر کا نام ہنری ولمبین تھا۔"

دونوں عورتوں نے معنی خیز انداز میں ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ نرس ہاپکن کے چہرے پر حیرت کے آثار نظر آئے۔ اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا:

"لیوس ۔۔۔ لیوس ۔۔۔۔ تعجب ہے۔ میں نے یہ نام آس پاس کبھی نہیں سنا۔"

"یہ غالباً تمہارے آنے سے پہلے کی بات ہوگی۔"

"ممکن ہے۔ کیونکہ مجھے آئے ہوئے یہاں چند برس ہی تو ہوئے ہیں، لیکن حیرت ہے یہ کون ہو سکتا ہے؟"

اوبرین نے کہا۔ "میری معلومات کے مطابق یہ خوبصورت آدمی فوج میں رسالدار تھا۔"

"کتنی دلچسپ بات ہے۔" ہاپکن نے کہا۔ "معمر خاتون کا اس سے کیا تعلق ہو سکتا ہے؟"

"ممکن ہے دونوں کو ایک دوسرے سے محبت رہی ہو۔ اور ان کے والدین نے اس شادی کو منظور نہ کرتے ہوئے دوسری جگہ شادی کر دی ہو۔" اوبرین نے

انتہائی جذباتی انداز میں کہا۔
ہاپکن نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا:
"ممکن ہے یہ شخص جنگ میں کام آگیا ہو۔"

چائے کے ساتھ اپنی پرجوش اور جذباتی قیاس آرائیوں کے بعد جب نرس ہاپکن باہر جانے لگی تو میری گیبرارڈ دوڑ کر اس کے پاس آئی۔
"اوہ نرس! کیا میں بھی تمہارے ساتھ گاؤں تک چل سکتی ہوں؟"
"کیوں نہیں ــ چلو۔"
میری گیبرارڈ نے کہا۔ "میں تم سے کچھ باتیں کرنا چاہتی ہوں۔ ان دنوں کئی باتوں سے میں بہت فکرمند ہوں۔"
ہاپکن نے اسے محبت سے دیکھا۔
اکیس سالہ میری گیبرارڈ جنگلی گلاب کی مانند حسین تھی۔ لمبی صراحی نما گردن، سنہرے بال جو نہایت خوب صورتی سے اس کے کاندھوں پر پڑے رہتے تھے۔ اور گہری چمکدار آنکھیں۔ جو اس کے حسن میں اضافہ کرتی تھیں۔
نرس ہاپکن نے فکرمند ہوتے ہوئے پوچھا:
"کیا بات ہے؟"
"پریشانی یہ ہے کہ وقت گذرتا جارہا ہے اور ابھی تک میں نے کوئی کام شروع نہیں کیا۔" میری نے کہا۔
"اب بھی اس کے لیے بہت وقت ہے۔"

"میرے لیے یہ انتہائی تشویشناک ہے۔ مسز ولمین مجھ پر حیرت ناک حد تک مہربان ہیں۔ انھوں نے میری تعلیم کے تمام مصارف برداشت کیے ہیں۔ اب میں چاہتی ہوں کہ میں اپنے اخراجات کے لیے خود کفیل ہونے کی کوشش کروں۔ میں کوئی کام سیکھنا چاہتی ہوں۔"

نرس ہاپکن نے اس سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے گردن ہلائی۔

"میرا وقت برباد ہو رہا ہے۔ میں نے کئی بار مسز ولمین سے اس سلسلے میں بات کرنے کی کوشش کی لیکن ہر بار وہ یہ کہہ کر ٹال گئیں کہ یہ سب سوچنے کے لیے ابھی بہت وقت ہے۔"

"وہ بہرحال بیمار ہیں تمہیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔"

میری کے چہرے پر ندامت کی سرخی ابھر آئی۔ "ہاں مجھے انھیں پریشان نہ کرنا چاہیئے۔ لیکن یہ سب میرے لیے بہت تکلیف دہ ہے۔ میرے والد کو بھی میرا اُن کے ساتھ رہنا شاید پسند نہیں۔ اسی لیے وہ مجھ سے ہمیشہ نفرت کا اظہار اور طعنہ زنی کرتے رہتے ہیں۔ مجھے کچھ کرنا ہی چاہیئے۔"

"میں تمہارے مزاج سے اچھی طرح واقف ہوں۔"

"مشکل یہ ہے کہ کسی کام کو سیکھنے کے لیے پیسوں کی ضرورت پڑے گی۔ میں جرمن زبان اچھی طرح جانتی ہوں۔ اور چاہتی ہوں کہ اس وسیلہ سے کوئی کام کروں۔ لیکن نرس کا کام مجھے بہت پسند ہے۔ مریضوں کی خدمت کرنے میں مجھے ایک ناقابلِ بیان مسرت حاصل ہوتی ہے۔"

نرس ہاپکن نے سادگی سے کہا:

"لیکن یہ کام جسمانی طور پر بہت تھکا دینے والا ہے، خیال رہے۔"

"میں اس کے لیے تیار ہوں۔ اور یہ کام بہت شوق سے کروں گی۔ میری خالہ

جو نیوزی لینڈ میں رہتی ہیں، وہ بھی ایک نرس تھیں۔ اس طرح یہ پیشہ میرے خون میں بسا ہوا ہے۔" میری گیرارڈ نے پرجوش انداز میں کہا۔

" اور مالش کرنے کے کام کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے۔ اس کام میں اچھی آمدنی ہوتی ہے۔"

میری نے کہا: " اس کام کو سیکھنا بہت مہنگا پڑے گا۔ اب اپنے اخراجات کے لیے میں مسز ولمین سے کوئی مدد لینا نہیں چاہتی۔ انہوں نے پہلے ہی میرے لیے بہت کچھ کیا ہے۔ لیکن یہ کام بھی میں کر سکتی ہوں۔"

" مسز ولمین ...... بے وقوف لڑکی .... لوگ کہتے ہیں کہ انھوں نے تمہیں تعلیم دلا کر خرید لیا ہے۔ یہ تعلیم نہیں، تمہارے منھ پر زبردست تھپّڑ ہے ....
.... یہ سب بکواس ہے۔ اس پر دھیان مت دو۔"

" مجھے اعتراف ہے کہ میں عقل مند نہیں ہوں۔"

" لیکن وہ معمر خاتون بہت ہوشیار ہے۔" ہاپکن نے کہا۔ " اگر میری بات مانو تو وہ خود تمہارے لیے بہت فکرمند ہیں۔ انھیں تمہارے مستقبل کا بیحد خیال ہے۔ وہ ابھی کچھ نہیں کر رہی ہیں۔ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ وہ تمہیں ابھی اپنے سے دور کرنا نہیں چاہتیں۔"

" ہوں۔" میری نے کہا۔ اس کی سانسیں بے ترتیب ہو رہی تھیں" کیا واقعی ایسا ہی ہے۔؟"

" مجھے اپنی اس بات پر سو فیصد یقین ہے۔ بے چاری بوڑھی عورت جو تقریباً بے یار و مددگار ہے، فالج زدہ ہے کوئی ایسا نہیں جو اس کی دل جوئی کا سبب بن سکے۔ ان حالات میں تمہارا وجود ان کے لیے ٹھنڈی ہوا کے لطیف جھونکے کی مانند ہے۔ ان کے کمرے میں تمہاری موجودگی انھیں خوش رہنے کا موقع فراہم

کرتی ہے۔"

میری نے نرمی سے کہا: "اگر تمہارا یہ خیال درست ہے تو یہ میری خوش بختی ہے محترم خاتون سے مجھے نہ جانے کیوں ایک قلبی تعلق سا ہے۔ وہ بھی ہمیشہ میرے لیے فیاض اور رحم دل ثابت ہوتی رہیں۔ اگر ان کے لیے میں کچھ کر سکی تو مجھے بہت زیادہ خوشی حاصل ہوگی۔"

"تو پھر تمہارے لیے یہی بہتر ہوگا" نرس ہاپکن نے خشک لہجے میں کہا "کہ تم جہاں اور جیسی ہو ویسی ہی رہو۔ یہ بوڑھی عورت چند دنوں کی مہمان ہے۔"

میری کی آنکھوں میں حیرت اور خوف کی پرچھائیاں تیر گئیں۔ اس نے کہا:

"تمہارا مطلب ہے کہ . . . . ؟"

ضلع نرس نے گردن ہلاتے ہوئے کہا۔ "وہ حیرت ناک حد تک برداشت کا مادہ رکھتی ہیں۔ لیکن بہرحال وہ زیادہ دن زندہ نہیں رہیں گی۔ جلد ہی انھیں دوسرا دورہ پڑ سکتا ہے۔ پھر تیسرا اور ختم۔ اگر تم نے اس معمر خاتون کا دل آخری لمحوں میں جیت لیا تو ان کی وصیت میں تم بھی موجود ہوگی۔"

"تمہارے مشوروں کے لیے میں ممنون ہوں۔ نرس۔"

ہاپکن نے کہا۔ "دیکھو گھر سے تمہارے والد نکل رہے ہیں۔ ان کا وقت بھی اچھا نہیں گزر رہا ہے۔"

وہ جیسے ہی آہنی دروازے کے پاس پہونچیں، ایک عمر رسیدہ شخص لنگڑاتا ہوا ان کے پاس سے گزرا۔

نرس ہاپکن نے خوش مزاجی سے کہا "گڈ مارننگ مسٹر گیرارڈ۔"

افریم گیرارڈ نے بھنچے ہوئے لہجے میں کہا "آ . . . . ہ۔"

"موسم خوش گوار ہے۔" نرس ہاپکن نے کہا۔

گیرارڈ نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔ "تمہارے لیے ہو سکتا ہے۔ میرے لیے ہر موسم تکلیف دہ ہے۔ مگر درد مجھے ملنے نہیں دیتا۔"

نرس ہاپکن نے کہا۔ "پچھلے ہفتے کا موسم بہت اچھا تھا۔ امید ہے جلد ہی یہ خشک اور گرم موسم تبدیل ہو جائے گا۔"

اس کے پیشہ وارانہ طرز تخاطب سے بوڑھا برہم ہو گیا۔ اس نے اختلاف کرتے ہوئے کہا۔ "نرسیں سب ایک جیسی ہوتی ہیں۔ مسکراتا ہوا چہرہ لوگوں کی تکلیف کم کر دیتا ہے لیکن مجھ پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ مجھے نرسوں سے نفرت ہے اور میری کہہ رہی ہے کہ وہ نرس بنے گی۔ اسے اس سے بہتر کوئی پیشہ نظر ہی نہیں آتا۔ وہ فرانسیسی جانتی ہے، جرمن جانتی ہے کیا کچھ اور نہیں کر سکتی؟ کیا نرس بننے کے لیے ہی اس نے موسیقی کی تعلیم حاصل کی تھی؟"

میری نے تیکھے پن سے کہا۔ "کسی اسپتال میں نرس بننا میری نام نہاد تعلیمی صلاحیتوں کے باوجود میرے لیے باعث فخر ہوگا۔"

"ہاں میں جانتا ہوں کہ اگر تم اسی طرح اتراتی رہیں تو تم کیا کر سکو گی تمہاری کاہلی اور نظریات دونوں کے بارے میں میں اچھی طرح جانتا ہوں۔"

میری کی آنکھوں میں آنسو لرزنے لگے۔ اس نے احتجاجاً کہا:

"یہ سب جھوٹ ہے۔"

نرس ہاپکن نے مداخلت کرتے ہوئے فیصلہ کن اور پرمزاح لہجے میں کہا:

"مسٹر گیرارڈ! موسم آپ پر بہت برا اثر ڈال رہا ہے۔ میری ایک اچھی لڑکی ہے اور یہ تمہارے لیے ایک بہتر بیٹی ثابت ہوگی۔"

گیرارڈ نے میری کی طرف دیکھ کر برا سا منہ بنایا اور سخت لہجے میں کہا:

"اپنی تمام تر صلاحیتوں کے باوجود یہ میری بیٹی نہیں ہے۔"

یہ کہہ کر وہ پیچھے مڑا اور گھر کے اندر داخل ہو گیا۔

میری کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ اس نے کہا :

" تم نے دیکھا نرس، ان کا رویہ میرے ساتھ کیا ہے۔ ان کی باتیں میری سمجھ میں نہیں آتیں۔ انھوں نے مجھ سے کبھی محبت نہیں کی۔ اس وقت بھی نہیں کی جب میں بہت چھوٹی تھی۔ ان کی شفقت سے محروم رہی۔ ماں مجھے ہمیشہ ان سے دور رکھتی تھیں۔ "

نرس نے تسلی دیتے ہوئے کہا :

" تم پریشان مت ہو۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ ان کا مزاج اس وقت صحیح نہیں تھا۔ "

یہ کہہ کر نرس ہاپکن آگے بڑھ گئی۔ میری وہیں کھڑی ہو کر سوچنے لگی۔ میں کتنی ناچار ہوں۔ اور نرس ہاپکن ایک سچ کو جھوٹ کہہ رہی ہے کتنی عجیب بات ہے۔ "

اس نے سوچا۔ میرے لیے حالات کتنے غیر اطمینان بخش ہیں، مجھے کیا کرنا چاہیئے ؟

۲

مسز ولمین آرام دہ تکیوں کے سہارے لیٹی ہوئی تھیں۔ ان کے گلے سے خرخر کی آواز نکل رہی تھی لیکن وہ سو نہیں رہی تھیں۔ انکی آنکھیں ان کی بھتیجی کینھرین کی طرح چمکدار اور گہرے نیلے رنگ کی تھیں۔ ان کا جسم بھاری تھا۔ چہرے سے کسی قدر تکبر اور فارغ البالی کا اندازہ ہو رہا تھا۔

وہ بڑی دیر سے چھت کی طرف دیکھ رہی تھیں۔
کچھ دیر بعد ان کی نظر کھڑکی کے پاس بیٹھی ہوئی لڑکی پر ٹک گئی اور وہ اسے حسرت بھری نظروں سے دیکھنے لگیں۔
انھوں نے لڑکی کو آواز دی۔ "میری!"
لڑکی تیزی سے پیچھے کی طرف مڑی اور حیرت سے کہا۔ "آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں، مسز ڈلمین۔"
لارا ڈلمین نے جواب دیا۔ "ہاں۔ تھوڑی دیر پہلے میری آنکھ کھل گئی تھی۔"
"اوہ۔ مجھے معلوم ہی نہیں ہو سکا۔ آپ کو کسی چیز کی ...."
مسز ڈلمین نے بات کاٹتے ہوئے کہا:
"نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں کچھ سوچ رہی تھی، کئی چیزوں کے بارے میں۔"
"جی۔" میری گیرارڈ نے مودبانہ استفسار طلب لہجے میں کہا۔
معمر خاتون کے چہرے سے ہمدردی اور شدت جذبات کا اظہار ہو رہا تھا۔ انھوں نے پیار سے کہا:
"میری! میں تمھیں بے حد چاہتی ہوں۔ میرے لیے تمھارا رویہ قابلِ ستائش ہے۔"
"اوہ مسز ڈلمین یہ آپ کی مہربانی ہے۔ آپ نے میرے لیے کیا کچھ نہیں کیا۔ اور میں .... میں نے کیا کیا ہے آپ کے لیے۔ میرے پاس ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو آپ کی عنایتوں کے علاوہ ہو۔"
"مجھے نہیں معلوم .... مجھے نہیں معلوم کہ میں نے تمھارے لیے کیا کیا ہے" بیمار معمر خاتون نے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔ ان کے دائیں کندھے میں رعشہ تھا۔

بایاں حصہ فالج کی وجہ سے بے حرکت ہو چکا تھا۔ " جب ایک آدمی کسی کی بہتری کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہے تو اکثر اسے اندازہ نہیں ہو پاتا کہ کیا ٹھیک رہے گا۔ اور میرے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔"

میری گیرارڈ نے کہا:

" مجھے یقین ہے کہ آپ اچھے یا برے کا فیصلہ بہ آسانی کر سکتی ہیں۔"

لارا دلمین نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ " نہیں۔ یہ میرے لیے تکلیف دہ ہے۔ یہ سارے مسائل ہمیشہ مجھے اپنے نرغے میں لیے رہتے ہیں۔ میری! میرے تکبر نے مجھے بہت نقصان پہنچایا ہے۔ اور یہ تکبر ہمارے خاندان میں وراثت کی طرح چلا آرہا ہے۔ میں اس کا عکس کیتھرین میں بھی دیکھ رہی ہوں۔"

میری نے تیزی سے کہا۔ " مس کیتھرین اور مسٹر روڈرک کو یہاں آئے ہوئے کافی عرصہ ہو چکا ہے۔ بہتر ہوگا کہ انھیں بلا لیا جائے۔ انھیں دیکھ کر یقیناً آپ کو مسرت ہوگی۔"

مسز دلمین نے نرمی سے کہا:

" دونوں اچھے بچے ہیں، بہت اچھے بچے، دونوں کو مجھ سے بے حد محبت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میں جب بھی انھیں یاد کروں وہ فوراً آسکتے ہیں لیکن میں ایسا نہیں چاہتی۔ دونوں نوجوان ہیں، اس عمر میں انھیں خوش رہنا چاہئے۔ ساری دنیا کی خوشیاں ان کے دامن میں ہوں یہی میری دعا ہے۔ میں انھیں ایک سڑی ہوئی لاش کے پاس بلا کر ان کا وقت ضائع کرنا نہیں چاہتی۔"

میری نے کہا۔ " میرا خیال ہے وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتے مسز دلمین۔"

مسز دلمین نے بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا۔ اُن کی مخاطبت جیسے

لڑکی کے بجائے خود اپنے آپ سے ہو۔ "میری عین خواہش ہے کہ دونوں شادی کر لیتے لیکن میں نے بظاہر انھیں ایسا مشورہ کبھی نہیں دیا۔ نوجوان بچوں میں انکار کی جرأت اور ضد کا مادہ زیادہ ہوتا ہے اس لیے اپنی اس خواہش کو میں دباتی رہی ہوں۔ بچپن سے ہی دونوں ایک ساتھ ہیں اور کافی حد تک دونوں نے اپنے مزاج کو ایک دوسرے کے مطابق بنا لیا ہے۔ لیکن مجھے کبھی کبھی شک ہونے لگتا ہے۔ دونوں حیرت انگیز مزاجوں کے مالک ہیں بالکل ہنری کی طرح، وہ بھی بہت محتاط اور نازک مزاج تھے.... ہاں ..... ہنری۔"

وہ ایک لمحے کے لیے خاموش ہوئیں شاید اپنے شوہر کے ساتھ گذرا ماضی ان کی آنکھوں میں گھوم رہا تھا۔

انھوں نے جیسے بڑبڑاتے ہوئے کہنا شروع کیا:

"بہت زمانہ گذر گیا۔ ہماری شادی کو صرف پانچ برس ہوئے تھے جب ان کا انتقال ہوگیا۔ ہم لوگوں کی ازدواجی زندگی انتہائی خوش گوار تھی۔ لیکن یہ سب داستانِ پارینہ ہے۔ وہ مسرتیں خواب ہو گئیں۔ میری عمر بہت کم تھی۔ میں عجیب وغریب عادات و اطوار اور مذہبی مزاج کی لڑکی تھی میرے ذہن میں خوابوں کا ایک شہزادہ تھا جس کا حقیقی دنیا سے کوئی تعلق نہیں تھا۔"

"اُن کے بعد آپ کو انتہائی شدت سے تنہائی کا احساس ہوا ہوگا۔" میری نے ہمدردانہ لہجے میں کہا۔

"بعد میں.... ہاں۔ بڑی خوف ناک تنہائی کا سامنا کیا ہے میں نے۔ میری عمر صرف چھبیس ۲۶ سال تھی اُس وقت۔ اور اب میں ساٹھ برس سے بھی

زیادہ کی ہوں۔ ایک طویل عرصہ گذر گیا اس تنہائی کے کرب کو سینے میں دبائے ہوئے۔" انھوں نے بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "اور اب یہ....."

"آپ کی بیماری۔" میری نے جملہ پورا کیا۔

"ہاں۔ یہ دورے..... ان سے میں ہمیشہ خوف زدہ رہتی ہوں۔ یہ انسانیت کی توہین ہے۔ دوسروں کو بچوں کی طرح میری خبرگیری کرنا پڑتی ہے۔ میں خود کچھ بھی تو نہیں کر سکتی۔ یہ حالات مجھے پاگل بنا دیں گے۔ اوبرین اچھی طبیعت کی نرس ہے میں اسے کتنی تکلیف دیتی ہوں۔ لیکن وہ اُف تک نہیں کرتی۔ وہ دوسروں کی طرح احمق بھی نہیں ہے۔ لیکن ان تمام باتوں کے باوجود مجھے تمہاری موجودگی بہت تسلّی دیتی ہے۔"

میری کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ اس نے کہا:

"مجھے بے حد مسرت ہوئی اپنے بارے میں آپ کی زبان سے یہ سُن کر۔"

لارا ڈلمین نے کہا۔

"تم فکر مند نہ ہونا اپنے مستقبل کے بارے میں۔ یہ سب کچھ مجھ پر چھوڑ دو۔ میری بچی۔ میں چاہوں گی کہ میرے بعد تم آزادانہ بغیر کسی پریشانی کے اپنا کیریر بنا سکو۔ لیکن کچھ دن صبر کرو۔ جب تک یہ جان جسم سے نکل نہ جائے میں تمھیں اپنے سے دور نہیں کرنا چاہتی۔"

"مسز ڈلمین جب تک آپ مجھے اپنے پاس رکھنا پسند کریں گی دنیا کا کوئی لالچ مجھے آپ سے دور نہیں کر سکتا۔"

"ہاں۔ میں یہی چاہتی ہوں میری بچی۔" انھوں نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔ "تم بالکل میری بیٹی کی طرح ہو میری۔ میں نے تمھیں ہنٹر بری میں چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا سیکھتے ہوئے دیکھا ہے۔ تمھیں بڑھتے اور جوان

ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ آج تم ایک خوبصورت لڑکی ہو۔ مجھے تم پر فخر ہے۔ یقین رکھو میں تمہارے لیے تمہاری توقعات سے بڑھ کر کروں گی۔"

میری نے جلدی جلدی کہنا شروع کیا:

" اگر آپ سمجھ رہی ہیں کہ آپ کے زیر انتظام حاصل کی گئی تعلیم یا آپ نے میرے لیے جو بھی کیا ہے اس سے میں مطمئن نہیں ہوں، تو یہ غلط ہے۔ اگر میں اپنے طور پر کچھ کرنے یا کمانے کی تمنا رکھتی تھی تو یہ صرف اس وجہ سے کہ میں نہیں چاہتی تھی کہ میں اب مزید آپ کے یہاں مفت خوری کروں۔"

لارا ولمین نے کہنا شروع کیا۔ اور اس بار خلاف توقع ان کی آواز میں تلخی کا عنصر شامل ہو گیا تھا۔ " یہ سب تمہارا باپ تمہارے دماغ میں بھر رہا ہے۔ تم اس کی باتوں پر بالکل توجہ مت دو۔ میرے یہاں تمہاری مفت خوری کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تم یہاں میرے کہنے سے رکی ہو۔ اور یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں تمہارے لیے ہر سہولت مہیا کر دوں۔ خیر کچھ دنوں بعد یہ بحث خود بخود ختم ہو جائے گی۔ اگر یہ لوگ میرے کہنے پر عمل کرتے تو میری زندگی اب تک آسانی سے ختم ہو چکی ہوتی۔ لیکن ڈاکٹر نے میرے مشورے کو مجذوب کی بڑ سمجھ کر ٹال دیا۔"

" نہیں مسز ولمین۔ ڈاکٹر لارڈ کا خیال ہے کہ ابھی آپ برسہا برس زندہ رہیں گی۔"

"مجھے اب مزید زندہ رہنے کی کوئی خواہش نہیں ہے۔ ایک دن میں نے ڈاکٹر لارڈ سے کہا تھا کہ کوئی ایسی دوا مہیا کرے جس سے میری جان جلد اور آسانی سے نکل جائے۔ میں اب زندہ رہنا نہیں چاہتی۔ اگر تم کر سکو تو میرے لیے یہ ضرور کرو۔"

میری نے تقریباً چیختے ہوئے کہا۔

"پھر کیا کہا اس نے؟"

"اس نے انتہائی توہین آمیز لہجے میں جواب دیا کہ یہ کر کے میں پھانسی کے پھندے کو اپنے گلے میں ڈالنا نہیں چاہتا۔ اور میں کھسیانی ہنسی کے بعد چپ ہو گئی۔ اس ڈاکٹر کا انداز گفتگو مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ مجھے اس کی دواؤں کے بجائے اس کی باتوں سے زیادہ آرام ملتا ہے۔"

"ہاں۔ وہ بہت اچھے آدمی ہیں۔" میری نے کہا۔ "نرس اوبرین ان کی تعریفیں کرتے نہیں تھکتی اور نرس ہاپکن کا بھی یہی خیال ہے۔"

مسز ولمین نے کہا۔ "ہاپکن اپنی عمر کے لحاظ سے زیادہ ہوشیار ہے جب کہ اوبرین کی ہنسی میں تصنع ہوتا ہے۔ ویسے اوبرین بری عورت نہیں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ نرسیں مجھے مغموم کر دیتی ہیں۔ وہ بیمار کو ایک کپ چائے سے زیادہ اہمیت نہیں دیتیں۔"

تھوڑی دیر کے لیے انہوں نے سلسلہ کلام منقطع کر دیا۔ پھر بولیں:

"کیا کوئی کار باہر آکر رکی ہے؟"

میری گیرارڈ نے اٹھ کر کھڑکی سے باہر دیکھا۔

"ہاں۔ کار یہی ہے۔ مس کیتھرین اور مسٹر روڈرک تشریف لے آئے ہیں۔"

مسز ڈلمین نے اپنی بھتیجی کیتھرین سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا "کیتھرین تمہیں اور روڈرک کو ایک ساتھ دیکھ کر مجھے بے حد خوشی ہوتی ہے"

کیتھرین نے مسکراتے ہوئے کہا "میں جانتی ہوں لارا پھوپھی"

معمر خاتون نے کچھ ہچکچاتے ہوئے کہا "کیتھرین تمہیں اس کا پورا خیال رکھنا چاہئے"
کیتھرین کی خوبصورت پلکیں جھک گئیں اس نے صرف اتنا ہی کہا "بہتر ہے"

لارا ہولمین نے جلدی سے کہا "بیٹی تم میری بات کا برا مت ماننا۔ میرے لیے تمہارے مزاج سے واقفیت رکھنا بے حد مشکل ہے لیکن بچپن سے تم دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر میں نے اندازہ قائم کر لیا تھا کہ تم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہو"

کیتھرین سر جھکائے ان کی باتیں سن رہی تھی۔ اس نے کہا "جی"

معمر خاتون نے اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہا "تم اس کا خیال ایک حد تک ہی رکھنا کبھی کبھی نوجوان لڑکیاں اپنی حد سے آگے بڑھ جاتی ہیں۔ جب تم جرمنی سے واپس آئی تھیں تو کچھ بدلی بدلی نظر آ رہی تھیں۔ مجھے افسوس ہوا تھا۔ میں اب صرف دوسروں کے لیے ایک تکلیف دہ بڑھیا ہوں لیکن مجھے ہمیشہ تمہارا خیال رہا ہے۔ تمہاری طبیعت، تمہارا مزاج ہمارے خاندان کی روایات سے قطعاً مختلف نہیں ہے۔ لیکن شاید یہ تمہارے مستقبل کی خوشی میں مانع ہو۔ میں یہ کہہ رہی تھی جب تم لوگ بیرونی ملک سے واپس لوٹے تھے تو راڈی کے لیے تمہارا رویہ ٹھیک نہیں تھا۔ تمہاری تنہا واپسی کا بھی مجھے افسوس ہوا تھا۔ لیکن اب سب ٹھیک ہے اور میں مطمئن ہوں"

کیتھرین نے کہا "میں راڈی کا خیال رکھتی ہوں"

مسز ڈلمین نے کہا "میرا خیال ہے تم دونوں ساتھ ساتھ خوش رہ سکتے ہو۔"

راڈی کو محبت چاہیئے ۔ وہ جذباتی ہے ۔ تم اسے محبت دے سکتی ہو ۔ وہ کچھ شرمیلا بھی ہے "

کیتھرین نے کچھ سوچتے ہوئے کہا: "آپ راڈی کو مجھ سے بہتر سمجھ سکتی ہیں"

"تم راڈی کو جتنا جانتی ہو اگر وہ تمھیں تھوڑا بھی اس سے زیادہ چاہتا ہے تو یہ تمھارے کامیاب مستقبل کی ضمانت ہے "

کیتھرین نے کہا "بقول اگاتھا چچی دا پنے بوائے فرینڈ کو اپنے بارے میں سب کچھ نہ بتاؤ ۔ اسے اپنے طور پر کچھ اندازے قائم کرنے دو ۔ تعلق دیرپا ہوگا "

"کیا تم خوش نہیں ہو بیٹی " لارا ڈلمین نے جملے کے تیکھے پن سے پریشان ہوتے ہوئے کہا: "تمھیں کوئی پریشانی ہے "

"نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے "

لارا ڈلمین نے کہا "تم سمجھتی ہو کہ زندگی بہت سستی چیز ہے ۔ یہ تمھاری نادانی ہے ۔ میری بیٹی تم بہت زیادہ جذباتی ہو مستقبل سے ڈرنا نہیں چاہیئے "

کیتھرین نے لہجے میں تلخی گھولتے ہوئے کہا "میں آپ کی باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کروں گی "

لارا ڈلمین نے کہا " میری بیٹی تم کچھ مغموم ہو ۔ مجھے بتاؤ کیا بات ہے " ؟

"ایسی کوئی بات نہیں ہے لارا پھوپھی " یہ کہہ کر وہ اٹھی اور کھڑکی کے پاس پہونچی پھر گھوم کر کہا ۔ "لارا پھوپھی مجھے سچ سچ بتائیے کہ کیا محبت ایک لافانی جذبہ ہے "

مسز ڈلمین کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا ۔ انھوں نے کہا "تم کس زاویئے سے پوچھ رہی ہو ۔ بہر حال کیتھرین میرا جواب نفی میں ہے ۔ جذبات کے تحت کسی ایک شخص کا دوسرے شخص سے لگاؤ خوشیوں سے زیادہ غموں سے ہمکنار کرتا ہے ۔ لیکن اس

کے باوجود کیتھرین بیٹی تم شاید ہی کوئی ایسا شخص تلاش کرسکو جو اس تجربے سے نہ گذرا ہو اور اگر کوئی شخص ہے بھی تو حقیقتاً اس نے زندگی جی ہی نہیں۔"

کیتھرین نے اثبات میں سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا: "اں زندگی کو آپ بہتر طریقہ سے سمجھ سکتی ہیں......"

یکایک وہ چونک کر پیچھے مڑی۔ مسز ڈلمین حیرت سے اسے دیکھ رہی تھیں کہ دروازہ کھلا اور سرخ بالوں والی نرس اربرین کمرے میں داخل ہوئی اس نے نہایت خوش مزاجی سے اطلاع دی: "مسز ڈلمین ڈاکٹر لارڈ آپ کے پاس آنے کی اجازت چاہتے ہیں۔"

ڈاکٹر لارڈ بتیس سالہ غیر شادی شدہ نوجوان تھا۔ اس کے بال سخت اور کھڑے ہوئے، چہرہ داغدار لیکن بامروّت جبڑے چوڑے اور آنکھیں ہلکی نیلی تھیں۔

"گڈ مارننگ مسز ڈلمین:" اس نے آتے ہی کہا۔

"گڈ مارننگ ڈاکٹر لارڈ، یہ میری بھتیجی ایلینر کیتھرین کارلن ہے اور یہ ڈاکٹر لارڈ ہیں۔" مسز ڈلمین نے تعارف کراتے ہوئے کہا۔

ڈاکٹر لارڈ کے چہرے پر تحسین آمیز مسکراہٹ نظر آئی۔ اس نے کہا، "آپ سے مل کر بے حد مسرت ہوئی۔ آپ کیسی ہیں؟" کہتے ہوئے اس نے مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ کیتھرین نے ڈاکٹر کے ہاتھ کی سختی کو محسوس کیا۔

مسز ڈلمین نے کہا: "کیتھرین اور میرا بھتیجا رڈرک آج ہی یہاں آئے ہیں۔ آج میں بہت خوش ہوں۔"

"بہت اچھا ہوا" ڈاکٹر لارڈ نے کہا: "ان کی آمد آپ کی صحت کے لیے مفید ثابت ہوگی۔"

اس کی محبت بھری نگاہیں ابھی تک کیتھرین پر مرکوز تھیں۔
کیتھرین نے کہا۔ "آپ کے جانے سے پہلے میں آپ سے ملنا چاہوں گی، ڈاکٹر"
"اوہ ضرور۔"

وہ کمرے سے باہر چلی گئی۔ جاتے جاتے اس نے دروازہ بند کردیا۔ ڈاکٹر لارڈ مریضہ کے بستر کے پاس پہنچا اس کے پیچھے نرس اوبرین اضطرابی کیفیت میں کھڑی تھی۔

مسز ڈلمین نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا: "تم ہمیشہ میری نبض، سانس لینے کے عمل اور حرارت کا جائزہ لیتے رہتے ہو۔ پھر مجھ سے جھوٹ بولتے ہو۔ ڈاکٹر کتنے ریاکار ہوتے ہیں۔"

نرس اوبرین نے کہا: "مسز ڈلمین کیا یہ بات کسی ڈاکٹر سے کہنا مناسب ہے؟"
ڈاکٹر لارڈ نے مسکراتے ہوئے کہا: "مسز ڈلمین مجھ سے بے تکلف ہیں انہیں مجھ سے کہنے کا حق ہے۔"

ڈاکٹر لارڈ کا مصنوعی انداز بیان دیکھ کر نرس اوبرین منہ پھیر کر ہنسنے لگی۔
پیٹر لارڈ نے مسکراتے ہوئے مسز ڈلمین سے کہا: "تو یہی آپ کہنا چاہتی تھیں۔"
چند عمومی سوالات پوچھنے کے بعد ڈاکٹر لارڈ نے کہا: "آپ کو افاقہ ہو رہا ہے۔"
مسز ڈلمین نے طنزیہ کہا: "اور چند ہفتوں میں میں سارے گھر میں گھومنے پھرنے کے قابل ہو جاؤں گی۔"

"نہیں اتنی جلدی بھی نہیں۔" لارڈ نے فوراً کہا۔
"تم پھر ریاکاری پر اتر آئے ہیں کب تک زندگی کو اس طرح کھینچتی رہوں گی اور میری دیکھ ریکھ بچوں کی طرح کی جاتی رہے گی۔
کیا زندگی قیمتی ہوتی ہے؟ یہ سوال بہرحال پیدا ہوتا ہے۔ میں نے کچھ دلیل

قبل حکمائے متوسطین کے چند مجرب نسخے دیکھے ہیں جن کا استعمال بھی آسان ہے اس کے بعد آپ جلد ہی ٹھیک ہو جائیں گی۔ لیکن زندگی کے بارے میں آپ کا نظریہ یہی رہا تو یہ آپ کی صحت کے لیے مضر ثابت ہو سکتا ہے:

لارا ڈلین نے کہا: "اس اجمال کی تفصیل کیا ہے"؟

ڈاکٹر لارڈ نے کہا: اس کا مرکزی نکتہ یہ ہے کہ زندہ رہنے کی خواہش انسانی جبلت ہے۔ کوئی شخص اس لیے زندہ نہیں رہتا کہ اس کے پاس زندہ رہنے کا جواز موجود ہوتا ہے اور اگر کوئی جواز ڈھونڈے تو اس کا وجود ایک چلتی پھرتی لاش بن جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی وہ مرنا پسند نہیں کرتا۔ اور اگر کسی آدمی میں تمام وسائل مہیا ہونے کے باوجود یہ خواہش پیدا ہوتی ہے تو اس کا صرف اور صرف ایک ہی مطلب ہوتا ہے کہ وہ حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو چکا ہے:

دیکھتے رہو:

"اور مجھے کچھ بھی نہیں کہنا ہے۔ آپ میں زندہ رہنے کی شدید خواہش موجود ہے آپ اپنی اس خواہش پر پردہ ڈالنے کی خواہش کر رہی ہیں۔ لیکن اگر آپ کا جسم زندہ رہنا چاہتا ہے تو اس قسم کے خیالات کا اظہار نامناسب ہے:

مسز ڈلین نے یکایک موضوع تبدیل کرتے ہوئے پوچھا: آپ میڈ فورڈ میں کیسا محسوس کرتے ہیں؟"

پیٹر لارڈ نے مسکراتے ہوئے کہا: یہاں کا ماحول میرے مزاج کے عین مطابق ہے:

"کیا تم جیسے نوجوان کے لیے یہ امر تکلیف دہ نہیں ہے، کیا تم نہیں چاہتے کہ تم مزید ترقی کرو۔ کیا یہ کام تمہیں تکلیف دہ نہیں لگتا:

لارڈ نے سر کو نفی میں جنبش دیتے ہوئے کہا: "نہیں مجھے اپنے کام سے بہت پیار ہے۔ مجھے انسانوں سے محبت ہے۔ آئے دن وجود میں آنے والی چھوٹی چھوٹی بیماریوں سے مقابلہ کرنا میرا پسندیدہ مشغلہ ہے۔ غیر معروف بیماریوں اور جراثیم کا علم مجھے نہ سہی لیکن میں خسرہ جیسی بیماریوں میں انسانی جسم کا ردِ عمل دیکھ کر اپنے علم میں اضافہ کرنا پسند کرتا ہوں۔ جب میں کسی بیماری کا کامیاب علاج کرتا ہوں تو مجھے ذہنی سکون ملتا ہے۔ میری کوئی تمنا نہیں ہے۔ میں یہاں اس وقت تک رہوں گا جب تک لوگ یہ نہ کہنے لگیں کہ پیٹر لارڈ بہت اچھا آدمی تھا۔"

"ہم" مسز ڈلمین نے کہا: "مجھے ایسا لگتا ہے کہ تم اپنی خواہشات کا گلا گھونٹ رہے ہو۔"

پیٹر لارڈ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا: "اچھا اب میں چلوں گا۔ میری بھتیجی تم سے کچھ کہنا چاہتی تھی تمہیں وہ کیسی لگی۔ کیا تم پہلے بھی اس سے مل چکے ہو۔"

ڈاکٹر لارڈ کا چہرہ گلنار ہو گیا۔ اس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوئی اس نے کہا: "وہ بے حد حسین ہے اور کافی ہوشیار بھی معلوم ہوتی ہے۔"

مسز ڈلمین نے سوچا یہ نوجوان کتنا سمجھدار ہے۔ پھر انھوں نے بلند آواز میں کہا: "لارڈ تم جلدی اپنی شادی کر لو۔"

راڈی باغیچہ میں بلا وجہ ادھر ادھر گھوم رہا تھا۔ اس نے پہلے لان صاف کیا پھر کچن گارڈن کی طرف چلا گیا۔ یہ خوبصورت جگہ تھی۔ وہ سوچ رہا تھا کہ کچھ دن اور وہ ایک ساتھ ہنٹر بری میں رہیں گے۔ اسے ہنٹر بری پسند آیا تھا۔ لیکن مستقبل کے بارے میں اسے شک تھا کہ آیا وہ اس جگہ رہنا

پسند کرے گی یا نہیں۔"

اس نے سوچا کیتھرین پوری عورت ہے۔ اس کا نظروں کے سامنے رہنا ہی میرے لیے مسرت بخش ہے۔ وہ بذلہ سنج بھی ہے اور ایک بہترین دوست بھی۔"

یہ سوچ کر اسے اطمینان ہوا۔ میں کتنا خوش نصیب ہوں کہ کیتھرین مجھے مل گئی۔ لیکن مجھ جیسے معمولی آدمی سے لگاؤ اسے کیسے پیدا ہو۔

پھر اسے لارا چچی کا خیال آیا۔ یہ سوچ کر اسے تکلیف ہوئی کہ عنقریب وہ مر جائیں گی۔ لیکن اس کے بعد بھی یہاں رہنا برا نہیں لگے گا۔ اس لیے کہ ہمارے چاروں طرف دولت کے انبار لگے ہوں گے۔ اسے فکر ہوئی کہ چچی نہ معلوم اس کی تقسیم کس طرح کریں لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ حالانکہ ایسی عورتیں ہوتی ہیں جو دولت ملنے پر اپنے شوہروں کو دبانے کی کوشش کرتی ہیں لیکن کیتھرین ایسی نہیں ہے۔ اسے دولت کی زیادہ پرواہ بھی نہیں ہے۔"

مجھے مستقبل کے لیے فکرمند نہیں ہونا چاہیئے۔"

وہ باغیچے سے باہر نکلا اور ٹہلتا ہوا اس تالاب کی طرف جا نکلا جہاں آبی نرگس کھلی ہوئی تھی۔ اسے وہ ہری روشنی بہت بھلی لگی جو ہرے درختوں سے گذر کر نیچے تک آ رہی تھی۔

ایک لمحہ کے لیے اسے پھر بے چینی کا احساس ہوا۔ کچھ تو ہے جو میں حاصل نہیں کر سکا کچھ تو ہے جس کی مجھے شدید خواہش ہے۔

سبز روشنی، ہوا کی نرمی، نبض کی تیزی اور خون کے اُبال نے اس میں یکایک بے صبری کی کیفیت پیدا کر دی۔ درختوں کے پیچھے سے ایک لڑکی جس کے بال سنہرے اور چمکدار تھے اور چہرہ تازہ جنگلی گلاب کی مانند تھا اس کی طرف آتی ہوئی

نظر آئی۔

اس نے سوچا یہ لڑکی کتنی خوبصورت ہے... جنت کی حور۔

جیسے کسی چیز نے اس کے دل کو جکڑ لیا۔ وہ ساکت ہو گیا۔ اسے دنیا جیسے الٹتی ہوئی معلوم ہوئی۔

لڑکی اس کے پاس آ کر رک گئی۔ راڈنی کا منہ احمقوں کی طرح کھلا ہوا تھا۔ وہ گونگا اور بہرا نظر آ رہا تھا۔

لڑکی نے ہچکچاتے ہوئے کہا: "مسٹر راڈرک شاید آپ مجھے بھول گئے ہم کافی عرصے بعد مل رہے ہیں۔ میں میری گیرارڈ ہوں۔ لاج میں رہتی تھی"۔

راڈنی نے حیرت سے کہا "اوہ تم میری گیرارڈ ہو؟"

"ہاں" اس نے کہا۔

پھر اس نے شرماتے ہوئے کہا "بیشک جب آپ نے مجھے دیکھا تھا اس وقت سے اب تک مجھ میں کئی تبدیلیاں آ چکی ہیں"۔

"تم بالکل بدل گئی ہو۔ میں تمھیں قطعی نہیں پہچان سکا" اس نے کہا۔

وہ غور سے اس کے جسم کا جائزہ لے رہا تھا۔ اس نے پیروں کی وہ چاپ بھی نہیں سنی جو اس کے پیچھے سے آ رہی تھی۔ میری نے اسے دیکھ لیا اور کچھ پیچھے ہٹ گئی۔

کیتھرین تھوڑی دیر ساکت کھڑی رہی پھر اس نے کہا۔ "ہلو میری"

میری نے کہا "آپ کیسی ہیں مس کیتھرین۔ مسٹر ولسن یہاں آپ کا ہی انتظار کر رہے تھے"۔

کیتھرین نے کہا "ہاں مجھے دیر ہو گئی۔ دراصل نرس اڈورین نے مجھے تم کو بلانے کے لیے بھیجا تھا۔ لارا بونی کو اٹھانا ہے۔ وہ کہہ رہی تھیں کہ یہ کام تم

ہی کرتی ہو۔"

"میں جا رہی ہوں۔" میری نے کہا۔

میری پیچھے مڑی اور دوڑتی ہوئی چلی گئی۔ کیتھرین اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہی اس کے جسم کی حرکت حسن پیدا کر رہی تھی۔

راڈی نے پر مزاح لہجے میں کہا "بحر ظلمات۔"

کیتھرین نے کوئی جواب نہ دیا۔ وہ ایک دو منٹ تک بے حس و حرکت کھڑی رہی۔ پھر اس نے کہا "دوپہر کے کھانے کا وقت ہو گیا ہے۔ بہتر ہوگا کہ ہم اب یہاں سے چل دیں۔"

اور دونوں ساتھ ساتھ گھر کی جانب چل پڑے۔

"میری اچھا ہوا تم مل گئیں۔ آج بہت دلچسپ فلم لگی ہے۔ پیرس کی شوٹنگ ہے پوری۔ کہانی بھی کسی مشہور رائٹر کی لکھی ہوئی ہے۔ یہ کہانی بہت پہلے ایک بار اسٹیج بھی ہو چکی ہے۔"

"شکریہ ٹیڈ، لیکن آج میں تمہارے ساتھ نہیں جا سکوں گی۔"

ٹیڈ بک لینڈ نے ناراض ہوتے ہوئے کہا "آجکل تم میرے ساتھ کہیں جانے کو تیار نہیں ہوتیں۔ تم بہت بدل گئی ہو میری۔"

"نہیں ایسا نہیں ہے ٹیڈ۔"

"میں سمجھتا تھا کہ تم جرمنی سے واپس آؤ گی تو میرے ساتھ کافی وقت گذارو گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔"

"یہ سچ ہے ٹیڈ۔ میں ایسی لڑکی نہیں ہوں جو تم مجھے غلط سمجھ رہے ہو" اس نے جوش میں آتے ہوئے کہا۔

صحت مند نوجوان ٹیڈ نے جس کے چہرے پر مردانہ وجاہت تھی شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ساری، میرے لیے تمہارے دل میں ہمدردی کا جذبہ موجود ہے یہی میرے لیے کافی ہے"

"شاید یہ بھی غلط ہو" میری کا لہجہ طنزیہ تھا۔

اس نے فوراً پیچھے ہوتے طنز کو سمجھتے ہوئے کہا "نہیں مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے"

میری نے تیزی سے کہا "آجکل ان چیزوں کی کون پرواہ کرتا ہے"

"اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا" ٹیڈ نے رضامندی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "میری تم اس وقت بالکل شہزادی لگ رہی ہو"

"میں اس تعریف سے خوش نہیں ہوئی۔ پرانے فیشن کے لباس پہنے شہزادیاں مجھے کبھی اچھی نہیں لگیں"

"لیکن تم شاید میرا مطلب نہیں سمجھیں"

ٹیڈ نے ذرا پیچھے ہٹتے ہوئے کہا "مسز بشپ آرہی ہیں۔ گڈ آفٹرنون مسز بشپ"

مسز بشپ نے قریب آتے ہوئے کہا "گڈ آفٹرنون ٹیڈ جگ لینڈ۔ گڈ آفٹرنون میری" اور وہ آگے بڑھ گئیں۔ ٹیڈ مودبانہ ان کی طرف دیکھتا رہا۔

میری نے آہستہ سے کہا "تو مسز بشپ لگ رہی تھیں شہزادی کی طرح"

"ہاں"

"مسز بشپ مجھے پسند نہیں کرتیں" میری گیرارڈ نے کہا۔

"تمہیں غلط فہمی ہے ڈارلنگ"

"یہ سچ ہے وہ جب بھی مجھ سے گفتگو کرتی ہیں تو بہت تلخ لہجے میں" میری نے کہا۔

"حسد" ٹیڈ نے عقلمندی جتاتے ہوئے اپنی گردن ہلائی اور کہا: "بس اور کوئی وجہ نہیں ہے۔"

میری نے مشکوک لہجے میں کہا: "ممکن ہے ایسا ہی ہو"

"برسوں سے منٹرپری کے تمام کاموں کی ذمہ داری ہیں۔ ہر جگہ ان کا حکم چلتا تھا۔ تمہارے آجانے سے ان کے جذبات کو ٹھیس پہونچی ہے۔ مسز ولیمز تم پر زیادہ بھروسہ کرتی ہیں۔ ان کے حسد کا بس یہی ایک سبب ہے۔"

میری کے چہرے پر غم کی پرچھائیاں نمودار ہوئیں۔ اس نے کہا: "میں چاہتی ہوں کہ ہر شخص مجھ سے محبت کرنے میں کسی کی نفرت برداشت نہیں کر سکتی۔"

"کچھ عورتیں تم سے اس لیے بھی جلتی ہیں کہ تم بے حد حسین ہو"

"میرے لیے حسد انتہائی خوفناک ہے"

ٹیڈ نے کہا: "سو تو ٹھیک ہے ڈارلنگ، لیکن اس سے مفر نہیں۔ پچھلے ہفتے میں نے ایک فلم دیکھی تھی جس میں ایک دولت مند شخص اپنی بیوی سے نفرت کرتا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ اسی کے ایک دوست کے ساتھ بھاگ گئی۔"

میری نے چلتے ہوئے کہا: "ساری ٹیڈ مجھے اب جانا چاہیئے۔ کافی دیر ہو گئی۔"

"تم اس وقت کہاں جا رہی ہو؟"

"مجھے نرس ہاپکن نے چائے پر مدعو کیا ہے"

ٹیڈ نے منہ بناتے ہوئے کہا: "یہ عورت بھی ایک ہی ہے۔ سارے قصبے

میں افواہیں پھیلانا اس کا اکلوتا مشغلہ ہے۔ اس کی لمبی ناک ہر جگہ اٹکی ہوئی ملے گی۔"

"وہ مجھ پر ہمیشہ مہربان رہی ہیں" میری نے کہا۔

"میں یہ نہیں کہتا کہ وہ بری عورت ہے" ٹیڈ نے کہا "بس ذرا باتونی ہے"

"گڈ بائی" میری نے کہا اور وہاں سے چل دی۔

ٹیڈ کو کچھ برا لگا لیکن وہ اسے جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔

قصبے کے ایک سرے پر ایک چھوٹی سی کاٹیج میں نرس ہاپکن کی رہائش تھی۔ وہ خود ابھی ابھی کاٹیج میں داخل ہوئی تھی اور اپنا لباس تبدیل کر رہی تھی۔ اس نے میری کو دیکھ کر کہا "تم آگئیں۔ ذرا مجھے دیر ہوگئی۔ دراصل محترمہ کیلڈ کاٹ کی طبیعت خراب ہو گئی تھی۔ مجھے وہاں جانا پڑا۔ میں نے تمہیں ٹیڈ بگ لینڈ کے ساتھ سڑک پر دیکھا تھا۔"

"ہاں" میری نے کہا۔

نرس ہاپکن نے گیس کا چولہا جلا کر اس پر کیتلی رکھتے ہوئے پوچھا "کیا باتیں کر رہا تھا تم سے؟"

"وہ میرے ساتھ کوئی فلم دیکھنا چاہتا تھا۔"

"اچھا" ہاپکن نے کہا "ٹیڈ اچھا لڑکا ہے۔ وہ ایک گیریج میں کام کرتا ہے اس کا باپ یہاں کے دوسرے کسانوں کے مقابلے میں اچھا آدمی ہے۔ ہاں اگر میں تمہاری جگہ ہوتی تو مالش کا کام سیکھنا شروع کر دیتی۔ اگر تم یہ کام سیکھ لو تو اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکتی ہو۔"

میری نے کہا۔ "میں نے اس کے بارے میں سوچا تھا لیکن دوسرے ہی دن مسز ولمین نے مجھے بلا کر کہا کہ میں تمہیں اپنے سے دور نہیں جانے دینا

چاہتی۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ میں اپنے مستقبل کی طرف سے مطمئن رہوں۔ وہ اپنی وصیت میں میرے لیے بھی کچھ بندوبست کرنا چاہتی ہیں۔"
نرس ہاپکن نے مشتبہ انداز میں کہا: "یہ تو ٹھیک ہے لیکن جلد ہی انھیں تحریری طور پر یہ سب کچھ کر دینا چاہیئے، لیکن بیماروں کی ذہنیت عجیب ہو جاتی ہے۔
"تمھارا کیا خیال ہے کیا مسز بشپ واقعی مجھ سے نفرت کرتی ہیں یا یہ صرف میری خام خیالی ہے۔"
نرس ہاپکن نے چند لمحوں کے وقفے کے بعد کہا: "میرا جہاں تک خیال ہے وہ نوجوان لڑکیوں کی آزادی سے جلتی ہیں۔ لیکن وہ تم سے نفرت نہیں کرتیں تم ان کی باتوں کا برا مت مانا کرو۔ کچھ بھی ہو وہ بزرگ ہیں۔ اگر تمھاری جگہ میں ہوتی میری ڈیر تو مجھے ان سے کوئی شکایت نہ ہوتی۔"

"پچھلی رات مسز ولیمن کو دوسرا دورہ پڑا تھا ویسے پریشانی کی۔ کوئی بات نہیں ہے پھر بھی میں چاہتا ہوں کہ آپ جتنی جلدی ممکن ہو سکے یہاں آجائیں۔"
لارڈ

تار ملتے ہی کیتھرین نے فوراً راڈی کو ٹیلی فون کر دیا تھا۔ اور اب دونوں ہنٹر بری پہونچنے کے لیے ٹرین پر سوار تھے۔
ایک ہفتہ گذر جانے کے باوجود بھی کیتھرین کی تفصیلی ملاقات راڈی سے نہیں ہو سکی تھی۔ البتہ دو بار سر راہ سلام دعا ہوئی تھی۔ دونوں کے

درمیان ایک عجیب قسم کا تناؤ پیدا ہو گیا تھا۔ حسبِ معمول روزانہ راڈی اسے سرخ گلاب کے گلدستے ضرور بھیجتا تھا۔ ایک ڈنر میں جب اس سے ملاقات ہوئی تو وہ گفتگو میں کچھ زیادہ ہی محتاط نظر آ رہا تھا۔ کیتھرین کو لگا جیسے وہ کسی ڈرامے میں کوئی کردار ادا کر رہا ہو۔

اس نے آپ سے کہا: "احمق مت بنو، کوئی خاص بات نہیں ہے صرف تمہاری جوان پرستی اور تمہارا تخیل تمہیں پریشان کر رہا ہے۔"

لیکن آج اس فوری اور ہنگامی مجبوری کے تحت دونوں جب ساتھ ہوئے تو ان کے درمیان بالکل فطری انداز میں گفتگو ہوتی رہی۔

راڈی نے کہا: "بیچاری معمر خاتون، پچھلی بار جب ہم ان سے ملے تھے تو وہ بالکل ٹھیک تھیں۔"

"اور اب وہ بالکل ہی معذور ہو گئی ہوں گی جس کے لیے وہ ذہنی طور پر قطعی آمادہ نہیں تھیں۔ انہیں اب اس بیماری سے کسی بھی صورت نجات مل جانا چاہیئے۔"

راڈی نے اس کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا: "ان پر فالج کا یہ دوسرا حملہ واقعی انتہائی تکلیف دہ ہے۔"

کیتھرین نے کچھ سوچتے ہوئے کہا: "وہ اب مکمل طور پر ڈاکٹر اور نرسوں کے رحم و کرم پر ہوں گی۔"

"اور ڈاکٹروں کے بارے میں میرا خیال کچھ اچھا نہیں ہے۔" راڈی نے کہا۔

"لیکن ہم پیٹر لارڈ جیسے ڈاکٹر پر پوری طرح اعتماد کر سکتے ہیں۔" کیتھرین نے کہا۔

"ہاں وہ بڑی حد تک ایک ذمہ دار ڈاکٹر ہے۔"

ڈاکٹر لارڈ مریضہ کے بستر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے پیچھے نرس اوبرین کھڑی تھی۔ وہ دونوں مریضہ کے منہ سے نکلنے والی آواز کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

ڈاکٹر نے کہا: "آپ آرام سے لیٹی رہیں۔ میرا خیال ہے آپ کسی بات کے لیے فکرمند ہیں۔"

مریضہ کی حرکات سے اسے اثبات میں جواب ملا۔

"کوئی بہت ضروری کام جسے آپ انجام دینا چاہتی ہیں.. کسی کو کہیں بھیجنا چاہتی ہیں۔ مس کیتھرین اور مسٹر روڈرک نبس یہاں پہونچنے ہی والے ہیں۔" ڈاکٹر نے ان کی بھرائی ہوئی آواز سے اندازہ لگاتے ہوئے جواب دیا۔

مسز ویلمین نے پھر کچھ کہنے کی کوشش کی۔ ڈاکٹر لارڈ قریب ہو کر ان کی بات سننے کی کوشش کرنے لگا۔

"کیا آپ انہیں جلدی یہاں بلانا چاہتی ہیں... شاید کوئی اور بات ہے کسی اور عزیز کو..... کوئی تجارتی بات... اچھا آپ اپنے وکیل کو بلانا چاہتی ہیں۔ ٹھیک ہے... یہی نا... اسے کچھ ہدایات دینا چاہتی ہیں۔"

"ٹھیک ہے آپ سکون سے آرام کریں۔ آپ کے پاس ابھی خاصہ وقت ہے کیتھرین... انھوں نے مریضہ کی باریک بھرائی ہوئی آواز سے اندازہ قائم کرتے ہوئے دیکھتا رہا۔ پھر وہ وہاں سے ہٹ گیا۔ نرس اوبرین اس کے پیچھے نکلی۔ اسی وقت نرس ہاپکن کمرے میں داخل ہوئی۔ اور مغموم لہجے میں کہا "گڈ مارننگ ڈاکٹر۔"

"گڈ مارننگ نرس۔"

ڈاکٹر لارڈ دونوں کو ساتھ لے کر نرس ادبرہا کے کمرے میں پہونچا۔ اور انھیں ہدایات دینے لگا۔ نرس ہاپکن نے ادبرین سے چارج لیا اور رخصت ہونے کی تیاری کرنے لگی۔

ڈاکٹر نے کہا، کل میں ایک اور نرس کا انتظام کر دوں گا۔ حالانکہ اس کا حصول اس وقت دشوار ہے اس لیے کہ اسٹمفورڈ میں اس وقت وبائی امراض کا زور ہے اور نرسیں سب کی سب مصروف ہیں۔"

دونوں نرسوں نے اس کی ہدایات کو توجہ سے سنا۔ (ڈاکٹر کے دل میں اس احترام سے کبھی کبھی گدگدی ہونے لگتی تھی) اس کے بعد ڈاکٹر لارڈ نیچے اترا اس کی گھڑی کہہ رہی تھی کہ کیتھرین اور روڈرک کے آنے کا وقت ہو چکا ہے۔

ہال میں اس نے میری گیرارڈ کو دیکھا اس کا چہرہ زرد تھا اور وہ بہت متفکر نظر آرہی تھی۔ اس نے ڈاکٹر سے پوچھا، مسز لا اب کیسی ہیں؟"

"میرا خیال ہے کہ ان کی رات پر سکون گزرے گی ان کی خواہش کے مطابق ہر کام کرنے کا میں نے وعدہ کر لیا ہے۔"

میری نے کہا، "ان کے ساتھ بہت ظلم ہو رہا ہے۔ ان کی بیماری ان کے لیے وبال جان بن گئی ہے۔"

ڈاکٹر نے تائید کرتے ہوئے کہا، "ہاں۔"

ڈاکٹر لارڈ نے اچانک چونکتے ہوئے کہا، شاید باہر کوئی کار رکی ہے۔" یہ کہتے ہوئے وہ باہر کی طرف لپکا اور میری گیرارڈ اوپر چلی گئی۔

ہال میں داخل ہوتے ہی کیتھرین نے تقریباً چیختے ہوئے ڈاکٹر سے پوچھا: "لارا پھوپھی اب کیسی ہیں۔ ان کی طبیعت بہت زیادہ خراب تو نہیں ہے؟"
راڈی کا چہرہ بھی زرد اور تشویشناک تھا۔ (باقی آئندہ)

ڈاکٹر لارڈ نے اپنے لہجے میں ہمدردی پیدا کرتے ہوئے کہا: "مجھے انتہائی افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ مریضہ پر مکمل طور پر فالج کا اثر ہو چکا ہے یہاں تک کہ ان کی آواز بھی اس سے متاثر ہو گئی ہے اور بڑی مشکل سے ان کی بات سمجھی جا سکتی ہے۔ میرا خیال ہے وہ کسی بہت ضروری کام کے لیے فکر مند ہیں۔ وہ اپنے وکیل کو بلانا چاہتی ہیں۔ کیا آپ انھیں جانتی ہیں"

کیتھرین نے جلدی سے کہا: "مسٹر سیڈن جن کا دفتر بلومسبری میں ہے لیکن اس وقت شام کو وہ نہیں مل سکیں گے اور مجھے ان کا گھر بھی نہیں معلوم۔"

ڈاکٹر لارڈ نے یقینی لہجے میں کہا: "کل ہمارے پاس کافی وقت رہے گا۔ میں چاہتا ہوں کہ انھیں جلد از جلد تفکرات سے نجات مل جائے تاکہ وہ آرام کر سکیں۔ اگر آپ میرے ساتھ چلیں تو ہم انھیں تسلی دینے میں شاید کامیاب ہو جائیں:"

"ضرور، فوراً چلیے میں تیار ہوں" کیتھرین نے کہا۔

راڈی نے پُر امید لہجے میں کہا "میری ضرورت تو نہیں پڑے گی؟"

وہ شرمندگی محسوس کر رہا تھا۔ لیکن پھر بھی مریضہ کے کمرے میں جانے کی اسے ہمت نہیں تھی۔ وہ لارا چچی کو اس بے ترتیب حالت میں نہیں دیکھ سکتا تھا۔

ڈاکٹر نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا: "ہمیں ابھی آپ کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ میں یہ بھی نہیں چاہتا ہوں کہ کمرے میں زیادہ بھیڑ اکٹھی ہو۔" یہ کہکر کیتھرین اور ڈاکٹر لارڈ سیڑھیاں چڑھنے لگے۔

نرس اوبرین مریضہ کے پاس تھی۔ مسز لارا ڈلمین گہری گہری سانسیں لے رہی تھیں ان کے گلے سے آواز نکل رہی تھی اور ان پر بے ہوشی جیسی کیفیت

طاری تھی۔ کیھرین انھیں اس حالت میں دیکھ کر کانپ گئی۔

اچانک مسز ڈلمین کی پلکیں تھر تھرائیں اور انھوں نے آنکھیں کھول دیں ان کے چہرے پر ہلکی سی مسرت کی لہر آئی جیسے انھوں نے کیھرین کو پہچان لیا ہو۔ انھوں نے کچھ بولنے کی کوشش کی۔

"کیھرین ... لفظ جس آہستگی سے ادا کیا گیا تھا اسے کوئی قریبی آدمی ہی سمجھ سکتا تھا۔

کیتھرین نے جلدی سے کہا" میں یہاں موجود ہوں لارا پھوپھی۔ آپ کسی وجہ سے فکر مند ہیں۔ آپ مسٹر سیڈن کو بلانا چاہتی ہیں؟"

مسز ڈلمین کے منہ سے ایک اور بھرائی ہوئی غیر واضح آواز نکلی۔ کیتھرین نے غور سے سنا۔ میری گیرارڈ"

یہ کہہ کر انھوں نے ہاتھ اٹھانے کی کوشش کی۔

پھر ایک عجیب سی مبہم آواز ان کے حلق سے بار بار نکلنے لگی۔ کیتھرین اور ڈاکٹر نے لاچاری سے ایک دوسرے کو دیکھا۔ انھوں نے غور کیا تو ایک لفظ سمجھ میں آیا ..." وصیت نامہ"

کیتھرین نے کہا" وصیت نامہ۔ اچھا آپ میری گیرارڈ کے لیے اپنی وصیت میں کچھ کرنا چاہتی ہیں۔ اسے اپنی دولت کا کچھ حصہ دینا چاہتی ہیں میں سمجھ گئی لارا پھوپھی۔ یہ آسانی سے ہو جائے گا۔ کل مسٹر سیڈن آئیں گے اور سب کچھ آپ کی مرضی کے مطابق کر دیا جائے گا"

مسز لارا ڈلمین کے چہرے پر سکون کی کیفیت نظر آئی۔ ان کے چہرے سے کرب کے آثار رفتہ رفتہ ختم ہو گئے۔ اب وہ مطمئن تھیں کیتھرین نے ان کا کمزور ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور آہستہ آہستہ سہلانے لگی۔

مسز ولیمن نے کوشش کرتے ہوئے مزید کہا۔ ... تم ... یا تی ... سب ... تم"
کیتھرین نے کہا۔ "ہاں میں سمجھ گئی آپ فکر نہ کریں۔ میں سب آپ کی مرضی کے مطابق کروں گی۔"

کیتھرین ان کے ہاتھ سہلاتی رہی۔ دھیرے دھیرے ان کی آنکھیں بند ہونے لگیں۔ اور تھوڑی دیر بعد وہ سو گئیں۔

ڈاکٹر لارڈ نے کیتھرین کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور اسے لے کر کمرے سے باہر نکل گیا۔ نرس اوبرین بستر کے پاس کرسی رکھ کر بیٹھ گئی۔

کمرے کے باہر برآمدے میں میری گیرارڈ نرس ہاپکن سے باتیں کر رہی تھی اس نے ڈاکٹر کو دیکھتے ہی پوچھا۔ "کیا میں اندر جا سکتی ہوں؟"

ڈاکٹر نے جواب دیا۔ "ہاں لیکن خاموشی سے۔ ان کی نیند میں خلل نہیں پڑنا چاہیئے۔"

میری تیزی سے مسز ولیمن کے کمرے میں داخل ہوئی۔

ڈاکٹر لارڈ نے کیتھرین سے کہا۔ "آپ کی ٹرین لیٹ ہو گئی تھی ... آپ ..."
یہ کہہ کر وہ رک گیا۔

کیتھرین نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا میری کمرے سے نکل رہی تھی۔ اس کا چہرہ مغموم تھا۔ اس نے کیتھرین کو سوالیہ نظروں سے دیکھا اور چلی گئی۔

اس نے کہا۔ "ہاں ڈاکٹر معاف کیجئے گا۔ آپ کچھ کہہ رہے تھے۔"

پیٹر لارڈ نے آہستہ سے کہا۔ "میں بھول گیا کہ میں کیا کہہ رہا تھا۔ مس کیتھرین۔ آپ بروقت یہاں پہنچ گئیں۔" اس نے گرم جوشی سے کہا "آپ سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کرتیں۔"

نرس ہاپکن کی اندر سانس کھینچنے کی مدھم سی آواز آئی۔

کیتھرین نے کہا: "ان کو اس حالت میں دیکھ کر مجھے بہت صدمہ پہنچا ہے یقیناً ہوا ہوگا۔ لیکن آپ کو ضبط کرنا چاہیئے۔"

"میں اپنے دل کی کیفیت بیان کرنے سے قاصر ہوں" کیتھرین نے کہا۔

ڈاکٹر نے اپنے آپ سے کہا: "چہرے پر پڑی ہوئی نقاب آہستہ آہستہ اترے گی۔"

نرس بالکل تیزی سے چلتی ہوئی باتھ روم کی طرف جا رہی تھی۔ کیتھرین نے پیٹر لارڈ سے کہا: "نقاب؟"

"ہاں انسانی چہرہ نقاب ہی تو ہے۔"

"اور اس کے پیچھے؟"

"اور اس کے پیچھے عورت یا مرد اپنی ازلی الجھن میں ہوتے ہیں۔"

وہ سیڑھیاں اترنے لگی۔ پیٹر لارڈ اس کے پیچھے تھا۔ وہ غیر معمولی طور پر سنجیدہ تھا۔

راڈی ووڈ کران کے پاس آیا اور متجسس انداز میں پوچھا: "وہ ٹھیک تو ہیں۔؟"

"راڈی ڈارلنگ انھیں دیکھ کر مجھے بے حد صدمہ پہونچا ہے" کیتھرین نے تقریباً روتے ہوئے کہا: "جب تک وہ تمھیں طلب نہ کریں۔ تم اندر مت جانا۔"

"کیا وہ کوئی خاص کام انجام دینا چاہتی ہیں" راڈی نے پوچھا۔

پیٹر لارڈ نے کیتھرین سے کہا: "اچھا اب میں چلوں گا۔ اب میری ضرورت نہیں پڑے گی۔ میں کل صبح جلدی آؤں گا۔ گڈ بائی۔ مس کارلنز آپ زیادہ پریشان نہ ہوں۔"

اس نے کیتھرین سے مصافحہ کیا اور تھوڑی دیر تک اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں دبائے رہا اور گہری نظر سے اسے دیکھتا رہا۔ کیتھرین نے سوچا۔ شائد ڈاکٹر میری وجہ سے پریشان ہے۔

ڈاکٹر کے جانے کے بعد جیسے ہی دروازہ بند ہوا۔ راڈی نے اپنا سوال دہرایا۔

کیتھرین نے کہا : لارا پھوپھی کو اپنے ترکے کی تقسیم کی فکر تھی۔ میں نے انھیں مطمئن کر دیا ہے کہ کل میں مسٹر سیڈلن کو لاؤں گی اور ان کی خواہش کے مطابق یہ کام ہو جائے گا۔ صبح سب سے پہلے ہمیں مسٹر سیڈلن کو فون کرنا ہے۔"

"کیا وہ اپنا نیا وصیت نامہ تیار کروانا چاہتی ہیں۔ راڈی نے پوچھا۔

"انھوں نے ایسا نہیں کہا۔" کیتھرین نے جواب دیا۔

"تو پھر وہ کیا...؟ اس نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔

میری گیرارڈ سیڑھیاں اترتی ہوئی ہال میں داخل ہوئی اور بیرونی دروازہ کھول کر باہر نکل گئی۔

کیتھرین نے اس کے باہر نکل جانے کے بعد راڈی سے کہا۔ "ہاں تم کچھ کہہ رہے تھے؟"

راڈی نے مبہم انداز میں کہا : میں... کیا...؟ میں بھول گیا کہ میں کیا کہنے والا تھا۔

وہ اس دروازے کی طرف دیکھ رہا تھا جس سے میری گیرارڈ باہر گئی تھی کیتھرین نے اپنے ناخن سے اپنی ہتھیلی کو کھرچتے ہوئے سوچا۔ میں یہ برداشت نہیں کر سکتی... میں یہ قطعی برداشت نہیں کر سکتی... یہ

صرف میرا وہم نہیں ہے.... یہ حقیقت ہے .... راڈی .... راڈی .... میں تمہیں گنوانا نہیں چاہتی۔

اس نے سوچا اور وہ شخص.... ڈاکٹر لارڈ.... اوپر مجھے بار بار کیوں گھور رہا تھا.... میرے خدا.... زندگی کتنی خطرناک شے ہے۔

اس نے تیکھے لہجے میں کہا: "راڈی مجھے بھوک بالکل نہیں ہے میں کھانا نہیں کھاؤں گی۔ اوپر میں لارا پھوپھی کے پاس بیٹھوں گی۔ دونوں نرسیں نیچے آنے والی ہیں۔"

راڈی نے غصہ میں کہا: "اور وہ میرے ساتھ کھانا کھائیں گی۔"

کیتھرین نے سرد مہری سے طنزیہ لہجے میں جواب دیا: "وہ تمہیں نہیں کھائیں گی۔"

"لیکن تم، تمہیں بھی کچھ کھا لینا چاہیئے۔ بہتر ہوگا کہ ہم پہلے کھانا کھالیں اس کے بعد دونوں نرسیں نیچے آئیں اور تم اوپر چلی جاؤ۔" راڈی نے کہا۔

"نہیں میں جا رہی ہوں، یہی بہتر ہے۔" اس نے کہا۔

اس نے سوچا میں اگر اس کے ساتھ کھانا کھاؤں گی تو وہی پرانی باتیں.... وہی پرانا ڈرامہ.... مصنوعی لہجہ...."

اس نے بے صبری سے کہا، "مجھے اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے دو۔ راڈی۔"

اگلی صبح کیتھرین کو مسز بشپ نے خود آکر اٹھایا۔ وہ حسب معمول اپنے

سیاہ لباس میں تھیں اور بری طرح رو رہی تھیں۔
"اوہ مس کیتھرین.... وہ ہمیں چھوڑ گئیں۔"
"کیا...؟"
کیتھرین فوراً بستر سے اٹھی۔
"تمھاری پھوپھی جان، مسز دلیبن۔ میری مہربان مالکہ نے سوتے میں ہی اپنی جان جان آفریں کے سپرد کردی۔"
"لارا پھوپھی.... ؟ مر گئیں؟" کیتھرین ان کی طرف دیکھتی رہی وہ یہ خبر سننے کے لیے تیار نہیں تھی۔
مسز بشپ اب بھی رو رہی تھیں وہ سوچ سوچ کر سسکیاں بھر رہی تھیں: "میں پچھلے اٹھارہ برس سے ان کی خدمت میں تھی، میرے خدا یہ سب کیا ہو گیا؟"
کیتھرین نے سکون سے کہا: "تو لارا پھوپھی سوتے ہی میں انتقال کر گئیں.. سکون کے ساتھ... یہ تو ان کے حق میں اچھا ہی ہوا۔"
مسز بشپ روتی رہیں۔
"اتنی جلدی" مسز بشپ نے روتے ہوئے کہا: "ڈاکٹر نے کہا تھا وہ بالکل ٹھیک ہیں۔"
کیتھرین نے کہا "جلدی!... اسے جلدی نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ وہ بہرحال ایک عرصے سے بیمار تھیں۔ میں خدا کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اس نے انھیں مزید تکالیف سے بچا لیا۔"
مسز بشپ نے سسکیاں لیتے ہوئے کہا: "یہ بھی شکر ادا کرنے کا کوئی موقع ہے بھلا۔ خیر مسٹر راڈرک کو کون اطلاع دے گا۔"

"میں انھیں مطلع کر دونگی" کیتھرین نے کہا۔

وہ بستر سے اٹھی کپڑے بدلے اور راڈی کے دروازے پر دستک دی۔

اندر سے آواز آئی "آجاؤ"۔

اس نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا" لارا پھوپھی کا انتقال ہو گیا راڈی سوتے ہی میں ان کی روح پرواز کر گئی"۔

راڈی نے بستر پر بیٹھتے ہوئے گہری سانس لی "بیچاری لارا چچی.. خدا کا شکر ہے کہ اس نے انھیں اٹھا لیا... میں انھیں اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا تھا جس حالت میں کل دیکھا تھا"۔

"تم نے انھیں کل کب دیکھا تھا؟" کیتھرین نے حیرت سے پوچھا۔

اس نے کچھ شرمندہ ہوتے ہوئے کہا" یہ سچ ہے کیتھرین کہ کل میں نے انھیں دیکھا تھا۔ مجھے بہت برا لگا تھا۔ جب کل ڈاکٹر نے مجھے اندر جانے سے روک دیا تھا۔ رات میں وہ موٹی نرس جب کچھ دیر کے لیے نیچے گئی تو میں ان کے کمرے میں گیا تھا۔ لارا چچی کو بھی میری موجودگی کا احساس نہیں ہوا ہوگا۔ میں نے انھیں غور سے دیکھا۔ جیسے ہی نرس کے قدموں کی آہٹ سنائی دی میں جلدی سے باہر آگیا۔ لیکن یہ کتنا افسوسناک سانحہ ہے"۔

کیتھرین نے سر کو جنبش دی" ہوں"۔

"وہ اپنی بیماری سے تنگ تھیں اور مرجانا چاہتی تھیں" راڈی نے کہا۔

"مجھے معلوم ہے" کیتھرین نے کہا۔

راڈی نے کہا" ہم دونوں ایک ہی لمحے میں ایک ہی جیسی بات سوچتے ہیں ہمارے مزاجوں میں کتنی ہم آہنگی اور یکسانیت ہے"۔

× × × ×

نرس اوبرین نے کہا: "کیا بات ہے نرس کیا تمہاری کوئی چیز کھو گئی ہے"؟
نرس ہاپکن کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔ وہ اپنے چھوٹے اٹیچی کیس میں کوئی چیز ڈھونڈ رہی تھی۔ جیسے وہ پچھلی شام کہیں رکھ کر بھول گئی تھی۔
اس نے کہا: "مجھے بے حد غصہ آرہا ہے۔ تعجب ہے کہ ایسی لاپرواہی مجھ سے کیسے ہوگئی میں تصور بھی نہیں کرسکتی کہ یہ غلطی مجھ سے ہوسکتی ہے"۔
"آخر ہوا کیا؟"
نرس ہاپکن نے جواب دیا: "تم ایلیزا ریکن کو تو جانتی ہوگی اسے روزصبح شام مارفین کے انجکشن لگتے ہیں۔ میں نے کل شام پرانی ٹیوب سے آخری گولی اسے دی تھی۔ اور مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ نئی ٹیوب میں اپنے ساتھ یہاں لائی تھی۔ اور وہ مجھے نہیں مل رہی ہے"۔
"پھر سے تلاش کرو۔ یہ ٹیوب تو بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ یہیں کہیں ہوگی"۔
نرس ہاپکن نے ایک بار پھر اٹیچی کو الٹ پلٹ کر دیکھا۔
"نہیں وہ ٹیوب یہاں نہیں ہے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں نے شام کو اسے الماری میں رکھا تھا۔ مجھے اپنی یادداشت پر پورا اعتماد ہے"۔
"یہاں آتے ہوئے کہیں راستے میں تو تم نے نہیں گرا دیا"؟
"بالکل نہیں۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا"، ہاپکن نے سختی سے کہا۔
"خیر جانے دو"۔ نرس اوبرین نے کہا۔
"ہاں لیکن مجھے تکلیف اس بات کی ہے کہ اب مجھے پہلے اپنے گھر جانا پڑے گا جو قصبے کے سرے پر ہے اور پھر واپس آکر اسے انجکشن دینا ہوگا میں سمجھتی ہوں پچھلی رات تم نے زیادہ تھکن محسوس نہیں کی ہوگی"؟

بوڑھی عورت آخر چل ہی بسی۔ نرس اڈبرین نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا "لیکن مجھے اندازہ تھا کہ وہ اب زیادہ دن تک زندہ نہیں رہیں گی۔"

"یہی میرا خیال تھا" ہاپکن نے کہا "لیکن ڈاکٹر کو حیرت ہے کہ ایسا کیسے ہوگیا۔"

نرس اڈبرین نے کہا "وہ ہمیشہ اپنے مریض کے لیے پر امید رہتا ہے۔"

نرس ہاپکن جس نے اپنے جانے کی پوری تیاری کر لی تھی کہنے لگی "وہ ابھی نوجوان ہے اور یہ سب تو خاصی مدت کے تجربے کے بعد حاصل ہوتا ہے۔"

اداس لہجے میں یہ کہتے ہوئے وہ وہاں سے روانہ ہوگئی۔

× × × × ×

ڈاکٹر لارڈ کرسی پر بیٹھا اپنے پیر کی جانب دیکھتے ہوئے کچھ سوچ رہا تھا۔ اس کی کمروری بھویں اس کے بالوں میں مدغم تھیں۔ اس نے حیرت سے کہا "تو نرس ہاپکن چلی گئی ہے۔"

"ہاں ڈاکٹر"

پیٹر لارڈ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا "اسے میرا انتظار کرنا چاہیے تھا۔ تم جانتی ہو کہ یہ بات اصولاً غلط ہے۔"

وہ کھڑا ہوگیا اور پھر نرس اڈبرین سے مخاطب ہوا "مجھے کچھ ابلا ہوا گرم پانی لا دو۔"

نرس اڈبرین کو ڈاکٹر کے رویے پر حیرت تھی۔ لیکن وہ اپنی ذمہ داری سمجھتی تھی۔ اسپتال کے قواعد کے مطابق اس کے لیے ڈاکٹر کے ہر حکم کی تعمیل ضروری تھی۔ وہ ڈاکٹر سے اس رویے کا سبب بھی نہیں معلوم کر سکتی تھی اس نے کہا "بس ڈاکٹر" اور گرم پانی لینے چلی گئی۔

روڈورک ولمین نے حیرت سے کہا۔ تو کیا آپ کا مطلب یہ ہے کہ میری چچی بغیر وصیت کے ہی انتقال کر گئیں۔ کیا انھوں نے ابھی تک اپنا وصیت نامہ تیار ہی نہیں کیا تھا؟

مسٹر سیڈن نے اپنا چشمہ صاف کرتے ہوئے کہا: ہاں میرے کہنے کا یہی مطلب ہے۔"

"لیکن یہ کتنا حیرت انگیز ہے۔" راڈنی نے کہا۔

مسٹر سیڈن نے کھنکار کر اپنا گلا صاف کرتے ہوئے کہا: اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں ہے۔ ہر آدمی یہ سوچتا ہے کہ ابھی میرے پاس بہت وقت ہے۔ وہ اپنے آپ کو موت کے قریب محسوس کرنا پسند نہیں کرتا۔ اور ایسا اکثر ہوتا ہے۔"

راڈنی نے کہا: کیا آپ نے کبھی کبھی ان سے دوستانہ اصرار نہیں کیا۔؟

"اکثر کرتا تھا"

"ان کا جواب کیا رہتا تھا؟"

مسٹر سیڈن نے آہ بھرتے ہوئے کہا: وہی عام بات.. اس کے لیے ہمارے پاس خاصہ وقت ہے۔ وہ کون ابھی مری جا رہی ہیں۔ کبھی وہ کہتیں ابھی میں نے اپنا ذہن نہیں بنایا ہے کہ ترکے کی تقسیم کی کیا صورت ہوگی۔"

کیتھرین نے کہا: لیکن پہلا دورہ پڑنے کے بعد انھوں نے اس سلسلے میں کچھ بات تو کی ہی ہوگی آپ سے؟"

مسٹر سیڈن نے سر ہلاتے ہوئے کہا: نہیں۔ جیسے وہ اس موضوع سے ہی گھبرانے لگی تھیں۔"

مکمند ہوا

"عجیب اتفاق ہے" راڈی نے کہا۔

مسٹر سیڈن نے کہا "یہ فطری ہی تھا۔ طویل علالت نے ان کے ذہن کو متاثر کر دیا تھا۔"

کیتھرین نے یقین کے ساتھ کہا "لیکن وہ تو خود مرنا چاہتی تھیں۔"

چشمے کا گلاس صاف کرتے ہوئے مسٹر سیڈن نے کہا "مس کیتھرین انسانی ذہن ایک عجیب و غریب چیز ہے۔ مسز ولمین نے ضرور سوچا تھا کہ انھیں مر جانا چاہیئے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک موہوم سی امید تھی کہ وہ جلد ہی ٹھیک ہو جائیں گی اور اس امید کی وجہ سے وہ وصیت نامہ کی تیاری کو بدشگونی تصور کرتی تھیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ وصیت نامہ تیار کرنا ہی نہیں چاہتی تھیں۔"

"آپ جانتے ہیں" مسٹر سیڈن راڈی سے مخاطب ہوئے "کہ ہر شخص ایسی چیزوں سے دور رہنا چاہتا ہے جو اس کی زندگی میں بدمزگی پیدا کر دیں۔"

راڈی نے رک رک کر کہا "میں.... میں آپ کا مطلب سمجھ گیا ہوں مسٹر سیڈن۔"

مسٹر سیڈن نے کہا "مسز ولمین اپنی وصیت تیار کرنا چاہتی تھیں لیکن ان کی نظر میں اس کام کے لیے مناسب ترین دن ہمیشہ آج کے بجائے کل رہا۔ وہ کل کا انتظار کرتی رہیں۔ جو کبھی نہ آسکا۔"

"غالباً یہی سبب تھا کہ وہ کل رات بہت زیادہ بے چین تھیں" کیتھرین نے کہا۔ "وہ بڑی بے صبری سے آپ کا انتظار کر رہی تھیں۔"

"یقیناً ایسا ہی ہوا ہوگا" مسٹر سیڈن نے کہا۔

راڈی نے حیران کن لہجے میں کہا: لیکن اب کیا ہوگا؟"
"کیا مسز ولمین کی ملکیت کا؟" مسٹر سیڈن نے پوچھا "چونکہ مسز ولمین بغیر وصیت کے انتقال کر گئیں اس لیے ان کی تمام جائداد منقولہ و غیر منقولہ ان کی سب سے قریبی خونی رشتہ دار مس ایلینر کیتھرین کارلزے کو ملے گی۔"
کیتھرین نے حیرت سے پوچھا "کیا سب مجھے ملے گا؟"
"سرکار کچھ ٹیکس لے گی۔ اس کے بعد سب آپ کا ہی ہوگا" مسٹر سیڈن نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا: "انھوں نے اپنی جائداد کا کوئی حصہ وقف نہیں کیا۔ بینک میں جمع ان کی تمام نقد رقم کی وارث بھی مس کارلزے ہیں۔"
کیتھرین نے کہا "اور روڈرک ....؟"
مسٹر سیڈن نے صاف کہا "مسٹر روڈرک ولمین صرف ان کے شوہر کے بھائی کے لڑکے ہیں۔ مسز ولمین سے ان کا کوئی خونی رشتہ نہیں ہے۔"
"ہاں یہ ٹھیک ہے۔" راڈی نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔
کیتھرین نے دھیرے سے کہا "خیر اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا جلد ہی ہم دونوں شادی کرنے والے ہیں۔"
مسٹر سیڈن نے انھیں اس کی پیشگی مبارکباد دی۔

× × × × ×

"لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا" کیتھرین نے بحث کرتے ہوئے کہا۔
راڈی نے توہین محسوس کرتے ہوئے کہا "کیتھرین یہ سب تمھیں مل گیا اس سے مجھے خوشی ہے لیکن خدا کے لیے کیتھرین یہ مت سوچو کہ میں تمھارے ٹکڑوں پر زندہ رہنا چاہوں گا۔ اب یہ مرد و دولت میرے لیے حرام ہے۔"
کیتھرین نے کچھ جھنجلاتے ہوئے کہا "راڈی ہم نے لندن میں ایک دوسرے

سے وعدہ کیا تھا کہ ہم شادی کر لیں گے"
راڈی نے کوئی جواب نہیں دیا۔
کیتھرین نے بات کو دہراتے ہوئے کہا: "کیا تمھیں یہ سب یاد نہیں ہے؟"
اس نے مبہم لہجے میں کہا "ہاں"
وہ کیتھرین کے پیروں کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اس کا چہرہ سفید تھا جس پر رنج کی گہری لکیریں نظر آ رہی تھیں۔ وہ کچھ جذباتی بھی ہو رہا تھا۔
کیتھرین نے جوش اور غصہ کی ملی جلی کیفیت کے ساتھ کہا "اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا... اگر ہم شادی کر لیں... لیکن راڈی کیا ہم...؟
اس نے کہا "... کیا ہم، سے کیا مراد ہے تمھاری"؟
"کیا ہم شادی کر رہے ہیں۔ مجھے صاف صاف بتاؤ" کیتھرین نے کہا۔
"میں ایسا سمجھتا ہوں کہ یہ ہماری خام خیالی تھی" اس کا لہجہ بالکل مختلف تھا۔
راڈی تم جھوٹ بول رہے ہو" کیتھرین نے غصہ میں کہا۔
اس نے پھر جھری لیتے ہوئے نرم لہجے میں کہا "کیتھرین۔ مائی ڈیر میری سمجھ میں خود نہیں آتا کہ آخر مجھے کیا ہو گیا ہے"
کیتھرین نے گھٹی ہوئی آواز میں کہا "لیکن مجھے معلوم ہے"
"راڈی نے جلدی سے کہا "شاید میں اپنی بیوی کی دولت پر زندہ رہنا نہیں چاہتا، یہی اس کی وجہ ہے"
کیتھرین نے جس کا چہرہ سفید ہو گیا تھا۔ کہا "ایسا نہیں ہے کوئی دوسری ہی بات ہے جسے تم چھپانے کی کوشش کر رہے ہو" وہ ایک لمحے کو رکی پھر کہا "کیا اس کا سبب میری گبراڈ نہیں ہے؟"

راڈی نے برا مانتے ہوئے کہا: "ممکن ہے یہ سچ ہو، لیکن یہ سب تمھیں کیسے معلوم ہوا؟"

کیتھرین نے کہا: "میرے لیے یہ مشکل نہیں تھا۔ جب بھی وہ تمھارے سامنے آتی ہے تم اس میں کھو جاتے ہو۔ میں کیا کوئی بھی تمھارے اس عمل سے اسی نتیجے پر پہونچے گا۔"

اچانک وہ بے اطمینانی کی کیفیت میں بولا: "اوہ کیتھرین مجھے نہیں معلوم کہ مجھے کیا ہو گیا ہے۔ شاید میں پاگل ہو جاؤں گا۔ جب سے میں نے اسے دیکھا ہے میں اپنے اندر کچھ کمی سی محسوس کرنے لگا ہوں۔ لیکن شاید تم میرے احساسات کا اندازہ نہیں کر سکو گی۔"

کیتھرین نے کہا "مجھے اس کا اندازہ ہے، تم یہ سلسلہ جاری رکھ سکتے ہو۔"

راڈی اپنی کمزور دلیلوں کو محسوس کرتے ہوئے بولا: "میں اس سے محبت کرنا نہیں چاہتا تھا... میں تمھارے ساتھ بہت خوش تھا... اور کیتھرین میں کتنا کمینہ ہوں جو تم سے اس قسم کی باتیں کر رہا ہوں۔"

کیتھرین نے کہا: "بے وقوف مت بنو۔ مجھے بتاؤ کہ آخر ہوا کیا۔" اس کا لہجہ دوستانہ تھا۔

اس نے اٹک اٹک کر کہا: "تم... تم عجیب ہو۔ میں تم سے بے حد محبت کرتا ہوں۔ لیکن میرے اوپر جیسے کسی نے جادو کر دیا ہو۔ میرے اندر کی دنیا تہہ و بالا ہو چکی ہے۔ میرا تصور حیات بدل چکا ہے۔ میری مسرور ہونے کی قوت سلب ہو چکی ہے۔"

کیتھرین نے کہا: "محبت... بہت معقول جذبہ تو نہیں ہے۔"

"نہیں۔" راڈی کے لہجے میں درد تھا۔

کیتھرین نے اپنے لہجے میں نرمی پیدا کرتے ہوئے کہا: "تم نے میری سے اس سلسلے میں گفتگو کی ؟"
راڈی نے کہا: "آج صبح ... ایک بے وقوف کی طرح ... میرا دماغ خراب ہو گیا ہے ..."
کیتھرین نے ایک لمبی سانس لی۔
راڈی نے کہا: "مجھے یقین تھا کہ وہ مجھے دھتکار دے گی۔ لارا چچی کی موت کا اس پر بے حد اثر ہوا ہے۔ اس لیے اس سے ملنے کا یہ مناسب وقت نہیں تھا۔"
کیتھرین نے اپنی انگلی سے ہیرے کی انگوٹھی نکالی اور اسے راڈی کو دیتے ہوئے کہا: "بہتر ہو گا کہ تم اسے واپس لے لو۔"
اس نے انگوٹھی واپس لے لی لیکن اس کی طرف دیکھنے سے احتراز کرتے ہوئے اس نے کہا: "تم اندازہ نہیں کر سکتیں کہ میں کیسی وحشت محسوس کر رہا ہوں۔"
کیتھرین نے دھیمی آواز میں پوچھا: "کیا تم سمجھتے ہو کہ وہ تم سے شادی کر لے گی ؟"
"مجھے اس کا کوئی اندازہ نہیں ہے۔ میں یہ بھی نہیں جانتا کہ وہ میری بات کی ذرا بھی پرواہ کرے گی۔ لیکن پھر بھی ہلکی سی امید ہے کہ آج نہیں تو کل وہ میری بات ضرور مان لے گی۔" راڈی نے کہا۔
کیتھرین نے کہا: "میرا خیال ہے تم ٹھیک کہتے ہو۔ تم اسے کچھ وقت دو۔ کچھ دنوں کے لیے اسے تنہا چھوڑ دو۔ اور پھر نئے سرے سے کوشش کرو۔"
"کیتھرین ڈارلنگ تم میری ایک بہترین دوست ہو۔"

اس نے "اچانک اس کا ہاتھ پکڑ کر چوم لیا" "تم جانتی ہو کیتھرین! میں تمھیں بہت چاہتا ہوں۔ لیکن میری گیرارڈ میرا خواب ہے۔ ممکن ہے جب میں نیند سے جاگوں وہ میرے پاس نہ ہو"
"اور اگر میری تمھارے پاس نہ ہوئی تو؟"
راڈی نے کہا: "اگر وہ مجھے نہ ملی تو پھر ہم شادی کرلیں گے۔ کیا ایسا ممکن نہ ہوگا کیتھرین؟"
"کیوں نہیں" کیتھرین نے بظاہر خوش دلی سے کہا۔ لیکن اس نے دل میں سوچا: "اگر میری گیرارڈ نہ ہو تو...؟"

•

نرس ہاپکن نے کچھ جذباتی ہوتے ہوئے کہا: "کتنا شاندار جنازہ تھا"
"واقعی نرس اوبرین نے تائید کرتے ہوئے کہا" اور پھول، تم نے اس سے پہلے اتنے بہت سے پھول کبھی دیکھے ہیں سسٹر مختلف اقسام کے گلاب اور چنبیلی کے پھولوں سے جنازہ ڈھکا ہوا تھا۔"
دونوں نرسیں ایک ریسٹورانٹ میں ناشتہ کرتے وقت باتیں کر رہی تھیں
"مس کیتھرین بہت ہی شریف اور فیاض لڑکی ہے۔" ہاپکن نے بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا "اس نے مجھے ایک خوبصورت تحفہ دیا ہے حالانکہ یہ اس کے لیے قطعی ضروری نہیں تھا۔"
"اس کی فیاضی کا مجھے بھی اعتراف ہے۔" اوبرین نے گرمجوشی سے

کہا۔" مجھے کنجوس لوگوں سے بہت نفرت ہے۔"
ہاپکن نے کہا" شرافت اور فیاضی کی دولت اسے ورثے میں ملی ہے"۔
اوبرین نے کہا" مجھے حیرت ہے کہ کہ معمر خاتون بغیر وصیت کے انتقال کر گئیں۔"
" ویسے یہ غلط ہوا۔" نرس ہاپکن نے تیکھے لہجے میں کہا" لوگوں کو اس جانب خصوصی توجہ دینی چاہیئے ورنہ بعد میں جھگڑے کھڑے ہو جاتے ہیں۔"
" اگر وہ وصیت کر کے جاتیں تو ان کی دولت کی تقسیم کیسے ہوتی"
نرس اوبرین نے پوچھا۔
" مجھے ایک بات سمجھ میں آتی ہے۔"
" وہ کیا"
" وہ اپنی وصیت میں میری گیرارڈ کے لیے خاصی رقم چھوڑ جاتیں"۔
" ہاں واقعی ایسا ہی ہوتا۔" اس نے اتفاق کرتے ہوئے کہا" تمھیں اس رات کی بات پر غور کرنا چاہیئے جب مسز لارا کی طبیعت زیادہ خراب تھی ڈاکٹر لارڈ انھیں خاموش رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اور مس کیتھرین ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر دعا مانگ رہی تھی مسز لارا نے وکیل کو بلوانے کی بات کہی تھی۔ پھر انھوں نے میری گیرارڈ کا نام لیا تھا۔ مس کیتھرین نے ان کے سامنے قسم کھائی تھی کہ وہ ان کی خواہش کے عین مطابق سارا کام انجام دیں گی۔"
نرس ہاپکن نے مشکوک لہجے میں کہا۔" کیا واقعی ایسی بات ہوئی تھی"
" ہاں" نرس اوبرین نے مستقل مزاجی سے بات کو آگے بڑھاتے ہوئے

کہا: "میرا خیال ہے کہ اگر مسز ڈلمین اپنی وصیت تیار کروانے کے لیے زندہ رہ جاتیں تو حیرت انگیز طور پر وہ اپنی دولت کا ایک ایک پیسہ اور اپنی جائداد کا ایک ایک حصہ صرف اور صرف میری گیرارڈ کے نام کر جاتیں۔"

نرس ہاپکن نے شبہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "میرے خیال میں ایسا نہ ہوتا۔ میں اس بات پر یقین نہیں کر سکتی کہ وہ اپنے خون اور جسم کے حصے کو نظر انداز کر دیتیں۔"

نرس اوبرین نے پر اسرار انداز میں کہا "خون اور جسم کا حصہ: خون اور جسم کا حصہ ....؟"

ہاپکن نے اسے دہراتے ہوئے کہا: "خون اور جسم کا حصہ .... اس سے تمھارا کیا مطلب؟"

اوبرین نے پروقار انداز میں کہا: "چھوڑو میں مرحومہ کے چہرے پر سیاہی پوتنا نہیں چاہتی۔"

نرس ہاپکن نے سر ہلایا: "مجھے تمھاری بات سے اتفاق ہے کم از کم کچھ دن تو گزر جائیں ان کے انتقال کو۔ اس نے کپ میں چائے ڈالتے ہوئے کہا۔"

نرس اوبرین نے موضوع گفتگو کو بدلتے ہوئے کہا۔ گھر پہونچنے کے بعد وہ مارفین کی ٹیوب ملی یا نہیں؟"

ہاپکن نے تیوری پر بل ڈالتے ہوئے کہا: نہیں ملی۔ مجھے حیرت ہے کہ وہ کہاں چلی گئی۔ میں سمجھتی ہوں کہ میں نے ٹیوب الماری کے اوپر رکھ دی تھی۔ اس کے نیچے خاکدان رکھا تھا۔ وہ اس میں گر گئی ہوگی۔

اور پھر کچرے کے ساتھ وہ ٹیوب بھی باہر لے جا کر جلا دی گئی ہوگی۔"
"یہی ممکن ہے۔" اوبرین نے کہا، "کیونکہ تم اپنی اٹیچی لے کر ہنٹر بری کے علاوہ کہیں گئی بھی تو نہیں۔"
"ایسا ہی ہوا ہوگا۔" ہاپکن نے اعتماد سے کہا "اس کے سوا کوئی دوسری صورت ممکن نہیں ہے۔"
"اگر تمہاری جگہ میں ہوتی تو اتنی چھوٹی سی بات کے لیے اس قدر فکرمند نہ ہوتی۔" اوبرین نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔
نرس ہاپکن نے کہا "ہاں اب میں بھی اسے اہمیت نہیں دیتی۔"

کیتھرین سیاہ لباس پہنے ہوئے مسٹر ولمین کی لائبریری میں بڑی میز پر بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کے سامنے بہت سے کاغذات بکھرے ہوئے تھے۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے اس نے باری باری تمام ملازموں کو بلا کر گفتگو کی تھی۔ مسٹر بشپ سے بھی وہ بات کر چکی تھی۔ اب اس نے میری گیرارڈ کو بلوایا تھا اور اس کا انتظار کر رہی تھی۔
میری گیرارڈ نے لائبریری میں داخل ہوتے ہوئے کہا: "آپ نے مجھے یاد کیا مس کیتھرین۔"
کیتھرین نے اس کی جانب غور سے دیکھتے ہوئے کہا، "اوہ۔ ہاں میری آؤ یہاں بیٹھ جاؤ۔"
میری قریب آ کر اس کرسی پر بیٹھ گئی جس کی طرف کیتھرین نے اشارہ کیا تھا۔ یہ کرسی کھڑکی کے قریب تھی کھڑکی سے آنے والی روشنی اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی جو اس کے بے داغ حسن میں اضافہ کر رہی تھی

اس کے سنہرے بال ہوا میں اڑ رہے تھے۔
کیتھرین نے اپنی کہنی میز پر ٹکائی اور ہتھیلی پر چہرے کو رکھے ہوئے میری کو غور سے دیکھتی رہی۔ اس نے سوچا کیا یہ ممکن ہے کہ میری جیسی نیک اور حسین لڑکی سے نفرت کی جاسکے۔
تھوڑی دیر بعد اس نے نرم لہجے میں اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا "میری۔ میں سمجھتی ہوں کہ تم اس بات سے واقف ہوگی کہ لارا پھوپھی اپنی زندگی بھر تم سے بہت دلچسپی لیتی رہیں۔ انھیں تم سے بے حد محبت تھی اور وہ تمہارے مستقبل کے لیے فکر مند تھیں۔"
"مسز ولمین میرے اوپر ہمیشہ مہربان رہیں۔" میری نے نرم لیکن کپکپاتی ہوئی آواز میں کہا۔
کیتھرین نے بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا "اگر لارا پھوپھی کو وصیت تیار کروانے کا وقت مل جاتا تو وہ تمہارے لیے بھی کچھ ضرور چھوڑتیں لیکن چونکہ انھیں اس کا وقت نہیں مل سکا۔ اس لیے مجھ پر یہ ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ میں ان کی خواہشات کی تکمیل ایمانداری سے کروں میں نے تمام ملازمین کے حصوں کا تعین کر دیا ہے لیکن بہر حال تمہارا شمار ان کے ساتھ نہیں کیا جاسکتا۔"
میری گیرارڈ غور سے اس کی باتیں سن رہی تھی۔ اس کے چہرے پر کسی قسم کے تاثرات نہیں تھے۔
کیتھرین نے کہا "حالانکہ آخر وقت میں پھوپھی واضح طور پر کچھ نہ کہہ سکیں لیکن پھر بھی ان کی ٹوٹی پھوٹی گفتگو میں تمہارا ذکر موجود تھا۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ تمہارے لیے واقعی فکر مند تھیں۔"

میری نے کہا "یہ ان کی عنایت اور مہربانی تھی۔"
کیتھرین نے کہا "تمام باتوں پر غور کرنے کے بعد میں اس نتیجے پر پہونچی ہوں کہ جیسے ہی جائداد کی تقسیم کی اجازت ملے تمھارے لیے اس میں سے دو ہزار پونڈ کا انتظام کر دیا جائے۔ جسے استعمال کرنے کے لیے تم پوری طرح آزاد ہوگی۔"

میری نے حیرت سے رک رک کر کہا "دو..... دو ہزار ... پونڈ۔ مس کیتھرین.... یہ آپ کی بے انتہا مہربانی ہے... مجھ پر میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کس طرح آپ سے اظہار تشکر کروں۔"
کیتھرین نے جلدی سے کہا "اس میں شکریے کی کوئی بات نہیں ہے میں اپنا فرض پورا کر رہی ہوں اور تم ایسا کرنے میں میری مدد کرو۔"
میری نے انتہائی خوشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا "مس کیتھرین آپ اندازہ نہیں کر سکتیں کہ اس رقم میں میرے مستقبل کے کتنے روشن امکانات پوشیدہ ہیں۔"
کیتھرین نے کہا "تمھیں مسرور دیکھ کر مجھے بے حد خوشی ہوگی۔"
کیتھرین نے میری کی طرف سے نظریں ہٹالیں اور دوسری جانب دیکھتے ہوئے اس سے پوچھا "کیا تمھارے پاس مستقبل کا کوئی منصوبہ ہے؟"

"میں نرسنگ اور مالش کرنے کا کام سیکھوں گی۔ یہ کام مجھے پسند ہے اور نرس ہاپکن کا مشورہ بھی یہی ہے۔" میری نے کہا۔
کیتھرین نے کہا "خیال اچھا ہے۔ میں مسٹر سیڈن سے کہوں گی کہ وہ تمھیں کچھ رقم پیشگی دے دیں تاکہ تم فوری طور پر اپنے منصوبے

پر عمل کر سکو۔

"آپ.... آپ بہت اچھی ہیں مس کارلز ہے" میری نے احسانمندی کے جذبے کے تحت ہکلاتے ہوئے کہا۔

کیتھرین نے مختصراً جواب دیا: "لارا پھوپھی کی یہ آخری خواہش تھی اور اس پر عمل مجھ پر فرض ہے۔ میرا خیال ہے اب یہ بات یہیں ختم کردی جائے۔"

میری کا چہرہ جذباتی ہو رہا تھا۔ اس کے ذہن میں اس کے مستقبل کے خواب انگڑائیاں لے رہے تھے اس نے اٹھتے ہوئے کہا: "بہت بہت شکریہ مس کیتھرین" اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

کیتھرین خاموشی سے اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہی اس کے چہرے سے قطعی یہ ظاہر نہیں ہو رہا تھا کہ وہ کیا سوچ رہی ہے۔

کیتھرین راڈی کو تلاش کر رہی تھی۔ آخر وہ اسے ڈرائنگ روم میں مل گیا۔ وہ کھڑکی کے پاس کھڑا باہر کے منظر سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔ جیسے کیتھرین کمرے میں داخل ہوئی وہ تیزی سے پیچھے مڑا۔

کیتھرین نے کہا: "میں نے تمام لوگوں کے حصے متعین کر دیے ہیں۔ مسز بشپ کے لیے پانچ سو پونڈ، انھوں نے ہتھر ری میں اپنی عمر کا خاصا حصہ صرف کیا ہے۔ باورچی کے لیے سو پونڈ، لی اور آلیو کے لیے پچاس پچاس پونڈ، باقی تمام ملازمان کو فی نفر پانچ پونڈ۔ مالی اسٹیفن کو پچیس پونڈ مسٹر گیرارڈ کے بارے میں ابھی تک میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکی۔ مجھے کچھ عجیب سا لگتا ہے۔ میں سوچتی ہوں انھیں مستقل پنشن ملتی

رہنا چاہیئے

وہ ایک لمحے کے لیے رکی۔ اور پھر تیزی سے بولنا شروع کیا "میری گیرارڈ کو میں دس ہزار پونڈ دے رہی ہوں۔ تمہارا کیا خیال ہے۔ کیا لارا پھوپھی کی خواہش اس سے پوری ہو جاتی ہے۔ میں نے کافی غور و خوض کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے"

راڈی نے بغیر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا "بالکل ٹھیک۔ مجھے اعتراف ہے کہ تم بر وقت صحیح فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو"

یہ کہہ کر وہ پھر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔

کیتھرین نے چند لمحے رکنے کے بعد کہنا شروع کیا اس کی آواز میں گھبراہٹ شامل تھی "یہ سب تو میں نے کر لیا ہے لیکن اب میں چاہتی ہوں کہ تم اپنا حصّہ لے لو"

وہ غصے میں تیزی سے پیچھے مڑا لیکن اس کے بولنے سے پہلے کیتھرین بولی "میری بات سنو راڈی۔ یہ کھلی ہوئی سچائی ہے کہ اس ورثے میں تمہارے چچا کی دولت بھی شامل ہے جو ان کے انتقال کے بعد لارا پھوپھی کو ملی تھی۔ اس میں تمہارا حق ہے۔ لارا پھوپھی اگر وصیت تیار کرتیں تو یقیناً ایسا ہی کرتیں جس طرح میں لارا پھوپھی کی جائداد کی حقدار ہوں اسی طرح تم اپنے چچا ہنری کے ورثہ کے مالک ہو۔ اگر تم نے اسے قبول نہیں کیا تو میں سمجھوں گی کہ میں نے تمہارے حق پر ڈاکہ ڈالا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ لارا پھوپھی وصیت کے لیے اسی وجہ سے اتنا پریشان تھیں"

روڈرک کا چہرہ ایک دم سفید ہو گیا۔ اس نے کہا "اوہ میرے

خدا... کیتھرین شاید تم چاہتی ہو کہ میں زندگی بھر اپنے آپ کو کمینہ سمجھتا رہوں۔ کیا تم نے تھوڑی دیر کے لیے یہ بھی سوچا کہ میں تم سے یہ رقم لے سکتا ہوں یا نہیں؟"

"یہ میں تمہیں دے نہیں رہی ہوں راڈی یہ تو تمہارا حق ہے"۔

راڈی نے چیختے ہوئے کہا: "یہ حق اپنے پاس رکھو، مجھے اس رقم سے ایک پیسہ بھی نہیں چاہیئے۔ قانوناً یہ سب تمہارا ہے اس تمام معاملے کو منطقی تجارتی انداز سے سوچو میں کسی صورت تمہاری بات نہیں مان سکتا۔ اپنی حاتمی اپنے پاس ہی رکھو"۔

"راڈی" کیتھرین نے چیختے ہوئے کہا۔

راڈی نے جیسے ہوش میں آتے ہوئے کہا: "مائی ڈیر کیتھرین مجھے افسوس ہے کہ میری زبان سے تمہارے لیے کچھ نازیبا کلمات نکل گئے۔ میں حیوان بن گیا تھا۔ مجھے معاف کر دو"۔

"میرے پیارے راڈی" کیتھرین نے لہجے میں نرمی گھولتے ہوئے کہا۔

وہ کھڑکی کی طرف منھ کیے ہوئے پردے سے کھیل رہا تھا۔ اس نے بھی اپنا لہجہ تبدیل کرتے ہوئے کیتھرین سے پوچھا۔

"تمہیں معلوم ہے کہ میری گیرارڈ نے اپنے مستقبل کے بارے میں کیا سوچا ہے"۔

"وہ نرسنگ اور مالش کا کام سیکھے گی"۔

"ہوں" راڈی نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

کمرے میں کچھ دیر خاموشی رہی کیتھرین نے اپنا سر جھکا کر

گلہ صاف کرنا ہوا
کچھ کہنے کی تیاری کی۔ اس نے راڈنی سے کہا: "میں چاہتی ہوں کہ تم غور سے میری بات سنو۔"

وہ کیتھرین کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے بولا: "میں تیار ہوں۔"

"میں چاہتی ہوں کہ تم میرے مشورے پر عمل کرو۔"

"اور وہ مشورہ کیا ہے"۔ راڈنی نے پوچھا۔

کیتھرین نے پرسکون لہجے میں کہنا شروع کیا: "آج کل تم پر کوئی خاص ذمہ داری نہیں ہے۔ دوسرے الفاظ میں تم آزاد ہو ٹھیک ہے نا۔"

"ہاں"

"تو تم ایک کام کرو" کیتھرین نے کہا "کچھ دنوں کے لیے تم ملک سے باہر چلے جاؤ۔ وہاں جا کر نئے نئے دوست بناؤ۔ نئی نئی جگہوں کی سیر کرو۔ لوگوں سے گھلنے ملنے کی کوشش کرو۔ پھر آکر مجھے ایمانداری سے بتاؤ کہ میری گیرارڈ کے بارے میں تم کیا سوچتے ہو۔ ابھی تمھارا خیال ہے کہ تمھیں اس سے محبت ہو گئی ہے۔ لیکن یہ مناسب وقت نہیں ہے۔ محبت کے اظہار کا۔ ہماری منگنی تو یقیناً ختم ہو چکی ہے اس لیے میرے مفاد کے بارے میں مت سوچنے لگنا۔ ایک آزاد شخص کی طرح باہر جاؤ۔ اور وہاں سے آکر فیصلہ کرو۔ اگر کسی فوری جذبے کے تحت یہ فریفتگی وجود میں آئی ہوگی تو تمھارا ذہن تبدیل ہو چکا ہوگا۔ اور اگر تم واقعی اس سے محبت کرنے لگے ہو تو پھر اس سے شادی کی درخواست کرنا۔ مجھے امید ہے کہ وہ اس وقت تمھاری درخواست پر ضرور غور کرنے گی۔"

راڈنی کیتھرین کے قریب آیا اور اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا۔

"کیتھرین تم حیرت انگیز مزاج کی مالک ہو۔ تمھارا ذہن کتنا صاف ہے۔ ذرا بھی تعصب کی جھلک نہیں ہے۔ تمھارا مشورہ میرے لیے قابلِ قبول ہے۔ میں اس ماحول سے الگ ہو کر، بالکل خالی الذہن ہو کر ملک سے باہر جاؤں گا اور دیکھوں گا کہ مجھے اس سے کس حد تک محبت ہے۔ کیتھرین میں نے تمھیں کتنا چاہا ہے لیکن نہ معلوم مجھے کیا ہو گیا ہے مجھے اعتراف ہے کہ تم میری گیرارڈ کی بہ نسبت میرے لیے ہزار درجہ بہتر ہو۔ لیکن ... خدا کرے میں کسی نتیجے تک پہونچ سکوں۔"

اسی اضطراری کیفیت میں اس نے تیزی سے اس کا ہاتھ چوم لیا اور فوراً باہر نکل گیا۔ اس نے یہ بھی نہ دیکھا کہ کیتھرین کے چہرے پر اس کے اندر اٹھنے والے طوفان کے سارے آثار نمایاں تھے۔

کچھ دنوں بعد میری گیرارڈ نے اپنے متعلق نرس ہاپکن کو آگاہ کیا۔ اس تجربہ کار عورت نے گرمجوشی سے اسے مبارکباد دیتے ہوئے کہا۔ "تم خوش قسمت ہو میری کہ معمر خاتون کی وصیت کے نہ تیار ہونے کے باوجود تمھیں اتنی بڑی رقم مل رہی ہے۔"

میری نے کہا "مس کیتھرین نے مجھے بتایا کہ انتقال سے پہلے مسز لارا ویلمین نے ان سے میرا ذکر کرتے ہوئے اس سلسلے میں کچھ کہا تھا۔"

نرس ہاپکن نے نتھنے پھلاتے ہوئے کہا "ممکن ہے ایسا ہوا ہو۔ لیکن میں اپنے تجربے کی رو سے کہہ سکتی ہوں کہ لوگ مرنے سے پہلے اپنی پیاری بیٹیوں اور پیارے بیٹوں سے کہہ جاتے ہیں لیکن بعض ان میں سے تو پیاری بیٹیاں اور پیارے بیٹے ان کی خواہش پوری نہ کرنے

کا کوئی نہ کوئی جواز نکال ہی لیتے۔ انسان کی تلون مزاجی پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ دولت ہاتھ آنے کے بعد کوئی بھی اس سے دستبردار ہونے کی خواہش نہیں کرتا۔ میری۔ میری بیٹی تم خوش قسمت ہو کہ مس کارلزوے نے اپنی پھوپھی کی آخری خواہش کا احترام کرتے ہوئے انہیں ایک بڑی رقم دے دی۔"

"لیکن نرس میں کچھ ایسا محسوس کر رہی ہوں جیسے وہ مجھے پسند نہیں کرتیں۔" میری نے شک کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

"سبب موجود ہے" نرس ہاپکن نے کہا: "اتنی بھولی مت بنو، کچھ دنوں سے مسٹر روڈرک کی تم پر خاص نظر ہے۔"

میری کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا۔

نرس ہاپکن نے آگے کہا: "وہ تم پر بُری طرح مرنے لگا ہے۔ تمہارا اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

میری نے شرماتے ہوئے کہا: "مجھے نہیں معلوم... میں نے کبھی سوچا نہیں لیکن یقیناً وہ بہت اچھے آدمی ہیں۔"

"ہوں" نرس ہاپکن نے اس کے چہرے کو پڑھتے ہوئے کہا: "تو یہ محض میرا خیال نہیں حقیقت ہے میری ایسا آدمی جس کا مستقبل غیر یقینی ہو تمہارے لیے مناسب نہیں ہے۔ تم خوبصورت ہو اور تمہیں انتخاب کے لیے بہت سے نوجوان مہیا کیے جا سکتے ہیں۔ جلد بازی سے کام مت لو۔ نرس اوبرین مجھ سے کہہ رہی تھی کہ تم چاہو تو آسانی سے فلموں میں کام کرنے کے لیے منتخب ہو سکتی ہو۔ انھیں تم جیسی ہی گوری اور خوبصورت لڑکیوں کی تلاش رہتی ہے۔"

میری نے تیوری پر بل ڈالتے ہوئے کہا: "خیر یہ باتیں چھوڑو۔ یہ بتاؤ کہ مجھے اپنے والد کے بارے میں کیا کرنا چاہیئے۔ کیا اس رقم کا کچھ حصہ میں انھیں دے دوں؟"

"نہیں تم اس قسم کا کوئی قدم مت اٹھانا۔" نرس نے غضبناک ہوتے ہوئے کہا۔ "مسٹر ولمین کا قطعی یہ مطلب نہ رہا ہوگا کہ اس رقم کو تم اس طرح ضائع کرو۔ وہ عرصے سے کام کرنا چھوڑ چکے ہیں۔ ایک کاہل آدمی کو آگے بڑھانے میں یہ پیسہ کوئی مدد نہیں دے سکے گا۔"

میری نے کہا "یہ کتنی عجیب بات ہے کہ مسٹر ولمین نے اپنی پوری زندگی میں کبھی وصیت تیار نہیں کی۔"

نرس ہاپکن نے مسکراتے ہوئے کہا: "لیکن تمھیں اپنا وصیت نامہ ضرور تیار کرلینا چاہیئے۔"

"اوہ ... نہیں" میری نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"تمھاری عمر اس وقت اکیس سال سے زائد ہے اور قانوناً تم ایسا کرنے کی مجاز ہو۔"

"لیکن میرے پاس چھوڑ جانے کے لیے کیا ہے؟"

"یہ رقم جو تمھیں مل رہی ہے کیا کم ہے؟"

"لیکن اس کام کے لیے ابھی بہت وقت ہے۔"

"تم غلط سمجھتی ہو۔ موت کا کوئی بھروسہ نہیں آجکل آدمی سڑک پر چلتے چلتے کسی حادثے کا شکار ہو جاتا ہے۔"

میری نے ہنستے ہوئے کہا: "میں تو یہ بھی نہیں جانتی کہ وصیت تیار کس طرح کی جاتی ہے؟"

"بالکل آسان ہے بس تمھیں پوسٹ آفس جاکر ایک فارم حاصل کرکے اسے پر کرنا ہوگا۔"

نرس ہاپکن کی کاٹیج میں وصیت نامے کا فارم سامنے رکھ کر اس پر گفتگو ہو رہی تھی۔ ہاپکن اسے وصیت کی اہمیت سمجھا رہی تھی۔
"اگر میں بغیر وصیت کے مرجاؤں تو یہ رقم کسے ملے گی" میری نے پوچھا۔
"شاید تمھارے باپ کو۔"
"میری نے کہا" انھیں تو نہیں ملنا چاہیئے۔ میں چاہتی ہوں کہ یہ رقم میری خالہ کو ملے جو نیوزی لینڈ میں رہتی ہیں۔"
"ہاں یہ اچھا نہیں ہوگا کہ تم اتنی بڑی رقم اپنے والد کے لیے چھوڑ جاؤ۔ انھیں اب اس دنیا میں کتنے دن رہنا ہے۔" ہاپکن نے کہا۔
میری نے نرس ہاپکن کی بات غور سے سنی اور کہا "لیکن مجھے اپنی خالہ کا پتہ نہیں معلوم۔"
"اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تمھیں ان کا پورا نام تو معلوم ہی ہوگا۔"
"ہاں ان کا نام 'میری ریلے' ہے۔"
"یہ ٹھیک ہے، تم لکھو کہ تم اپنا سارا اثاثہ میری ریلے کے لیے جو ہنٹر بری میں رہنے والی ایلیزا گیرارڈ کی بہن ہے۔ چھوڑ رہی ہو۔"
میری گیرارڈ نے فارم کھولا اور اسے پر کرنے لگی۔ جیسے ہی وہ فارم کے آخری حصے تک پہونچی ایک سایہ اس کے اور کھڑکی سے

آنے والی روشنی کے درمیان آگیا وہ کانپ گئی۔ اس نے کیتھرین کارلیزے کو دیکھا جو بہت غور سے اسے دیکھ رہی تھی۔"
کیتھرین نے بے تکلفی سے پوچھا "کیا ہو رہا ہے جیری"
نرس ہاپکن نے مسکراتے ہوئے جواب دیا "یہ اپنا وصیت نامہ تیار کر رہی تھی"
"وصیت نامہ" اور کیتھرین قہقہہ مار کر ہنسنے لگی "حیرت ہے" وہ ہسٹریائی انداز میں مسلسل ہنس رہی تھی۔ "تو تم اپنا وصیت نامہ تیار کر رہی ہو۔ واہ واہ کیا بات ہے" اور وہ پھر ہنسنے لگی۔
اچانک وہ مڑی اور باہر نکل گئی۔ لیکن اب بھی وہ زور زور سے ہنس رہی تھی۔
نرس ہاپکن نے اسے دیکھتے ہوئے میری سے کہا "یہ کیا ہو گیا۔ کیا تم نے اسے پہلے کبھی اس طرح ہنستے ہوئے دیکھا ہے"
کیتھرین آٹھ دس قدم چلی ہو گی کہ کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا وہ اب بھی زور زور سے قہقہے لگا رہی تھی۔ اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔ ڈاکٹر لارڈ اس کے سامنے تھا۔ اس کے چہرے پر تشویش کے آثار تھے۔
اس نے کیتھرین سے پوچھا "تم کیوں ہنس رہی ہو"
کیتھرین نے کہا "مجھے نہیں معلوم"
پیٹر لارڈ نے کہا "یہ کیا بکواس ہے"
کیتھرین نے جیسے ہوش میں آتے ہوئے کہا "میں کچھ کمزوری محسوس کر رہی ہوں ڈاکٹر۔ میں ہاپکن کی کاٹیج میں گئی تھی وہاں میری گیرارڈ اپنا

وصیت نامہ تیار کر رہی ہے بس یہ دیکھ کر مجھ پر ہنسی کا دورہ پڑ گیا اور میں کچھ نہیں جانتی۔"

لارڈ نے کہا" میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ایسا کیوں ہوا۔"

کیتھرین نے کہا:" میں واقعی احمق ہوں دراصل میں گھبرا گئی تھی۔"

پیٹر لارڈ نے کہا" میں تمھیں کوئی ٹانک لکھ دوں گا۔"

کیتھرین نے تیکھے لہجے میں کہا:" لیکن اس سے فائدہ ــــ ؟"

اس نے کہا" ہاں اس سے فائدہ تو کچھ نہیں ہوگا لیکن جب کوئی شخص ڈاکٹر کو پورے حالات سے آگاہ نہ کرے تو وہ اس کے علاوہ کر بھی کیا سکتا ہے۔"

کیتھرین نے کہا" کوئی خاص بات نہیں ہے ڈاکٹر۔"

پیٹر لارڈ نے پرسکون لہجے میں کہا" لیکن مجھے لگتا ہے کہ کوئی خاص بات ہے جسے تم چھپا رہی ہو۔"

" میرا خیال ہے میں کسی غلط فہمی کا شکار ہو گئی ہوں۔" کیتھرین نے کہا۔

اس نے کہا:" خیر چھوڑو یہ بتاؤ کہ تم ابھی یہاں کتنے دنوں تک رکوگی۔"

" میں کل یہاں سے جا رہی ہوں۔"

" کیا مستقل یہاں رہنے کا ارادہ نہیں ہے۔"

" نہیں میں سوچ رہی ہوں کہ یہ مکان فروخت کر دوں۔"

لارڈ نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا" ہوں....ں"

" اب میں گھر جا رہی ہوں ڈاکٹر" کیتھرین نے کہا۔

دونوں نے مصافحہ کیا۔ پیٹر لارڈ نے اپنا سوال پھر دہرایا:" مس کیتھرین جب تم ہنس رہی تھیں تو تمھارے ذہن میں کیا تھا۔"

اس نے اپنی گردن جھٹکتے ہوئے تیزی سے کہا، کچھ نہیں ڈاکٹر میں بالکل خالی الذہن تھی"۔ اس کا لہجہ کرخت تھا۔

"لیکن ایک ڈاکٹر کی حیثیت سے میں اسے جاننا چاہوں گا"۔

"صرف اتنی سی بات ہے کہ میں نے میری کو وصیت تیار کرتے دیکھا اور مجھے ہنسی آ گئی حالانکہ وصیت نامہ تیار کرنا اچھی بات ہے اس سے بعد میں جھگڑے کی نوبت نہیں آتی"

"مسز ولمین بھی وصیت تیار کرانا چاہتی تھی"۔ ڈاکٹر نے کہا۔

"ہاں" یہ کہتے ہوئے کیتھرین کا چہرہ مغموم ہو گیا۔

پیٹر لارڈ نے اچانک کہا: "اور تمہارا خود اپنے بارے میں کیا خیال ہے۔ ابھی تم نے کہا تھا کہ وصیت نامہ تیار کرنا ایک اچھی بات ہے"۔

کیتھرین تھوڑی دیر تک اس کے چہرے کی طرف دیکھتی رہی۔ پھر مسکرائی اور کہا: میں نے اس سلسلے میں ابھی کچھ سوچا ہی نہیں میں آج ہی اس مسئلے پر غور کروں گی اور جلد ہی مسٹر سیڈن کو اپنے فیصلے سے مطلع کر دوں گی۔

x x x x x

لائبریری میں بیٹھ کر کیتھرین نے ابھی خط مکمل کیا تھا۔

ڈیر مسٹر سیڈن۔

آپ میرے وصیت نامے کا مسودہ تیار کر دیں۔ بالکل سادہ
میں اپنا تمام اثاثہ اپنے بعد مسٹر روڈرک ولمین کو دینا چاہوں گی۔

ایلینر کیتھرین کارلیزے

اس نے گھڑی کی طرف دیکھا۔ ڈاک نکلنے میں ابھی کچھ وقت باقی تھا۔ اس نے میز کی دراز کھولی۔ لیکن اسے یاد آیا کہ صبح وہ یہاں رکھا ہوا آخری ٹکٹ استعمال کر چکی ہے۔

اسے یقین تھا کہ بیڈ روم میں کچھ ٹکٹ ہیں۔
وہ اوپر گئی اور ٹکٹ لے کر جب واپس لائبریری میں آئی تو اس نے راڈی کو کھڑکی کے پاس کھڑا دیکھا۔
راڈی نے کہا: "تو ہم کل یہاں سے روانہ ہو رہے ہیں۔ الوداع ہنٹر بری۔ ہم نے یہاں بہت اچھے لمحات گذارے ہیں۔"
کیتھرین نے کہا: "اسے فروخت کرنے سے تمھیں کوئی تکلیف تو نہیں پہنچے گی۔"
"نہیں... نہیں، میرا خیال ہے کہ اسے فروخت کر دینا ہی بہتر ہوگا۔"
اس کے بعد دونوں خاموش ہو گئے۔ کیتھرین نے خط کو ایک بار اور پڑھا اسے لفافے میں رکھ کر بند کیا اور ٹکٹ لگا دیے۔

نرس اوبرین کا خط نرس ہاپکن کے نام

لیبرڈ کورٹ، ۱۴ر جولائی

ڈیر ہاپکن

کئی دن سے تمھیں خط لکھنے کے بارے میں سوچ رہی تھی جس گھر میں اس وقت میری رہائش ہے، اچھا ہے لیکن ہنٹر بری سے اس کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ یہ جگہ گنام جیسا ہے یہاں گھر کے لیے اچھی ملازمہ حاصل کرنا بہت دشوار رہے۔ اور اگر مل بھی جائیں تو جیسے حکم عدولی ان کی سرشت میں داخل ہو۔ اس لیے میں نے سوچا ہے کہ انھیں زحمت نہ دی جائے بلکہ اپنا کام خود اپنے ہاتھوں سے کیا جائے۔ یہاں پر گیس کے چولہوں کا بھی

انتظام نہیں ہے کھانا تیار کرنے میں بڑی دشواری ہوتی ہے۔
جو بات بتانے کے لیے میں تمھیں یہ خط لکھ رہی ہوں۔ یہ
کے تحت یہاں ڈرائینگ روم میں پیانو کے اوپر جو تصویر سنہرے فریم میں آویزاں رکھی ہے وہ اسی شخص کی تصویر ہے جس کی تصویر مسز ڈلمین انتقال سے قبل دیکھنا چاہتی تھیں۔ اور جس میں لیوس تحریر تھا۔ میں نے یہاں کے خانساماں سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ یہ لیڈی ریٹری کے بھائی سر لیوس ریکرانٹ کی تصویر ہے۔ وہ یہاں سے تھوڑی ہی دور پر رہتے تھے۔ وہ جنگ میں مارے گئے۔ افسوس میرے پوچھنے پر کہ کیا وہ شادی شدہ تھے اس نے بتایا کہ ان کی بیوی پاگل ہوگئی تھی اور مستقل طور پر پاگل خانے میں داخل تھی۔ بے چارے لیوس کی بدقسمتی کو شادی کے چند دنوں بعد ہی اس کی بیوی پاگل ہوگئی۔ وہ اب بھی پاگل خانہ میں زندہ ہے۔ لیکن سچ بتاؤ کیا یہ عجیب اتفاق نہیں ہو ہمارا خیال غلط تھا کہ وہ تصویر مسز ڈلمین کے شوہر کی ہے۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے بے حد محبت کرنے لگے تھے۔ لیکن شادی نہیں کر سکتے تھے۔ اس لیے کہ لیوس کی بیوی زندہ تھی۔ مسز ڈلمین ان کے مارے جانے کے بعد بھی ان کی یاد کو سینے سے لگائے رہیں۔ جیسا کہ اس تصویر دانے جانے سے ثابت ہوتا ہے۔ مسٹر لیوس کی یہ تصویر ان کے انتقال سے کچھ ہی پہلے کی ہے۔ وہ ۱۹۱۷ء میں مارے گئے تھے۔
یہاں نزدیک کوئی سینما گھر نہیں ہے۔ نہ ہی کوئی دوسرا تفریح کا ذریعہ۔ یہ ملک کا ایک گمنام خطہ ہے۔ یہاں جو حاصل ہو جائے وہی بہت ہے۔

خدا حافظ، نئی اطلاعات کے ساتھ تمھارے خط کا انتظار رہے گا۔

خیر اندیش

ایلین اوبرین

نرس ہاپکن کا خط نرس اوبرین کے نام۔

روز کا بنچ، ۱۴ر جولائی

ڈیر اوبرین

یہاں پر سب کچھ حسب معمول ہے۔ ہنٹر بری ویران ہو چکا ہے سارے ملازمین اپنے گھروں کو واپس جا چکے ہیں اور گھر میں 'برائے فروخت' کا بورڈ لگا دیا گیا ہے۔ پرسوں مسز بشپ سے میری ملاقات ہوئی وہ یہاں سے تقریباً ایک میل کے فاصلے پر اپنی بہن کے ساتھ رہنے لگی ہیں۔ وہ ہنٹر بری فروخت کیے جانے کی وجہ سے بہت افسردہ اور پریشان ہیں۔ ان کا خیال تھا کہ مس کارلزے اور مسٹر روڈرک ولمین شادی کر کے یہیں رہیں گے۔ لیکن انھوں نے بتایا کہ دونوں کی منگنی ٹوٹ چکی ہے۔ اور مس کارلزے نے شادی کی انگوٹھی بھی واپس کر دی ہے۔ تمھارے جانے کے فوراً بعد مس کارلزے لندن چلی گئیں۔ وہ لڑکی کچھ انوکھی ذہنیت کی مالک ہے میری گیرارڈ بھی لندن چلی گئی ہے اور وہاں پر جسم کی مالش اور نرسنگ کا کام سیکھ رہی ہے۔ لڑکی بہت ہوشمند ہے۔ مس کارلزے نے اسے دو ہزار پونڈ دینے کا وعدہ کیا ہے جو میرے خیال میں بہت بڑی رقم ہے۔

کبھی کبھی حالات کس طرح کروٹ لیتے ہیں۔ تمھیں وہ تصویر یاد ہوگی

جس پر کسی مسٹر لیوس کے دستخط تھے اور جسے مسز ڈلمین کو تم نے دکھایا تھا۔ کچھ دن پہلے میری گفتگو مسز سلیٹری سے ہوئی تھی۔ یہ عورت مسٹر رینسم کی ملازمہ تھی۔ یہ وہی رینسم ہیں جو ڈاکٹر لارڈ سے پہلے یہاں ڈاکٹر تھے۔ اس نے اپنی تمام زندگی یہیں گذاری ہے اور یہاں رہنے والے تقریباً تمام شرفا کے خاندانوں سے واقف ہے۔ اتفاقاً میں نے اس سے اس تصویر کے بارے میں پوچھ لیا۔ اس نے بتایا کہ سر لیوس ریکرافٹ سترہویں لانسرز میں ملازم تھے اور جنگ کے آخری دنوں میں مار ڈالے گئے۔ وہ مسز ڈلمین کے بہت اچھے دوست تھے۔ اس نے اپنا خیال ظاہر کرتے ہوئے مجھ سے یہ بھی کہا کہ شاید وہ دوستی کی حد سے آگے نکل گئے تھے۔ میرے پوچھنے پر کہ دونوں نے شادی کیوں نہیں کی۔ اس نے بتایا کہ مسز ڈلمین اس وقت بیوہ تھیں لیکن مسٹر ریکرافٹ کی ایک بیوی تھی جو پاگل ہو کر پاگل خانے میں داخل تھی۔ اس زمانے میں طلاق دے کر شادی کرنا تقریباً ناممکن تھا اس لیے مسٹر ریکرافٹ مسز ڈلمین سے شادی نہیں کر سکتے تھے۔

کیا تمھیں وہ نوجوان لڑکا ٹیڈ بگس لینڈ یاد ہے جو میری گیرارڈ کے آگے پیچھے گھومتا رہتا تھا۔ کل وہ میرے پاس آیا تھا اور میری گیرارڈ کا لندن کا پتہ مانگ رہا تھا۔ میں نے اسے ٹال دیا۔ مجھے میری گیرارڈ کے بارے میں یہ معلوم ہے کہ وہ اب اسے پسند نہیں کرتی۔ تمھیں یقین آئے گا کہ آئے مسٹر روڈرک میری گیرارڈ میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ مسز کیتھرین سے منگنی توڑنے کی وجہ بھی غالباً یہی ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ کیتھرین کے دل کو اس بات سے بہت صدمہ پہنچا ہے۔ وہ مسٹر ڈلمین پر جی جان

سے فدا تھیں۔ دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ مسٹر ڈلمین کا سارا اثاثہ کیتھرین کو مل گیا جب کہ مسٹر روڈرک بھی کچھ حصّہ پانے کی توقع رکھتے تھے۔
بوڑھا گیرارڈ جولاج میں رہتا تھا، بہت کمزور ہو گیا ہے وہ ہمیشہ گندی گندی باتیں کرتا رہتا ہے۔ اس نے ایک دن مجھ سے کہا کہ میری میری بیٹی نہیں ہے۔ مجھے تو یہ سن کر بہت شرم آئی۔ میں نے اس سے کہہ دیا تم پاگل ہو گئے ہو۔ یہ اور بتا دوں کہ اس کی بیوی مسٹر ڈلمین کی ملازمہ تھی۔

تمہاری

جلیسی ہاپکن

نرس ہاپکن کا پوسٹ کارڈ نرس او برین کے نام

عجیب اتفاق ہے کہ ہم دونوں نے ایک دوسرے کو ایک ہی دن خط لکھا۔ ہے نا حیرت انگیز۔

نرس او برین کا پوسٹ کارڈ نرس ہاپکن کے نام۔

تمہارا خط آج ملا۔ کتنا عجیب واقعہ ہے۔

روڈرک ڈلمین کا خط ایلینر کیتھرین کارلیزے کے نام۔

۱۵ / جولائی

ڈیر کیتھرین۔

ابھی ابھی تمہارا خط ملا۔ مجھے ہنٹر بری کے فروخت ہونے پر کوئی افسوس نہیں ہوگا۔ یہ تمہارا خلوص ہے کہ تم نے مجھ سے مشورہ طلب کیا۔ تمہارا فیصلہ بالکل درست ہے۔ حالانکہ اسے فروخت کرنے میں مجھے بھی وقت ضرور ہو گی۔ یہ تمہاری موجودہ ضرورت سے بہت بڑا مکان ہے۔

یہاں موسم خوشگوار ہے۔ میں اپنا زیادہ وقت سمندر کے کنارے گزارتا ہوں۔ تمہارے مشورے کے مطابق میں لوگوں سے تعلقات بڑھانے میں کامیاب نہیں ہوسکا۔ میں اب بھی تنہائی پسند ہوں۔

میں نے اکثر سوچا ہے کہ تم اس زمین میں انسانیت کی بہتریں نمائندہ ہو۔ میں جگہ جگہ مارا مارا پھر رہا ہوں۔ ۲۲ تاریخ کے بعد میرا پتہ معرفت تھامس کک، ڈربن، نٹال، ہوگا اگر میرے لائق کوئی خدمت ہو تو ضرور لکھنا۔

تمہاری تحسین اور شکر گزاری کے جذبہ کے ساتھ۔

تمہارا

راڈی

مسرز سیڈن بلادر ورک اینڈ بیڈن کا خط کیتھرین کے نام

۱۴۔ بلومبری اسکوائر، ۲۰ جولائی۔

ڈیر مس کیتھرین

مجھے یقین ہے کہ آپ ہنڈ بری کے لیے میجر سومر ویل کا بارہ ہزار پانچ سو پونڈ کا آفر قبول کرلیں گی بڑی جائدادوں کا فوری خریدار ملنا بہت دشوار ہوتا ہے اور اس کی جو قیمت لگتی ہے وہ اکثر کم ہوتی ہے اسے دیکھتے ہوئے یہ آفر بہت اچھا ہے۔ میجر سومر ویل مکان پر فوری قبضہ چاہتے ہیں۔ مجھے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وہ مجھ سے بات کرنے کے باوجود قرب و جوار میں دوسرے مکانات خرید رہے ہیں۔ اس لیے میری درخواست ہے کہ آپ اس آفر کی قبولیت سے مجھے فوراً مطلع کریں۔

مکند ہوا

میجر سومرویل کو تین مہینے مکان کی نگہداشت میں صرف کرنے ہوں گے اس دوران میں تمام قانونی کارروائی پوری کر لی جائیگا۔

تمہاری خواہش تھی کہ لاج والے مسٹر گیرارڈ کو کچھ پنشن دی جائے یہ سوال اب باقی نہیں رہا وہ بہت زیادہ بیمار ہے اور اس کے بچنے کی کوئی امید نہیں ہے۔

تصدیق نامہ کو ابھی تک منظوری حاصل نہیں ہو سکی۔ لیکن آپ کے مشورے کے مطابق میں نے میری گیرارڈ کو مبلغ ایک سو پونڈ پیشگی ادا کر دیے ہیں۔

خیر اندیش

ایڈمنڈ سیڈن

ڈاکٹر لارڈ کا خط ایلینر کیتھرین کارلزے کے نام۔

۲۴ر جولائی

ڈیرمس کارلزے

مسٹر گیرارڈ کا کل شب انتقال ہو گیا۔ میرے لائق یہاں کوئی کام ہو تو ضرور مطلع کرنا۔ میں نے سنا ہے کہ میجر سومرویل ہنٹر بری خرید رہے ہیں۔

خیر اندیش

پیٹر لارڈ

ایلینر کیتھرینا کارلزے کا خط میری گیرارڈ کے نام۔

۲۵ر جولائی

ڈیر میری

تمہارے والد کے انتقال کی خبر سے مجھے گہرا صدمہ پہونچا ہے۔

ہنٹر ری فروخت کرنے کے سلسلے میں مجھے میجر سومرڈیل کا ایک اچھا آفر ملا ہے وہ جلد ہی مکان پر قبضہ چاہتے ہیں۔ میں لارا پھوپھی کے کاغذات اور دوسرا سامان ہٹانے کے لیے وہاں پہونچ رہی ہوں۔ کیا تمھارے لیے یہ ممکن ہو سکے گا کہ تم بھی جلد از جلد لاج سے اپنے والد کا سامان اٹھا لو مجھے امید ہے کہ تم بخیریت ہو گی اور محنت سے اپنا کام سیکھ رہی ہو گی۔

تمھاری خیر خواہ

کیتھرین کارلزے

میری گیرارڈ کا خط نرس ہاپکنز کے نام

۲۵ر جولائی

مائی ڈیر ہاپکن

والد کے بارے میں فوری اطلاع دینے کے لیے میں تمھاری شکر گزار ہوں۔ مس کیتھرین نے مجھے لکھا ہے کہ وہ ہنٹر بری فروخت کر رہی ہیں اس لیے جتنی جلد ممکن ہو سکے لاج خالی کر دی جائے۔ میں کل پہنچ رہی ہوں۔ تاکہ جنازے میں بھی شرکت کر سکوں۔ اور یہ کام بھی کر سکوں۔ مجھے تمھاری مدد کی ضرورت پڑے گی۔

تمھاری دوست

میری گیرارڈ

جمعرات، ۲۷ر جولائی کو کیتھرین کارلزے کنگس ہیڈ سے باہر نکلی۔ اس نے چند لمحے میڈ نسفورڈ کی طرف جانے والی سڑک کو دیکھا۔ پھر اچانک سڑک پار کرلی۔ اس نے مسز بشپ کو دیکھا تھا۔ وہ پر سکون انداز میں چلتی ہوئی ان کے قریب پہونچی اور مخاطب کرتے ہوئے کہا: مسز بشپ۔

مسز بشپ نے حیرت سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا: "ارے مس کارلز۔ میرے خواب وخیال میں بھی نہیں تھا کہ آپ یہاں ہوں گی۔ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ یہاں ہیں تو میں ہنٹر بری کی صفائی وغیرہ کروا دیتی۔ کیا آپ کے ساتھ لندن سے اور بھی کوئی آیا ہے۔"

مسز کیتھرین نے گردن ہلاتے ہوئے کہا۔ "میں ہنٹر بری میں نہیں کنگز آرمز میں رکی ہوں۔"

مسز بشپ نے مشتبہ انداز میں گہری سانس کھینچتے ہوئے ہٹرک کی جانب دیکھا "ویسے آپ ہنٹر بری میں بھی ٹھہر سکتی تھیں لیکن وہاں انتظامات کچھ ٹھیک نہیں ہیں۔ اور آپ یہ سب خود کرنے کی عادی نہیں ہیں۔"

کیتھرین نے مسکراتے ہوئے کہا: "میں بہت آرام میں ہوں اور پھر یہاں مجھے صرف دو تین دن ہی تو رکنا ہے۔ مجھے تمام سامان کی جانچ کرنی ہے۔ لارا پھوپی کی ذاتی استعمال کی چیزیں وہاں سے ہٹانا ہے۔ کچھ فرنیچر میں لندن بھی لے جاؤں گی۔"

"یعنی گھر واقعی فروخت کیا جا رہا ہے۔"

"ہاں ہمارے نئے ممبر پارلیمنٹ جو جارج کیبر کی جگہ منتخب ہو کر آئے ہیں اسے خریدنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔"

"میڈ نسفورڈ کی قسمت میں قدامت پسند لوگ ہی ہیں۔" مسز بشپ نے کہا۔ "مجھے خوشی کہ ہنٹر بری ایسے شخص کی تحویل میں جا رہا ہے جو واقعی وہاں رہنا چاہتا ہے۔ ورنہ اگر اسے کرایے پر دیا جاتا یا ہوٹل میں تبدیل کر دیا جاتا تو مجھے تکلیف ہوتی۔"

مسز بشپ نے اپنی آنکھیں بند کیں ان کے جسم میں ہلکی سی جھرجھری پیدا ہوئی

انھوں نے کہا: "لیکن مجھے افسوس ہے، سخت افسوس نہیں، کہ ہنٹر بری ایک اجنبی کے سپرد کیا جا رہا ہے۔

لیکن آپ سوچیں کہ یہ میرے تنہا رہنے کے اعتبار سے کتنا بڑا گھر ہے" ۔ کیتھرین نے کہا۔

مسز بشپ نے گہری سانس لی۔

مس کیتھرین نے جلدی سے کہا: "ہاں میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتی تھی کہ وہاں موجود فرنیچر میں سے کوئی چیز اگر آپ کو پسند ہو تو اسے آپ کو دینے میں بے حد مسرت ہوگی"۔

مسز بشپ مسکرائیں۔ انھوں نے احسانمندی کے جذبے کے ساتھ کہا: "مس کیتھرین یہ آپ کی مہربانی ہے کہ آپ میرا اتنا خیال رکھتی ہیں۔ میں نے ہمیشہ آپ کو پسند کیا ہے"۔

ان کے کہتے ہی کیتھرین نے کہا: "مجھ میں تو ایسی کوئی بات نہیں۔ یہ آپ کی غریب پروری ہے"۔

"میں نے ڈرائنگ روم میں رکھی مطالعہ کی میز کو ہمیشہ تحسین آمیز نگاہوں سے دیکھا ہے"۔ مسز بشپ نے کہا۔

کیتھرین نے یاد کرتے ہوئے کہا: "وہ جس کی شکل چراغ کی لو کی طرح ہے جس پر جڑاؤ کام ہے۔ اچھا۔ آپ یقیناً اسے لے سکتی ہیں۔ ۔۔۔ اور کچھ؟"

"نہیں یہی بہت ہے مس کیتھرین میں بے حد مشکور ہوں آپ کی"۔

کیتھرین نے کہا: "اسی طرز کی کچھ کرسیاں بھی ہیں وہ بھی آپ رکھ لیجئے"۔

مسز بشپ نے شکریے کے ساتھ ان چیزوں کو قبول کرتے ہوئے کہا: "میں آج کل اپنی بہن کے ساتھ رہ رہی ہوں۔ اگر میں آپ کے لیے کچھ کرسکوں تو یہ

میری خوش نصیبی ہوگی۔ مس کیتھرین اگر آپ پسند کریں تو میں بھی آپ کی مدد کے لیے آجاؤں "

"نہیں شاید مجھے آپ کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ شکریہ"

مسز بشب نے کہا "مجھے کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ اپنی مالکہ مسز ولمین کی چیزیں اکٹھی کرنے میں مدد دینا میرے لیے باعث مسرت ہوگا"

"شکریہ مسز بشب" کیتھرین نے کہا "لیکن اس کام کو میں تنہا انجام دینا ہی پسند کروں گی"

مسز بشب نے موضوع بدلتے ہوئے کہا "جیرارڈ کی لڑکی بھی آئی ہوئی ہے۔ کل اس کے باپ کی تدفین عمل میں آئی تھی۔ وہ نرس ہاپکن کے ساتھ ٹھہری ہوئی ہے۔ میں نے سنا تھا کہ وہ آج بھی لاج میں جاکر اپنے باپ کا سامان اکٹھا کریگی"

کیتھرین نے کہا "میں نے میری کو لکھا تھا کہ وہ آکر جلد از جلد لاج خالی کردے کیونکہ میجر سومرویل فوری قبضہ چاہتے ہیں"

"اوہ"

کیتھرین نے کہا "اچھا اب میں چلوں گی۔ آپ سے مل کر بڑی خوشی ہوئی۔ میں اطالیے کی میزاور کرسیاں یاد رکھوں گی"

دونوں نے مصافحہ کیا اور کیتھرین بازار کی طرف چلی گئی۔

وہ ایک دکان میں گئی اس نے کچھ سینڈوچ خریدے اس کے بعد دوسری دکان سے دودھ اور مکھن اور پھر وہ ایک جنرل اسٹور میں داخل ہوئی۔

"مجھے سینڈوچ کے لیے پیسٹ چاہیئے" اس نے دوکاندار سے کہا۔

دوکاندار نے اپنے ملازم کو آواز دی۔ اس نے مختلف قسم کے پیسٹ کے جار کیتھرین کے سامنے رکھ دیے۔

کیتھرین نے مسکراتے ہوئے کہا" مختلف قسمیں ہونے کے باوجود ان کا ذائقہ تقریباً ایسا جیسا ہوتا ہے"

دوکاندار مسٹر ایبٹ ملے فوراً تائید کرتے ہوئے کہا، ہاں کیونکہ ان کو تیار کرنے کا طریقہ ایک جیسا ہی ہے۔ صرف الگ الگ جگہوں پر بلنے کی وجہ سے ان کے نام مختلف ہیں۔ بہرحال یہ ہیں بہت خوش ذائقہ"۔

کیتھرین نے کہا" فش پیسٹ میں اکثر پھپھوند لگ جاتی ہے۔ اس لیے لوگ اس کے استعمال سے کتراتے ہیں"۔

مسٹر ایبٹ کے چہرے پر کچھ گھبراہٹ تھی: میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ سب سامان بالکل تازہ ہے اور آپ شوق سے انہیں بلا خوف استعمال کر سکتی ہیں ہمیں کبھی اس قسم کی شکایت نہیں ملی"۔

کیتھرین نے فش پیسٹ کے دو جار خریدے اور شکریہ کہتے ہوئے وہاں سے چل پڑی۔

× × × × ×

کیتھرین کار لزسے نے نظر بری کا آہنی گیٹ کھولا اور اندر داخل ہوئی۔ دن اچھا گرم تھا۔ باغیچے میں پھول کھلے ہوئے تھے۔ کیتھرین آگے ہی بڑھی تھی کہ ہارلاک جو یہاں مالی تھا اس کے پاس آیا اور مئودبانہ کہا۔

"گڈ مارننگ مس۔ مجھے آپ کا خط مل گیا تھا۔ میں مکان کی تمام کھڑکیاں اور دروازے کھول دیے ہیں"۔

"شکریہ ہارلاک" کیتھرین نے کہا۔

جیسے ہی وہ آگے بڑھی وہ لپک کر پھر اس کے پاس آیا اور کچھ گھبرایا ہوا سا کہنے لگا "معاف کیجئے گا مس"

کیتھرین نے مڑتے ہوئے کہا: "کیا بات ہے ہارلکس؟"

"کیا یہ سچ ہے کہ یہ مکان بیچا جا چکا ہے۔" ہارلکس نے پوچھا۔

"ہاں"

"مجھے افسوس ہے مس۔" ہارلکس نے کہا۔ "مس اگر آپ میجر سومرویل سے میری سفارش کر دیں تو وہ مجھے مالی کی حیثیت سے اپنے پاس رکھ لیں گے۔ ممکن ہے وہ میری کم عمری کی وجہ سے نہ رکھیں لیکن میں نے مسٹر اسٹیفن سے پورا کام سیکھ لیا ہے اور اب میں تنہا یہ سب کام سنبھال سکتا ہوں۔"

کیتھرین نے کہا: "ٹھیک ہے میں میجر سے کہہ دوں گی کہ تم بہت اچھے مالی ہو۔"

ہارلکس کے سرخ چہرے پر ہلکی دھند تھی۔ اس نے کہا: "شکریہ مس آپ کی بڑی مہربانی ہو گی۔ میں کہہ نہیں سکتا کہ اس مکان کے بکنے سے مجھے کتنا دکھ پہونچا ہے۔ مس میرے لیے ملازمت اس وقت بہت ضروری ہے۔ میری شادی ہونے والی ہے۔"

"مجھے امید ہے میجر سومرویل تمہاری ملازمت جاری رکھیں گے۔ میں انہیں مطمئن کرنے کی پوری کوشش کروں گی۔" کیتھرین نے کہا۔

ہارلکس نے کہا: "شکریہ مس۔ مجھے آپ کی ذات سے یہی امید تھی۔ ہم سب سمجھتے تھے کہ یہ مکان ہمیشہ اسی خاندان کی ملکیت رہے گا۔" کیتھرین اس کی باتیں سن کر آگے بڑھ گئی۔

اچانک اس نے اپنے ذہن میں اس جملے کی بازگشت محسوس کی۔ "ہم سب سمجھتے تھے کہ یہ مکان ہمیشہ اسی خاندان کی ملکیت رہے گا۔"

راڈری اور وہ یہاں رہتے تھے...... راڈری اور وہ...... دونوں یہیں رہنا چاہتے تھے...... دونوں کو ہنٹربری سے پیار تھا...... پیارے ہنٹربری...... والدین کے انتقال سے پہلے جب سب لوگ ہندوستان گئے تھے وہ پہلی بار ہنٹربری آئی تھی

وہ یہاں باغوں میں کھیلتی تھی۔ درختوں پر چڑھتی تھی۔ میٹھی رس بھریوں کا مزہ لیتی تھی۔ یہاں کچھ پوشیدہ مقام تھے۔ جہاں چھپ کر وہ گھنٹوں اکیلی کھیلتی رہتی تھی۔"

"ہنٹر بری سے اسے کتنا پیار تھا۔ اس کے ذہن میں ہمیشہ یہاں مستقل رہنے کا خواب پلتا رہا۔ لارا چچی کا بھی کہنا تھا ایلینر ایک دن آئے گا جب تم یہاں مستقل طور پر رہنا پسند کرو گی۔"

"اور راڈی ..... راڈی بھی ہنٹر بری کو اپنا مستقل ٹھکانہ سمجھتا تھا یہیں ہنٹر بری میں آج ہم دونوں ساتھ رہتے۔ مکان کی نئے سرے سے آرائش میں مصروف۔ ایک دوسرے کی باہوں میں باہیں ڈالے .. لیکن اس تصور کو ایک لڑکی کے جنگلی گلاب جیسے حسن نے مجروح کر دیا۔

راڈی کو میری کے بارے میں معلوم ہی کیا تھا۔ کچھ بھی نہیں .... اس میں کچھ قابل تعریف خوبیاں ضرور ہیں لیکن کیا راڈی کو ان کا علم تھا ... نہیں بالکل نہیں .... لیکن اب یہ صرف خواب ہے۔ انسانہ ہے۔ قدرت کے ظالم ہاتھ نے اس کو تہس نہس کر دیا۔"

"کیا راڈی نے کہا نہیں تھا کہ یہ گھر سحر آفریں ہے۔"

"اگر میری گیرارڈ مر جائے تو کیا راڈی میری طرف واپس نہیں آجائے گا۔"

"وہ افسردہ ہو گئی، نہیں وہ بہت حسین ہے اسے مرنا نہیں چاہیئے۔"

"میری اسے مل جائے یہی بہتر ہو گا وہ تمام عمر خوش و خرم رہیں گے۔"

لیکن اگر میری مر جائے اسے کچھ ہو جائے تو راڈی پھر اس کی جانب لوٹ آئے گا۔"

کیتھرین نے دروازے کا ہینڈل گھمایا اور دروازہ کھول کر مکان میں داخل

ہو گئی۔ باہر کی دھوپ کے بعد جب وہ ایک دم سائے میں آئی تو اسے عجیب سا احساس ہوا۔

اندر کچھ ٹھنڈ تھی۔ اندھیرا تھا۔ اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کوئی یہاں اس کا انتظار کر رہا ہو گا.... اسی مکان کے کسی کمرے میں۔

وہ ہال میں داخل ہوئی اور باورچی خانے میں پہونچی یہاں اسے کچھ سڑی ہوئی چیزوں کی بو آئی۔ اس نے کھڑکیاں کھول دیں تاکہ تازہ ہوا اندر آسکے۔

اس نے سارا سامان سینڈوچ، مکھن، فش پیسٹ کے جار اور دودھ کی بوتل میز پر رکھی اور اپنے آپ سے ہی کہا" میں بھی کتنی احمق ہوں۔ مجھے کافی بھی تو لانی چاہیئے تھی۔

اس نے الماری میں رکھے چائے کے ڈبے کو دیکھا۔ اس میں تھوڑی سی چائے کی پتی موجود تھی لیکن کافی نہیں تھی۔

اس نے سوچا خیر کوئی بات نہیں۔

فش پیسٹ کے دونوں جاروں سے اس نے پیکنگ کا کاغذ الگ کیا۔ تھوڑی دیر تک اسے غور سے دیکھا۔ پھر اسے ایک سامیز پر رکھ کر اوپر جانے کے لیے سیڑھیاں چڑھنے لگی۔ وہ مسز ولیین کے کمرے میں پہونچی اس نے سب سے پہلے کپڑوں کی الماری کھولی۔ اور تمام سامان نکال کر باہر ایک ڈھیر کی صورت میں جمع کرنے لگی۔

× × × × × ×

لاج کے کمرے میں میری گیبارڈ تمام چیزوں کو دیکھ رہی تھی۔ اور سوچ رہی تھی کہ یہ کا کتنا دشوار ہے اس نے اپنے اندر ایک تناؤ جیسی کیفیت محسوس کی۔ اسے اپنا ماضی یاد آ رہا تھا۔ وہ تصور میں اپنے اپنے گڑیوں سے کھیلتی دیکھ رہی تھی۔

نامعلوم والد ہمیشہ اسے ڈانٹتے پھٹکارتے رہتے تھے۔ وہ اس سے شدید نفرت کرتے تھے۔
اچانک اس نے نرس ہاپکن سے پوچھا "نرس ڈیڈی نے مرنے سے پہلے میرے لیے کوئی پیغام نہیں چھوڑا۔"
نرس ہاپکن نے منھ بسورتے ہوئے کہا "نہیں وہ مرنے سے پہلے ایک گھنٹے تک بیہوش رہے پھر انھیں ہوش نہیں آیا۔"
میری نے کہا "مجھے یہاں پہلے سے آکر ان کی خدمت کرنا چاہیے تھی۔ کچھ بھی ہو وہ میرے والد تھے۔"
نرس ہاپکن کچھ پریشان ہو اٹھی۔ اس نے کہا "میری تم میری بات غور سے سنو وہ تمھارے والد تھے یا نہیں بچوں کو اس بات سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ یہ صرف ان کے والدین کا مسئلہ ہوتا ہے۔"
"تمھاری بات ٹھیک ہے۔ پھر بھی میں محسوس کرتی ہوں کہ میرا سلوک بھی ان کے ساتھ اچھا نہیں تھا۔"
نرس ہاپکن نے سخت لہجے میں کہا "احمق"
یہ لفظ میری پر بم کی طرح گرا۔ میری نے اپنے سر پر بوجھ سا محسوس کیا۔
نرس ہاپکن نے فوراً موضوع تبدیل کرتے ہوئے کہا "فرنیچر تم اپنے ساتھ لے جاؤگی یا فروخت کردوگی۔"
میری نے کہا "میری سمجھ میں نہیں آتا دیسے تمھارا کیا خیال ہے؟"
ہاپکن نے کہا "اس میں کچھ تو مضبوط اور اچھی حالت میں ہے۔ اس سے تم لندن میں اپنا ایک چھوٹا سا فلیٹ سجا سکتی ہو۔ جن کی حالت خستہ ہو رہی ہے یا جو بہت پرانے فیشن کی چیزیں ہیں انھیں فروخت کردو۔"
انھوں نے بیٹھ کر ان چیزوں کی فہرست تیار کی جو رکھی جا سکتی تھیں یا جنھیں فروخت

کیا جا سکتا تھا۔

میری نے کہا: "مسٹر سیڈن بہت نیک آدمی ہیں انھوں نے مجھے کچھ رقم پیشگی دے دی تا کہ میں فوری طور پر اپنا کام شروع کر سکوں۔ ورنہ قانونی طور پر رقم کی وصولیابی میں ایک مہینہ یا اس سے زائد وقت لگ سکتا تھا۔

ہاپکنز نے کہا "تمھارا کام کیسا چل رہا ہے؟"

"مجھے اس کام میں بے حد دلچسپی ہے۔ لیکن ابتدا میں اس میں اتنی سخت محنت کی ضرورت پڑتی ہے۔ کہ میں تھک جاتی ہوں اور رات میں بالکل نڈھال ہو کر سو جاتی ہوں"۔ میری نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

نرس ہاپکنز نے کہا: "میں جب سینٹ لیوکس میں کام سیکھ رہی تھی تو میرا بھی یہی حال تھا۔ مجھے ایسا لگتا تھا کہ یہ کام میرے بس کا نہیں ہے لیکن آخر کار میں نے اسے سیکھ ہی لیا"۔

انھوں نے مسٹر گیرارڈ کے کپڑے اکٹھے کر لیے تھے۔ اور اب ان کے ہاتھ میں ٹین کا ایک کھلا ہوا ڈبہ تھا جس میں بہت سے کاغذات ٹھنسے ہوئے تھے۔

میری نے کہا، "ہمیں ان کاغذات کو دیکھنا چاہیئے"۔

ان دونوں نے میز پر بیٹھ کر ان کاغذات کا جائزہ لینا شروع کر دیا۔

ہاتھوں میں بہت سے کاغذات سمیٹے نرس ہاپکن نے بڑبڑاتے ہوئے کہا: "حیرت ہے کیا کیا چیزیں بھر رکھی ہیں مسٹر گیرارڈ نے اخبار کے تراشے، خطوط، حسابات کے پرچے"۔

میری نے ایک پرانے لفافے کو کھولتے ہوئے کہا "یہ ممی اور ڈیڈی کی شادی کا سرٹیفکیٹ ہے جو سینٹ الیانس چرچ میں سنہ ۱۹۱۹ء میں ہوئی تھی"۔ پھر میری نے دبی ہوئی آواز میں کہا، "لیکن نرس"۔

نرس نے غور سے اسے دیکھا۔ میری کے چہرے پر شدید رنج کے آثار تھے۔ اس نے کہا "کیا بات ہے؟"

میری گیلارڈ نے تھرتھرائی ہوئی آواز میں کہا "تم دیکھ نہیں رہی ہو۔ یہ ۱۹۲۹ء ہے اور میری عمر اکیس برس ہے یعنی ۱۹۱۹ء میں مجھے ایک سال کا ہونا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے..... اس کا مطلب ہے کہ میری پیدائش کے وقت میرے باپ شادی شدہ نہیں تھے۔"

نرس ہاپکن کی تیوریوں پر بل پڑ گئے۔ اس نے تیزی سے کہا: ٹھیک ہے لیکن یہ تمھارے پریشان ہونے کی بات نہیں ہے۔"

"لیکن نرس"....

نرس ہاپکن نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا "ایسے بہت سے جوڑے ہوتے ہیں۔ جو چرچ جانے سے پہلے تعلقات قائم کر لیتے ہیں۔ اور پھر وہ چرچ اس وقت جاتے ہیں جب اس کے لیے مجبور ہو جاتے ہیں۔"

میری نے دھیرے سے کہا "تو یہ بات ہے جبھی ڈیڈی مجھ سے نفرت کرتے تھے۔ شاید ممی نے انھیں شادی کے لیے مجبور کیا ہوگا۔"

نرس ہاپکن نے کچھ تامل کے بعد کہا۔ "لیکن ان کے ساتھ ایسا نہیں ہوا ہوگا۔ وہ تھوڑی دیر کے لیے رکی پھر بولی "جب تمھیں یہ معلوم ہی ہو گیا تو تمھیں بتا دوں کہ تم گیلارڈ کی بیٹی ہو ہی نہیں۔"

"تو یہ نفرت اسی لیے تھی۔" میری نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

نرس ہاپکن نے کہا "ہاں"

میری کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔ اس نے کہا "حالانکہ میرے لیے برا ہوگا لیکن میں خوش ہوں۔ میں ہمیشہ یہ سوچ کر پریشان رہتی تھی کہ میں نے اپنے باپ کی خدمت

نہیں کی۔ اور اب وہ میرا باپ نہیں تھا تو کوئی افسوس نہیں لیکن تمھیں یہ سب کیسے معلوم ہوا۔

"مرنے سے کچھ دن پہلے گیرارڈ نے مجھ سے کہا تھا۔ میں نے غصہ میں آکر اس کا منھ بند کر دیا تھا۔ لیکن اس نے کوئی پرواہ نہ کی یہ سب میں تمہیں کبھی نہ بتاتی اگر اچانک تمھیں یہ سرٹیفکیٹ نہ ملتا۔"

میری نے کہا۔ لیکن پھر میرا اصلی باپ کون ہے۔"

نرس ہاپکن نے کچھ تامل کرتے ہوئے زبان کھولنے کی کوشش کی۔ لیکن پھر خاموش ہوگئی۔ وہ اس بات کو مناسب طریقہ سے ادا کرنے کے لیے الفاظ تلاش کر رہی تھی۔

اسی وقت ایک سایہ کمرے میں ابھرا۔ دونوں عورتوں نے ایک ساتھ دیکھا کھڑکی کے پاس کیتھرین کارلزے کھڑی تھی۔"

کیتھرین نے گڈ مارننگ کہا۔

نرس ہاپکن نے کہا "گڈ مارننگ مس کارلزے کتنا اچھا موسم ہے۔"

میری نے کہا "اوہ، گڈ مارننگ مس کارلزے۔"

کیتھرین نے کہا "میں نے کچھ سینڈوچ تیار کیے ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ آپ لوگ بھی اس میں شریک ہو جائیں۔ ایک بج رہا ہے اور آپ لوگوں کے لیے گھر جا کر واپس آنا تکلیف دہ ہوگا۔ میرے پاس جو کھانا ہے وہ تین لوگوں کے لیے کافی ہوگا۔"

نرس ہاپکن نے خوش ہوتے ہوئے کہا "آپ کتنی دور اندیش ہیں مس کارلزے جو یہ سب انتظام کر کے یہاں آئیں۔ واقعی اس وقت کھانے کے لیے گھر جا کر واپس آنا۔ انتہائی تکلیف دہ ہوتا۔ ہم نے یہاں کافی کام کر لیا ہے لیکن ابھی بہت کام باقی ہے۔ اس میں توقع سے زیادہ وقت صرف ہو رہا ہے۔"

میری نے کچھ مرعوب ہوتے ہوئے کہا "شکریہ مس کیتھرین۔"

تینوں ٹہلتے ہوئے اس کمرے کی طرف چلے جہاں کیتھرین نے کھانے کا سامان رکھا تھا۔ صدر دروازہ کھلا چھوڑ کر وہ ٹھنڈے ہال میں داخل ہوئے۔ میری کا جسم کانپ رہا تھا۔ کیتھرین اسے غور سے دیکھ رہی تھی۔

اس نے کہا۔ کیا بات ہے میری؟"

میری نے کہا۔" اوہ کچھ نہیں، صرف ٹھنڈک کی وجہ سے ہلکی سی کپکپاہٹ تھی ہم دھوپ سے ایک دم اندر آئے ہیں نا؟"

کیتھرین نے دبی ہوئی آواز میں کہا:" کتنی عجیب بات ہے، صبح میں نے بھی کچھ ایسا ہی محسوس کیا تھا؟"

نرس ہاپکن نے ہنستے ہوئے کہا۔ آؤ میری۔ اب تم کہو گی کہ اس مکان میں بھوتوں کا بسیرا ہے۔ میں نے ایسا کچھ محسوس نہیں کیا؟"

کیتھرین مسکرائی۔ اور ڈرائنگ روم تک سب کی رہنمائی کی۔ جو صدر دروازے کی دائیں جانب تھا۔ کھڑکی کھلی ہوئی تھی اور خوشگوار ہوا اندر آ رہی تھی۔

کیتھرین واپس مڑی اور ایک پلیٹ میں سینڈوچ رکھ کر لے آئی۔ اس نے پلیٹ میری کی طرف بڑھائی۔

میری نے اس میں سے ایک ٹکڑا اٹھالیا۔ کیتھرین اس کی طرف بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔ میری نے اپنے موتی جیسے دانت سینڈوچ میں گاڑ دیئے۔"

کیتھرین نے پلیٹ ہاپکن کی طرف بڑھائی۔ اس نے بھی سینڈوچ اٹھائے اور کھانے لگی۔

کیتھرین نے خود بھی ایک سینڈوچ اٹھایا۔ اس نے معذرت کے ساتھ کہا:" اس وقت کافی کی ضرورت تھی۔ لیکن بس لاتا بھول گئی۔ وہاں میز پر کچھ بیئر موجود ہے اگر آپ میں سے کسی کو چاہیئے تو لے لیں؟"

نرس ہاپکن نے کہا "کاش ہم تھوڑی سی چائے لیتے آتے"۔
کیتھرین نے کہا "باورچی خانے میں چائے کے ڈبے ہیں تھوڑی سی چائے پڑی ہے"۔
نرس ہاپکن کا چہرہ دمک اٹھا۔ اس نے کہا "تو میں جاتی ہوں۔ اور کیتلی میں پانی چڑھا دیتی ہوں۔ لیکن دودھ تو ہوگا نہیں۔ خیر کوئی بات نہیں۔ بغیر دودھ کے ہی پی لیں گے۔

کیتھرین نے کہا "میں دودھ لاتی ہوں"۔

"یہ تو بہت اچھا ہوا"۔ نرس ہاپکن نے کہا اور تیزی سے باورچی خانے کی طرف چلی گئی۔

اب کمرے میں کیتھرین اور میری ہی تھیں ایک عجیب سا ماحول دبے پاؤں کمرے میں داخل ہو گیا تھا۔ کیتھرین نے کوشش کر کے گفتگو شروع کرنی چاہی۔ لیکن اس کے ہونٹ خشک تھے۔ اس نے ہونٹوں پر زبان پھیری اور کہا۔ لندن میں جو کام تم سیکھ رہی ہو کیا تمھیں پسند ہے"۔
"ہاں۔ شکریہ ..... میں آپ کی بے حد احسان مند ہوں"۔
ایک قہقہہ کیتھرین کے منھ سے نکلا۔ میری اس کی طرف دیکھ رہی تھی کیتھرین نے رک کر کہا۔ اس میں احسان مندی کی کوئی بات نہیں ہے"۔
میری کچھ گھبرا سی گئی۔ اس نے کہا "میرا مطلب یہ نہیں ہے ... میرا مطلب وہ رک گئی۔

کیتھرین نے غور سے اس کی طرف دیکھا جیسے وہ کچھ ڈھونڈھ رہی ہو "تو یہ بات ہے"۔ میری حیران ہوتے ہوئے ایک قدم پیچھے ہٹی۔
اس نے کہا "کیا کوئی غلط بات ہو گئی مس کارلیسے"۔
کیتھرین تیزی سے اٹھی۔ اس نے پیچھے گھومتے ہوئے کہا "کیا غلط ہو سکتا ہے"؟

میری نے پھسپھساتے ہوئے کہا: "آپ.... آپ مجھے گھور رہی تھیں"۔
کیتھرین نے ہنستے ہوئے کہا: "میں تمہیں دیکھ رہی تھی؟ مجھے افسوس ہے کبھی کبھی بےخیالی میں میں نہ جانے کیا کیا کر جاتی ہوں"۔

دروازے پر نرس ہاپکن نظر آئی۔ اس نے آتے ہی کہا: "میں نے کیتلی میں پانی رکھ دیا ہے"۔

کیتھرین پر پھر قہقہوں کا دورہ پڑ گیا۔ اور بار بار کہنے لگی۔

بالی نے کیتلی میں پانی رکھا

بالی نے کیتلی میں پانی رکھا

بالی نے کیتلی میں پانی رکھا

ہم سب کو چائے ملے گی

"میری تمہیں یاد ہے۔ جب ہم بچپن میں اس طرح گایا کرتے تھے"۔
میری نے مسکراتے ہوئے کہا: "ہاں"
کیتھرین نے کہا: "جب ہم بچے تھے تو ہم کتنے رحم دل تھے۔ میری .... ہے نا۔ کیا اب ہم بچپن کی طرف نہیں لوٹ سکتے"۔

میری نے کہا: "کیا آپ بچپن کی طرف لوٹنا چاہتی ہیں؟"۔
اپنی آواز میں زور پیدا کرتے ہوئے کیتھرین نے کہا: "ہاں .... ہاں"۔
تھوڑی دیر کے لیے دونوں کے درمیان خاموشی رہی۔

پھر میری نے کہا اس کا چہرہ دمک رہا تھا: "مس کارلزے کیا آپ کو یاد ہے....؟"
وہ اچانک رک گئی۔ اس نے کیتھرین کے دبلے پتلے جسم اور سخت ہوتے ہوئے چہرے کو دیکھا۔
کیتھرین نے سرد مہری سے لیکن مضبوط لہجے میں کہا: "ہاں تم کیا کہہ رہی تھیں"۔

میری نے گھبرائے ہوئے کہا: میں ... میں بھول گئی کہ کیا کہہ رہی تھی۔"
کیتھرین کو کچھ سکون ملا۔

نرس ہاپکن ہاتھ میں ایک ٹرے لیے کمرے میں داخل ہوئی۔ ٹرے میں کتھئی رنگ کی چائے دانی رکھی تھی ساتھ ہی دودھ، شکر اور تین کپ تھے۔"

اس نے آتے ہی کہا" لیجئے چائے حاضر ہے۔"

ٹرے کیتھرین کے سامنے رکھی گئی۔ لیکن اس نے چائے پینے سے انکار کر دیا اور ٹرے میری کی طرف سرکا دی۔ میری نے خاموشی سے دو کپ چائے تیار کی۔

نرس ہاپکن نے چائے پیتے ہوئے کہا: "چائے اچھی اور اسٹرانگ ہے۔"

کیتھرین کھڑی ہو گئی۔ نرس ہاپکن نے اسے راضی کرنے جیسے انداز میں کہا: کیا آپ واقعی اس وقت چائے پینا پسند نہیں کریں گی.... آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا ... مس کیتھرین۔

کیتھرین نے کہا: شکریہ، میری طبیعت نہیں ہو رہی۔"

نرس ہاپکن نے اپنا کپ خالی کیا اور کہا میں کیتلی رکھ کے آتی ہوں" اور تیزی سے باہر نکل گئی۔

کیتھرین کھڑکی کے پاس کھڑے کھڑے ہی گھومی اور میری سے مخاطب ہوئی۔ اس کی آواز میں مایوسی غالب تھی" میری"

میری گیرارڈ نے جواب دیا:" جی"۔

فوراً ہی کیتھرین کے چہرے سے روشنی غائب ہو گئی۔ اس کے ہونٹ بند ہو گئے۔

اس نے کہا" کچھ بھی نہیں"

کمرے میں گہری خاموشی طاری ہو گئی۔

میری نے سوچا آج کل ہر چیز کتنی عجیب ہوتی جا رہی ہے۔ ہم.... ہم دونوں

نہ جانے کس بات کا انتظار کر رہے ہیں۔

کیتھرین نے اپنی جگہ سے حرکت کی۔ میز کے پاس آئی اور ٹرے میں سینڈوچ کی خالی پلیٹیں رکھنے لگی۔

میری تیزی سے آگے آئی اور بولی" یہ میں کروں گی مس کیتھرین "۔

کیتھرین نے سختی سے کہا" نہیں تم یہیں رکو۔ میں سب کر لوں گی "۔

وہ ٹرے ہاتھ میں لے کر کمرے سے باہر نکل گئی۔ اس نے جاتے ہوئے کھڑکی سے ایک بار اور میری گیرارڈ کو دیکھا۔ نوجوان ..... حسین ..... صحت مند جنگلی گلاب جیسی۔

× × × ×

نرس ہاپکن باورچی خانے میں دستی سے اپنا منہ صاف کر رہی تھی۔ اس نے کیتھرین کو تیزی سے باورچی خانے میں داخل ہوتے دیکھا۔

"کتنی گرمی ہے یہاں" نرس ہاپکن نے کہا۔

کیتھرین نے جواب دیا" ہاں باورچی خانہ جنوب کی طرف ہونے کی وجہ سے گرم رہتا ہے "۔

نرس ہاپکن نے اس کے ہاتھ سے ٹرے لے لی اور کہا" یہ کام مجھے کرنے دیجیے۔ آپ کے ہاتھوں یہ کام ہوتے دیکھ کر مجھے اچھا نہیں لگے گا "۔

کیتھرین نے ٹرے واپس لیتے ہوئے کہا" نہیں۔ میں یہ کام خود کروں گی "۔

نرس نے برتن سکھانے والا کپڑا ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا" اچھی بات ہے۔ میں ساتھ ساتھ برتن پونچھتی جاؤں گی "۔

نرس نے اپنی باہنیں اوپر چڑھائیں اور بیسن میں کیتلی سے گرم پانی ڈالا۔

کیتھرین نے اس کی کلائی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا" یہ تمھاری کلائی میں کیا

چیز چبھ گئی ہے"

نرس ہاپکن نے مسکراتے ہوئے کہا "لاج کے پاس جو گلاب کی بیل ہے اس کا کانٹا چبھ گیا تھا میں نے نکال کر پھینک دیا"

"لاج کے پاس گلاب کی بیل.... لاج کے پاس گلاب کی بیل۔ اس کی یادداشت میں راڈی اور اس کا جھگڑا تازہ ہو گیا۔ یہ جھگڑا انہیں گلابوں کو لے کر ہوا تھا۔ راڈی اور وہ لڑ رہے تھے... پیار ہنسی۔ محبت بھرے وہ دن... نہ جانے ذہنوں میں یہ کیسا انقلاب آگیا کہ سب تہس نہس ہو گیا... وہ کہاں پہونچ چکی ہے.... وہ مجسم نفرت بن چکی ہے۔

اس نے سوچا شاید میں عنقریب پاگل ہو جاؤں گی۔

نرس ہاپکن بغور اسے دیکھ رہی تھی۔ اس کے چہرے میں تجسس کے آثار تھے۔

کپ اور پلیٹیں بیسن میں کھڑکھڑاتی رہیں۔ کیتھرین نے ایک خالی پلیٹ میز سے اٹھائی اور اسے بیسن میں رکھا اس نے اس پر پانی ڈالتے ہوئے ہاپکن سے کہا"۔ میں نے لارا پھوپھی کے تمام کپڑے اور سامان اکٹھا کر لیے ہیں تم مجھے صحیح مشورہ دے سکتی ہو کہ گاؤں میں ان کی ضرورت کسے ہے"

میں ضرور بتاؤں گی" نرس ہاپکن نے کہا "مسز پرکنس ہیں، بوڑھی نیلی ہے۔ اور بھی بہت سے غریب لوگ جو جھونپڑیوں میں رہتے ہیں۔ ان کے لیے آپ فرشتہ ثابت ہو سکتی ہیں"

دونوں نے باورچی خانہ صاف کیا اور اوپر جانے کے لیے سیڑھیاں چڑھنے لگیں۔

مسز ولمین کے کمرے میں ان کے تمام کپڑے نفاست کے ساتھ چھوٹے چھوٹے بنڈلوں میں بندھے رکھے تھے۔ زیر جامے، ملبوسات، مختلف اوقات

میں پہننے والے لباس ۔ مہنگے اور خوبصورت کپڑے ، نائٹ گاؤن ، کوٹ وغیرہ
ایک کوٹ ہاتھ میں لیتے ہوئے کیتھرین نے کہا : "یہ کوٹ میں مسز بشپ کو دے
رہی ہوں ۔"

نرس ہاپکن نے گردن ہلا کر اپنی رضامندی کا اظہار کیا ۔ اس نے کپڑوں کی
الماری کی طرف دیکھتے ہوئے حیرت سے سوچا ۔ کہ اس الماری میں کیتھرین نے
جب وہ تصویر دیکھی ہو گی ۔ جس میں لیوس لکھا تھا تو اس کا کیا حال ہوا ہو گا ۔

اس نے سوچا کتنی حیرت انگیز بات تھی کہ میں نے اور اوبرین نے ایک دوسرے
کو ایک ہی دن خط لکھا ۔ میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ حالات اس طرح بھی
رو نما ہو سکتے ہیں ۔ اوبرین بھی اسی دن اس تصویر کے بارے میں معلومات
حاصل کر رہی تھی جس دن میں نے مسز سلیٹری سے اس سلسلے میں گفتگو کی تھی ۔

اس نے مس کیتھرین کے ساتھ مل کر مختلف غریب خاندانوں کو دینے کے لیے
الگ الگ بنڈل بنائے اور ان کو تقسیم کرنے کی ذمہ داری خود لے لی ۔

"میں ابھی تھوڑی دیر پہلے میری کے ساتھ لاج میں سامان اکٹھا کر رہی تھی
اسے کاغذات کا ایک ڈبہ ملا ہے وہ اس کا جائزہ لے رہی تھی ۔۔۔ نہ میری
گئی کہاں ؟ کیا وہ پھر لاج میں چلی گئی لیکن بغیر بتائے ہوئے ۔۔۔ ؟

"میں نے اسے ڈرائنگ روم میں چھوڑا تھا ۔ کیتھرین نے کہا ۔

"وہ ابھی تک ادھر کیوں نہیں آئی " نرس ہاپکن نے گھڑی دیکھتے ہوئے
کہا : "ہمیں یہاں تقریباً ایک گھنٹہ ہو گیا ۔"

وہ اٹھ کر نیچے جانے کے لیے سیڑھیاں اترنے لگی ۔ کیتھرین اس کے پیچھے
پیچھے تھی ۔ وہ دونوں سیدھے ڈرائنگ روم میں پہنچیں ۔

نرس ہاپکن نے حیرت سے کہا ۔ "ارے یہ تو سو رہی ہے ۔"

میری گیرارڈ کھڑکی کے پاس آرام کرسی پر سو رہی تھی۔ اس کے منھ سے خرخراہٹ کی آواز نکل رہی تھی۔

نرس ہاپکن تیزی سے میری کے پاس پہونچی اور اسے ہلاتے ہوئے کہا "اٹھو میری...... میری اٹھو"۔

وہ پریشان ہو اٹھی۔ میری کی گردن ایک طرف لڑھک گئی تھی۔

وہ کیتھرین کی طرف مڑی اس نے کیتھرین کو دھمکی بھرے انداز میں مخاطب کیا "یہ سب کیا ہے؟"

کیتھرین نے کہا "مجھے کچھ نہیں معلوم...... تمھارا کیا مطلب ہے۔ کیا میری بیمار ہے"

نرس ہاپکن نے کہا "فون کہاں ہے، جتنی جلدی ہو سکے ڈاکٹر لارڈ کو بلاؤ۔"

"لیکن بات کیا ہے" کیتھرین نے پرتشویش لہجے میں پوچھا۔

"بات؟ یہ لڑکی مر رہی ہے"۔

کیتھرین نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا "مر رہی ہے"

نرس ہاپکن نے کہا "ہاں، اسے زہر دیا گیا ہے"۔

اس نے نظریں اٹھائیں اور شبہ کے ساتھ کیتھرین کی طرف دیکھنے لگی۔

ہرقل پائرٹ کا سر ایک طرف جھکا ہوا تھا۔ اس کی بھویں تنی ہوئی تھیں۔ اس کی انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست تھیں اور وہ اس داغدار چہرے اور پرشکن پیشانی والے شخص کو غور سے دیکھ رہا تھا جو وحشیانہ انداز میں ادھر ادھر ٹہل رہا تھا۔

ہرکول پائرات نے کہا" میرے دوست یہ سب کیا ہے"۔

پیٹر لارڈ ٹہلتے ٹہلتے رک گیا اور بولا۔ مسٹر پائرات آپ تنہا آدمی ہیں جو اس وقت میری مدد کر سکتے ہیں۔ میں نے آپ کی بے حد تعریف سنی ہے مجھے بینے ڈاکٹ کیس کے بارے میں بھی معلوم ہوا ہے جس میں لوگوں کا خیال تھا کہ یہ خود کشی کا کیس ہے لیکن آپ نے ثابت کیا کہ یہ قتل ہے"۔

ہرکول پائرات نے کہا:"ڈاکٹر کیا آپ کے مریضوں میں سے کسی نے خودکشی کر لی ہے جس سے آپ مطمئن نہیں ہیں"۔

پیٹر لارڈ نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے پائرات کے سامنے والی کرسی میں بیٹھتے ہوئے کہا: ایک نوجوان لڑکی کو قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ ایسے ثبوت فراہم کریں جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ وہ قاتل نہیں ہے"۔

پائرات کی بھویں تن گئیں۔ اس نے رازدارانہ لہجے میں پوچھا۔ یہ نوجوان لڑکی آپ کی دوست ہے یا آپ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں"۔

پیٹر لارڈ نے قہقہہ لگایا۔ ایک تیکھا قہقہہ، اس نے کہا" مجھ جیسے بدشکل، مکروہ اور افسردہ چہرے والے احمق انسان سے بھلا کوئی لڑکی کیسے محبت کر سکتی ہے"۔

پائرات نے ایک لمبی" ہوں" کی۔

لارڈ نے تلخی سے کہا" یہ سب چھوڑیے میں انسانیت کے ناطے اس لڑکی کا پھانسی کے تختے پر چڑھنا پسند نہیں کرتا"۔

"اس پر کیا الزام ہے" پائرات نے پوچھا۔

"یہی کہ اس نے میری گیرارڈ نام کی لڑکی کو مارفین ہائیڈروکلورائڈ دے کر ہلاک کر دیا ہے۔ شاید آپ نے اس قسم کی کوئی چیز اخبار میں پڑھی ہو"۔

"اور قتل کا مقصد؟"

"حسد"

"اور آپ کا خیال ہے کہ اس نے یہ قتل نہیں کیا؟"

"سو فیصد"

ہرقل پائراٹ کچھ سوچتے ہوئے چند لمحوں تک اس کے چہرے کی طرف دیکھتا رہا پھر کہا "آپ مجھ سے اس معاملے میں کیا، دچاہتے ہیں کیا یہ کہ میں اسکی تفتیش کروں"

"میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے اس الزام سے بچالیں"

"میں وکیل دفاع نہیں ہوں، مائی ڈیر"

"میں اور وضاحت سے اپنی بات کہہ دوں" پیٹر لارڈ نے کہا۔ "میں چاہتا ہوں کہ آپ ایسے ثبوت فراہم کریں جو وکیل دفاع کے لیے معاون ثابت ہو سکیں"

"آپ نے تو بالکل عجیب طرح سے یہ بات کہی ہے"

پیٹر لارڈ نے کہا "میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ یہ لڑکی اس الزام سے بری ہوجائے اور میری نظر میں صرف آپ ہی ہیں جو یہ کام کرسکتے ہیں"

"آپ چاہتے ہیں کہ میں حقائق کی تفتیش کروں۔ سچ تلاش کروں۔ اصل میں یہ سانحہ کیسے ہوا یہ معلوم کروں"

"میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ آپ وہ حقائق تلاش کریں جو اس کی معصومیت ثابت کرنے میں معاونت کرسکیں"

ہرقل پائراٹ نے احتیاط سے ایک چھوٹی سی سگریٹ جلاتے ہوئے کہا "لیکن کیا یہ کام غیر اخلاقی نہیں ہوگا۔ میں سچ ہمیشہ پسند کرتا ہوں لیکن سچ دو دھاری تلوار ہوتا ہے جس سے کوئی بھی فریق کٹ سکتا ہے۔ اگر تفتیش کے دوران مجھے اس نوجوان لڑکی کے خلاف ثبوت ملے تو کیا آپ چاہیں گے کہ میں انہیں پوشیدہ رکھوں"

پیٹر لارڈ کا چہرہ سفید تھا اس نے کہا "اس کے خلاف موجودہ ثبوت سے بڑا ممکن

درسخت ہیں کہ اسے آسانی سے سزادی جاسکتی ہے۔ آپ مزید کیا ملاش کریں گے۔ لیکن مجھے پورا یقین ہے کہ آپ تفتیش کرکے اس کا متبادل نکال سکیں گے۔"

ہرقل پائرائٹ نے کہا: "یہ کام تو اس کے وکیل بھی کر سکتے ہیں۔"

"وہ کیا کرسکیں گے۔" لارڈ نے حقارت سے ہنستے ہوئے کہا: "وہ ابتدا سے ہی زمین چاٹنے لگے ہیں۔ مجھے ان سے کوئی امید نہیں ہے۔ میں مانتا ہوں کہ مسٹر بلمر بہت اچھے وکیل ہیں لیکن جج ان سے شاید ہی مطمئن ہوسکے اس کے بچنے کی کوئی امید نہیں ہے۔"

ہرقل پائرائٹ نے کہا: "مان لو وہ واقعی مجرم نکلی تو کیا پھر بھی آپ اسے بچانا چاہیں گے۔"

"ہاں۔"

"آپ شاید اس لڑکی کو بہت چاہتے ہیں۔ خیر مجھے اس مقدمے میں دلچسپی پیدا ہوچکی ہے۔" اس نے کچھ دیر رک کر پھر کہا: "بہتر ہوگا کہ اب آپ مجھے تمام تفصیلات سے آگاہ کردیں۔"

"کیا آپ نے اس مقدمے کے بارے میں اخبارات میں نہیں پڑھا۔"

ہرقل پائرائٹ نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا: "اخبارات کی کسی بات پر یقین نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے یہاں کبھی کبھی بے حد غیر ذمہ داری برتی جاتی ہے اور بعد میں معذرت کرلی جاتی ہے۔ مجھے ان خبروں سے دلچسپی نہیں ہے۔"

پیٹر لارڈ نے کہا: "یہ کیس بالکل سیدھا ہے خطرناک حد تک سیدھا۔ کیتھرین کارلز نے دوتین پہلے ہنٹر بری ہال میں آئی تھی۔ اس نے کچھ ہی دن پہلے وراثت میں اپنی پھوپھی کی دولت پائی ہے۔ اس کی پھوپھی کا نام مسز لارا ولمین ہے۔ جو جیت بکے مرگئیں۔ ان کا بھتیجہ مسٹر روڈرک ولمین جو دراصل ان کے شوہر کا بھتیجہ ہے اس کی منگنی کیتھرین کارلزے سے ہوئی تھی۔ بچپن سے ہی دونوں ایک ساتھ پلے بڑھے

ہنٹر بری میں ہی ایک اور لڑکی بھی رہتی تھی۔ میری گیرارڈ وہاں کے لاج کیپر کی لڑکی تھی۔ مسز ویلمین نے اس کی تعلیم و تربیت نہایت اچھے انداز میں اپنے اخراجات پر کروائی۔ روڈرک ویلمین نے جب اسے دیکھا تو پہلی ہی نظر میں اس کا دیوانہ ہو گیا۔ اور آخرکار کیتھرین سے اس کی منگنی ٹوٹ گئی۔

اب یہ بتاؤں کہ یہ سب کب اور کیسے ہوا۔ کیتھرین کارلزے نے اس مکان کو بیچنا چاہا۔ اور اسے ایک خریدار مسٹر سومرویل مل گئے۔ کیتھرین یہاں آئی تاکہ مکان خالی کر کے انہیں جلد قبضہ دیا جا سکے۔ میری گیرارڈ جس کے والد کا انتقال ابھی کچھ دنوں قبل ہوا تھا وہ بھی لاج سے ان کا سامان لے جانے کے لیے آئی تھی۔ یہ ۲۷ر جولائی کی صبح کی بات ہے۔

کیتھرین کارلزے آکر ایک مقامی ہوٹل میں ٹھہری۔ سڑک پر اس کی ملاقات اپنی سابق ملازمہ مسز بشپ سے ہوئی۔ مسز بشپ نے اس کے کام میں مدد دینے کی پیش کش کی کیتھرین نے شدت سے ان کی مدد لینے سے انکار کر دیا۔ پھر وہ بازار گئی اور وہاں ایک جگہ سے اس نے فش پیسٹ خریدا۔ جہاں اس نے فش پیسٹ میں کبھی کبھی پھپھوند لگ کر خراب ہونے کا تذکرہ کیا۔ آپ دیکھیں انہونی کیسے ہوتی ہے۔ یہ ثبوت بھی اس کے خلاف استعمال ہو رہا ہے۔ پھر وہ مکان میں پہنچی اور کام میں مصروف ہو گئی۔ قریب ایک بجے وہ لاج میں گئی۔ جہاں پر میری گیرارڈ اور ضلع نرس سامان جمع کرنے میں مصروف تھیں۔ ضلع نرس کا نام ہاپکن ہے۔ جو اس کی مدد کر رہی تھی۔ کیتھرین نے ان دونوں سے کہا کہ میں نے کچھ سینڈوچ تیار کیے ہیں جو ہم تینوں کے لیے کافی ہوں گے۔ تینوں مکان میں آئیں۔ تینوں نے سینڈوچ کھائے اور اس کے ایک گھنٹے بعد فون ملنے پر جب میں وہاں پہونچا تو میری گیرارڈ بے ہوش تھی۔ میں نے جب اس کا طبی معائنہ کیا تو معلوم ہوا کہ اس کو کافی مقدار میں زہر دیا گیا ہے

پولیس کو ایک پھٹا ہوا لیبل جس میں مارفیا ہائیڈرو کلورائڈ لکھا ہے اس جگہ سے ملا جہاں کیتھرین نے سینڈوچ کاٹے تھے۔"

"اس کے علاوہ میری نے اور کیا کھایا پیا تھا؟"

اس نے اور نرس ہاپکنز نے سینڈوچ کے ساتھ چائے بھی پی تھی۔ چائے نرس نے تیار کی تھی اور میری نے کپ میں ڈالی تھی۔ اس کے علاوہ وہاں کچھ نہیں تھا۔ مجھے معلوم ہے کہ عدالت میں بس سینڈوچ کو ہی بنیاد بنایا جائے گا لیکن سینڈوچ تینوں نے کھائے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ زہر ایک ہی کو دیا گیا؟

پائرٹ نے سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا لیکن یہ بہت آسان ہے جیسے آپ نے سینڈوچ تیار کیے جس میں کسی ایک میں زہر ہے آپ نے زہر آلود سینڈوچ سب سے اوپر رکھ کر کسی کو پیش کیا تو ہماری تہذیب اور اخلاق کا تقاضا یہ ہے کہ وہ وہی سینڈوچ اٹھائے گا جو اس کے سب سے قریب اور اوپر ہوگا۔ میرا خیال ہے کہ کیتھرین نے سینڈوچ سب سے پہلے میری کے سامنے ہی رکھے ہوں گے؟

"ہاں"

"وہ نرس بھی اس وقت کمرے میں موجود تھی؟"

"ہاں"

"تو یہ تہذیب طریقہ نہیں ہوا۔ اسے پہلے مگر نرس کو سینڈوچ پیش کرنا چاہیے تھا؟"

"آپ کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی۔ وہ کسی دعوت میں نہیں گئی تھیں۔ جہاں اس قسم کا احترام ملحوظ رکھا جاتا ہے؟"

"سینڈوچ کس نے کاٹے تھے؟"

"کیتھرین کارلیزے نے؟"

"کیا اس وقت وہاں پر کوئی اور موجود تھا؟"

"نہیں کوئی بھی نہیں تھا۔"

پائرات نے اپنی گردن ہلاتے ہوئے کہا: "یہ تو بہت برا ہوا۔ اور اس لڑکی نے سینڈوچ اور چائے کے علاوہ کچھ کھایا پیا نہیں۔"

"نہیں طبی معائنے میں اس کے معدے سے اس کے علاوہ کچھ نہیں نکلا۔"

پائراٹ نے کہا: "ایسا ہو سکتا ہے کہ کیتھرین نے سوچا ہو کہ میری گیرارڈ کو زہر دے کر مار جائے لیکن اس نے یہ کیسے طے کیا کہ پارٹی میں صرف متعلقہ شخص ہی زہر سے مرے۔"

پیٹر لارڈ نے کہا: "یہ بھی ممکن ہے کہ وہاں فش پیسٹ کے دو جار تھے۔ ایک میں زہریلا مادہ رہا ہو اور دوسرا بالکل ٹھیک اور بد قسمتی سے زہریلے مادے والا جار میری کے حصے میں آگیا ہو۔"

"اتفاقات پر عدالت یقین نہیں کرتی۔" پائراٹ نے کہا: "کیس اتنا مضبوط ہے کہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں سے اسے کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن ایک نکتہ میرے لیے قابل غور ہے کہ اگر زہر ہی دینا تھا تو کسی دوسرے زہر کا انتخاب کیوں نہیں کیا گیا۔ جیسے اٹروپین؟ مارفین تو بہت کم اثر زہر ہے اور اس میں بچا لیے جانے کے مواقع بھی ہو سکتے ہیں۔"

پیٹر لارڈ نے آہستہ سے کہا: "ہاں" یہ صحیح ہے لیکن یہاں ایک بات اور ہے نرس ہاپکن نے حلفیہ بیان دیا ہے کہ اس کے پاس سے مارفین کی ایک ٹیوب کھو گئی تھی۔"

"کب"

"چند ہفتے قبل اس رات جب مسز ویلمین کا انتقال ہوا تھا۔ نرس کا کہنا ہے۔ کہ اس نے اپنا بیگ ہال میں رکھا تھا اور صبح جب اس نے دیکھا تو اس میں مارفین کی ٹیوب نہیں تھی۔ یہ سب بکواس ہے۔ میرا خیال ہے وہ ٹیوب گھر میں بھول آئی ہو گی۔"

"کیا یہ بات اسے میری گیرارڈ کے انتقال کے بعد ہی یاد آئی۔"

پیٹر نے بے دلی سے کہا: نہیں اس نے صبح ڈیوٹی پر موجود نرس کو اس کی اطلاع مجھے دی تھی۔

ہرقل پائرات بہت دلچسپی سے پیٹر لارڈ کی باتیں سن رہا تھا۔ اس نے . . . . کہا "میرا خیال تو یہ ہے مائی ڈیر کہ ابھی کچھ مفید باتیں اور بھی ہیں جو آپ نے مجھے نہیں بتائیں۔"

پیٹر لارڈ نے کہا: ہاں میں نے جو باتیں آپ کو بتائی ہیں ان کے علاوہ ایک خاص بات یہ ہے کہ فریق ثانی مسز ویلمین کی قبر کھودنے کا اجازت نامہ حاصل کرنے کے لیے درخواست دینے والا ہے۔

پائرات نے بھی سانس لیتے ہوئے کہا "اوہ"

پیٹر لارڈ نے کہا "اور میرا خیال ہے کہ جس لیے یہ سب کیا جا رہا ہے وہ انھیں مل جائے گا یعنی مارفین۔"

"تمہیں یقین ہے؟"

پیٹر لارڈ کا داغدار چہرہ سفید ہو گیا۔ اس نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا: مجھے شبہ ہے۔
ہرقل پائرات نے اپنا ہاتھ کرسی کے دستے پر پٹکتے ہوئے کہا: اور آپ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ مسز ویلمین کی موت فطری تھی یا یہ بھی ایک قتل تھا۔
پیٹر لارڈ نے تقریباً چیختے ہوئے کہا: نہیں لیکن اگر ایسا ہوا ہوگا تو انھوں نے خود ہی مارفین کھا لیا ہوگا۔

پائرات دوبارہ آرام سے اپنی کرسی پر ٹیک کر بیٹھ گیا۔ اس نے پوچھا: لیکن تمہارے ایسا سوچنے کی بنیاد کیا ہے؟

انھوں نے ایک بار مجھ سے کہا تھا کہ وہ اپنی بیماری سے تنگ آ چکی ہیں اور اپنی زندگی ختم کرنا چاہتی ہیں انھیں اپنی بیماری سے سخت نفرت تھی۔ وہ بچوں کی طرح

ہر وقت بستر پر پڑے رہنے کو انسانیت کی توہین سمجھتی تھیں "

یہ کہہ کر وہ تھوڑی دیر کے لیے رکا اور پھر کہنا شروع کیا ۔

"مجھے ان کی موت پر تعجب ہوا تھا ۔ یہ موت میرے لیے بالکل غیر متوقع تھی ۔ میں نے اس رات نرس کو باہر بھیج کر ممکنہ حد تک ان کا چیک اپ کیا تھا ۔ ایسی کوئی علامت ان کے جسم میں نہیں تھی جس سے ان کی فوری موت کی توقع ہوتی موت کے بعد بغیر طبی معائنے کے کسی نتیجے پر پہونچنا بے حد دشوار تھا ۔ لیکن اپنے اس شک کو میں نے اپنے تک ہی محدود رکھا ۔ میں چاہتا تھا کہ مرحومہ کی تدفین میں رکاوٹ نہ پڑے ۔ اس لیے میں نے تصدیق نامہ میں دستخط کر دیے ۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ عمل خود انھیں کا ہے "

"وہ خود مارفین کیسے حاصل کر سکتی تھیں " پائمراٹ نے پوچھا ۔

"اس سلسلے میں میں کچھ کہہ نہیں سکتا سوا اس کے کہ وہ بے حد ہوشیار عورت تھیں اور کسی کی بھی مدد حاصل کر سکتی تھیں "

"کیا انھوں نے نرسوں کی مدد لی ہوگی "

"پیٹر نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا " شاید آپ نرسوں کے فرائض کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے "

"اپنے خاندان کے کسی فرد کے ذریعہ انھوں نے مارفین حاصل کیا ہوگا "

"ممکن ہے ان کی بیماری اور بات چیت سے متاثر ہو کر کسی نے یہ قدم اٹھا لیا ہو "

ہرقل پائمراٹ نے کہا ۔ آپ نے مجھ سے کہا کہ مسز ویلمین بغیر وصیت کے مر گئیں اگر وہ زندہ رہتیں تو کیا وہ اپنا وصیت نامہ تیار کر واتیں "

"پیٹر لارڈ نے کھسیانی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا " آپ کی شیطانی انگلیاں

کسی کی گردن پر اسے زندگی سے محروم کردینے کے لیے کتنی خوبصورتی سے چل رہی ہے
ہاں وہ اپنا وصیت نامہ تیار کروانا چاہتی تھی اور اس کے لیے ان پر ہیجانی کیفیت طاری تھی وہ صاف بول بھی نہیں سکتی تھیں لیکن اشاروں سے وہ اپنی اس شدید خواہش کا اظہار کر رہی تھیں۔ اور کیتھرین نے صبح ہوتے ہی سب سے پہلے وکیل کو فون کرنے کا وعدہ کیا تھا۔"

تو کیتھرین کارلزے کے علم میں یہ بات تھی کہ اس کی پھوپھی صبح ہوتے ہی اپنا وصیت نامہ تیار کروائیں گی۔ اور اگر وہ بغیر وصیت کے مرجائیں تو ساری جائداد خود اسے مل جائے گی۔"

"کیتھرین کو یہ معلوم نہیں تھا۔" پیٹر نے کہا۔ "وہ سمجھتی تھی کہ پھوپھی اپنا وصیت نامہ تیار کروا چکی ہیں اور اب شاید اس میں کچھ تبدیلیاں کروانا چاہتی ہیں۔"

"وہ کیوں بتانے لگی کہ یہ بات اسے معلوم تھی۔"

"میرے دوست آپ تو مدعی کے وکیل کی طرح بحث کر رہے ہیں۔" پیٹر لارڈ نے تلخ لہجے میں کہا۔

"ہاں اس کیس میں کام شروع کرنے سے پہلے مجھے ان تمام الزامات کا علم بھی ضروری ہے جو کیتھرین پر لگائے جا سکتے ہیں۔" پائروٹ نے کہا۔ "یہ بتائیے کیا کیتھرین کے لیے مارفین کی ٹیوب چرانا ممکن تھا۔"

"ہاں اور اسی طرح روڈرک ویلمین، نرس او برین یا گھر کے کسی دوسرے ملازم کے لیے بھی ممکن تھا۔"

"اور ڈاکٹر پیٹر لارڈ کے لیے بھی۔"

پیٹر لارڈ کی آنکھیں مزید پھیل گئیں۔ اس نے کہا۔ "یقیناً لیکن قتل کا مقصد کیا ہو سکتا ہے۔"

"شاید ہم"۔

پیٹر لارڈ نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ اگر آپ میری بات پر یقین کریں تو ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔
ہرقل پائراٹ نے کرسی پر ٹیکتے ہوئے کہا: یہ صرف قیاس آرائی ہے۔ تھوڑی دیر
کے لیے فرض کرلیں کہ کیتھرین کارلزے نے مارفین کی ٹیوب چرائی اور اسے اپنی پھوپھی
لارا کو دے دیا... ہاں یہ بتایئے کیا اسے مارفین کے کھو جانے کی اطلاع تھی:
"گھر کے کسی رکن کو بھی اس کی اطلاع نہیں تھی یہ باتیں صرف دونوں نرسوں کے
درمیان ہوئی تھیں:

پائراٹ نے پیٹر لارڈ سے پوچھا: سرکاری وکیل کے اقدامات کے بارے میں آپ
کا کیا خیال ہے:

"کیا آپ کا مطلب ہے کہ مسز ولمین کے جسم میں مارفین پائے جانے پر"۔

"ہاں"

پیٹر لارڈ نے کہا: اگر کیتھرین موجودہ الزام سے بری بھی ہو جائے تو اسے اس
الزام کے تحت دوبارہ گرفتار کرلیا جائے گا:
پائراٹ نے کہا۔ "اور قتل کے مقاصد بدل جائیں گے۔ مسز ولمین کے سلسلے میں مقصد
دولت کا حصول، جبکہ میری گیرارڈ کے سلسلے میں مقصد ہے حسد"۔

"ہاں"

پائراٹ نے پوچھا: وکیل صفائی کیا طریقہ کار اختیار کر رہے ہیں:
"پیٹر لارڈ نے کہا۔ مسٹر بلمر یہ کہیں گے کہ قتل کا کوئی مقصد ملزمہ کے پاس نہیں تھا۔
روڈرک ولمین اور کیتھرین کارلزے کے درمیان منگنی صرف مسز ولمین کی خوشی کے
لیے تھی۔ اور ان کے انتقال کے فوراً بعد کیتھرین نے خود اسے توڑ دیا۔ یہ ایک خالص
خاندانی معاملہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مسٹر روڈرک ولمین اسکی تائید میں گواہی دینگے۔

کم نہ ہوا

"کیا ان کا اس بات پر یقین کر لیا جائے گا کہ کیتھرین کو مسٹر روڈرک سے محبت نہیں تھی؟"

"ہاں میرا بھی خیال ہے۔"

"اور پھر میری گیرارڈ کے قتل کا کوئی مقصد ثابت نہیں ہو گا" پائرٹ نے کہا۔ "پھر سوال یہ اٹھے گا کہ میری گیرارڈ کا قتل آخر کیا کس نے؟"

پیٹر لارڈ نے کہا: "ہاں یہ سوال تو اٹھے گا کہ اگر کیتھرین نے یہ کام نہیں کیا تو پھر کس نے کیا۔ ایک چیز اور ہے، چائے۔ لیکن چائے تو نرس ہاپکن نے بھی پی تھی۔ وکیل دفاع یہ کہہ سکتے ہیں کہ میری گیرارڈ نے دونوں کو چائے کے بعد خود مارفین استعمال کیا۔ یعنی یہ خودکشی کا کیس ہوا۔"

"کیا اس کے خودکشی کرنے کی کوئی وجہ سامنے ہے؟"

"ابھی تک کی معلومات کے مطابق تو نہیں۔"

"کیا وہ جذباتی لڑکی تھی؟"

"اس حد تک تو نہیں کہ خودکشی کر لے۔"

"اپنے عادات و اطوار کے لحاظ سے میری گیرارڈ کیسی لڑکی تھی؟"

پیٹر لارڈ نے اعتراف کرتے ہوئے کہا: "وہ انتہائی شریف خوددار اور اچھے عادات و اطوار کی لڑکی تھی اور بے حد حسین تھی۔"

پائرٹ نے لارڈ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا: "کیا مسٹر روڈرک ویلمین اس کے حسن سے متاثر ہو کر عشق کر بیٹھے ہوں گے؟"

"ممکن ہے۔ کیونکہ وہ اتنی ہی حسین تھی۔"

"اور آپ؟" پائرٹ نے پیٹر سے پوچھا۔ "کیا آپ اس کے حسن سے متاثر نہیں ہوئے؟"

"نہیں۔"

ہرکل پائیراٹ ایک لمحے کے لیے رکا پھر کہا "روڈرک کا یہ کہنا کہ کیتھرین کارلزے اور اس کے درمیان صرف دوستی تھی۔ اس سے آپ کہاں تک متفق ہیں؟"

"میں اس سلسلے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔"

پائیراٹ نے گردن ہلاتے ہوئے کہا "جب آپ یہاں آئے تھے تو آپ نے کہا تھا کہ کیتھرین کارلزے کو روڈرک ویلمین سے بے حد محبت تھی۔ شاید یہ روڈرک کا ہی کہنا ہے اور آپ کے مطابق کیتھرین کو اس سے کوئی خاص محبت نہ تھی۔"

پیٹر لارڈ نے دھیمی آواز میں کہا "شاید کیتھرین کو اس سے محبت تھی۔"

"تو اب مقصد سامنے آجاتا ہے۔" پائیراٹ نے کہا۔

پیٹر ناراض ہوتے ہوئے کہا "آپ کی نظر میں تو وہ ہی مجرم ہے لیکن میں اسے پھانسی سے بچانا چاہتا ہوں۔ میں نے یہ آپ سے پہلے ہی کہا تھا۔ اور بار بار گفتگو کو اسی موڑ پر لے آتے ہیں جہاں وہ قاتل ثابت ہوتی ہے۔ آپ بہت بے رحم انسان ہیں۔"

"میری سمجھ میں جو آیا اس سے میں سمجھتا ہوں۔ شاید یہ قتل اس نے نہیں کیا۔" پائیراٹ نے پیٹر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور پھر ہنسنے لگا۔

ساتھ ہی پیٹر لارڈ کو بھی ہنسی آگئی۔

"مجھے جو کچھ کہنا تھا میں کہہ چکا۔ میں آپ کو جھوٹ بولنے پر مجبور نہیں کروں گا اور آپ اس کے لیے شاید تیار بھی نہ ہو سکیں۔ آپ تفتیش شروع کیجئے۔ اس کے بعد جو بھی مناسب سمجھیں کریں۔" پیٹر نے ہرکل پائیراٹ سے جیسے ہار مانتے ہوئے کہا۔

"غلط بیانی کی توقع تو آپ مجھ سے کریں ہی نہیں لیکن میرے دوست میں اب پوری طرح اس کیس کی تفتیش کے لیے تیار ہو چکا ہوں۔ اور مجھے امید ہے کہ جیت آپ کی ہی ہوگی۔"

پیٹر لارڈ نے اپنا رومال نکالا اور چہرے کا پسینہ پونچھتے ہوئے خود کو ایک کرسی پر پھینک دیا۔

اس نے کہا" میں آپ کے اس طرح سوچنے کا مطلب نہیں سمجھ سکا۔ آپ کی باتوں نے مجھے پریشان کر دیا ہے"

" پائرائٹ نے کہا۔ میں کیتھرین کارلزے پر لگائے گئے تمام الزامات کا گہرائی سے مطالعہ کر رہا ہوں۔ میں اب تک یہ سمجھا ہوں کہ میری گیرارڈ کو مارفین دے کر ہلاک کیا گیا ہے۔ مارفین سینڈ وچ میں ملا کر دیا گیا ہے۔ سینڈ وچ کیتھرین کے علاوہ کسی نے نہیں چھوئے۔ کیتھرین کے پاس میری کو قتل کرنے کا ایک واضح مقصد بھی موجود ہے اور مکان کی تنہائی نے اسے بہترین موقع بھی فراہم کر دیا۔ ان تمام باتوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کیتھرین کارلزے نے میری گیرارڈ کو قتل کیا۔ اور ہمارے پاس اس بات پر یقین نہ کرنے کا کوئی سبب نہیں"

"یہ آئینے کا ایک رخ ہوا۔ اب ہم ان تمام باتوں کو بھول کر صاف ذہن کے ساتھ مخالف سمت میں دیکھتے ہیں کہ اگر کیتھرین کارلزے نے میری گیرارڈ کا قتل نہیں کیا تو پھر یہ قتل کس نے کیا۔ یا یہ کہ میری گیرارڈ نے خودکشی کی ہے"

پیٹر لارڈ نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے کہا" آپ کی بات پوری طرح درست نہیں ہے"

"میری بات درست نہیں ہے؟" پائرائٹ نے کچھ توہین محسوس کرتے ہوئے کہا"

گم کند ہوا

"پیٹر لارڈ نے انتہائی سخت لہجہ میں کہا: "آپ نے کہا کہ سینڈوچ کیتھرین کے علاوہ کسی اور نے نہیں چھوئے"
"بقول آپ کے کہ وہاں اس کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔"
"جہاں تک ہمیں علم ہے... لیکن آپ اس مختصر وقت کو نظر انداز کر رہے ہیں جب کیتھرین باہر نکل کر لاج تک گئی۔ اس وقت سینڈوچ باورچی خانے میں ایک پلیٹ میں رکھے ہوئے تھے اس وقت کوئی بھی آکر سینڈوچ میں کچھ ملا سکتا ہے۔"
پائرٹ نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا: "میرے دوست آپ نے بجا فرمایا۔ میں اسے مانتا ہوں کہ اس وقت میں کوئی آکر سینڈوچ میں کچھ ملا سکتا ہے ہمیں سوچنا ہے کہ وہ کون شخص ہو سکتا ہے۔"
وہ تھوڑی دیر کے لیے رکا۔
"فرض کرلیں کہ کیتھرین کے علاوہ کوئی دوسرا ہے جو میری گیرارڈ کو مارنا چاہتا تھا... کیوں؟ کیا اس کی موت سے کسی کو فائدہ پہونچ سکتا تھا۔ کیا اس کے پاس چھوڑ جانے کے لیے کچھ رقم تھی؟"
پیٹر لارڈ نے سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا۔ "ابھی تو نہیں لیکن کچھ دنوں بعد اسے دو ہزار پونڈ ملنے والے تھے۔ یہ رقم کیتھرین کارلزے نے اپنی پھوپھی کی خواہش کی تکمیل کے خیال سے اسے دی تھی۔ ابھی تک چونکہ معمر خاتون کی جائداد کا معاملہ قانونی طور پر طے نہیں پایا۔ اس لیے اسے رقم ملنے میں تھوڑی تاخیر ہوئی۔"
"تو ہم دولت کے زاویے سے نہیں سوچتے۔ میری گیرارڈ خوبصورت تھی۔ اس سے بھی کبھی کبھی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ کیا اسے چاہنے والے نہیں رہے ہوں گے؟"
"ہو سکتا ہے لیکن مجھے اس سلسلے میں کچھ نہیں معلوم۔"
"پھر کون جانتا ہے اس کے بارے میں؟"

بہتر ہوگا کہ اس سلسلے میں ہم نرس ہاپکن سے معلومات حاصل کریں۔ اسے قصبے میں ہونے والی ہر بات کا علم رہتا ہے۔ وہ میڈ نسفورڈ کے تمام گھروں سے واقفیت رکھتی ہے۔"

"میں چاہوں گا کہ آپ مجھے ان دونوں نرسوں کے بارے میں مختصراً بتا دیں۔"

"نرس او برین آئرش ہے اور ایک اچھی نرس ہے۔ مستعد اور کسی حد تک احمق۔ کچھ کینہ پرور بھی ہے۔ موقع پڑنے پر جھوٹ بھی بول لیتی ہے۔ خیالی پلاؤ بہت پکاتی ہے۔ لیکن وہ فریبی اور مکار نہیں ہے۔ وہ ہر بات سے ایک نئی کہانی تیار کر لیتی ہے۔"

پائرٹ اس کی باتیں غور سے سن رہا تھا۔

"اور ہاپکن ایک ہوشیار اور چالاک نرس ہے۔ عمر ادھیڑ ہے۔ اور دوسرے کے کاموں میں مداخلت کرنے کی عادت ہے۔"

"نوجوانوں کے درمیان بننے اور بگڑنے والے تعلقات کے بارے میں کیا نرس ہاپکن کو کچھ معلوم رہتا ہے؟"

"ہاں مجھے یقین ہے۔" پیٹر لارڈ نے کہا "لیکن یہاں میڈ نسفورڈ میں میری سے متعلق شاید ہی اس قسم کا کوئی قصہ ہو۔ وہ دو سال سے جرمنی میں تھی۔"

"اس کی عمر اکیس برس تھی؟" پائرٹ نے پوچھا۔

"ہاں۔"

"ممکن ہے میری میں کسی جرمن کی دلچسپی رہی ہو؟"

پیٹر لارڈ کی آنکھیں چمک اٹھیں۔ اس نے جلدی سے کہا: "کیا آپ کا مطلب ہے کسی جرمن شخص نے میری کا یہاں تک تعاقب کیا۔ وقت کا انتظار کیا اور پھر اسے ..... ہلاک کر دیا؟"

"ہاں لیکن یہ کچھ ڈرامائی سا لگتا ہے۔" پائرٹ نے مشکوک لہجے میں کہا۔

"لیکن ایسا ممکن ہے۔" پیٹر لارڈ نے کہا۔

"اس بات پر مجھے زیادہ یقین نہیں ہے۔"

پیٹر لارڈ نے کچھ تلخ لہجے میں کہا۔ "اور مجھے آپ کی اس بات سے اتفاق نہیں ہے ممکن ہے کہ کسی نے اس سے تعلقات استوار کیے ہوں۔ میری نے یہ تعلق ختم کرنا چاہا ہو۔ اور غصے میں اس آدمی نے اس کو قتل کر دیا ہو۔"

"ہاں یہ ممکن تو ہے۔" پائراٹ نے کہا لیکن اس کا لہجہ حوصلہ افزا نہیں تھا۔

پیٹر لارڈ نے کہا: "پھر اور کیا ہو سکتا ہے پائراٹ۔"

"آپ شاید مجھے جادوگر سمجھتے ہیں۔ اور یہ توقع رکھتے ہیں کہ میں اپنی خالی جیب ہی سے ایک کے بعد ایک خرگوش نکالنا شروع کر دوں گا۔"

"لیکن آپ کو اس زاویے پر غور ضرور کرنا چاہیئے۔"

"اور بھی زاویے ہو سکتے ہیں۔ جن میں روشن امکانات موجود ہیں۔" پائراٹ نے کہا۔

"مثلاً"

"مثلاً کوئی آدمی ہاپکن کی اٹیچی سے مارفین چرا رہا ہو۔ اور میری نے اتفاقاً اسے دیکھ لیا ہو۔ اگر کیتھرین کارلزلے یا روڈرک ولمین یا نرس او برین یا کسی دوسرے ملازم نے ہاپکن کی اٹیچی کھولی ہو اور کانچ کی ایک چھوٹی سی ٹیوب اس میں سے نکالی ہو۔ تو سوال یہ اٹھتا ہے کہ دیکھنے والا کیا سوچے گا۔ یہی کہ اٹیچی سے کوئی چیز نرس نے منگوائی ہو گی۔ اور یہی میری نے بھی سمجھا ہو گا۔ لیکن ممکن ہے کہ بعد کے حالات دیکھتے ہوئے اس نے اس کا ذکر کسی کے پوچھنے پر کر دیا ہو۔ جو شخص مسز ولمین کا قاتل ہے اس نے سمجھا ہو کہ یہ خطرناک ہے میری نے اسے ٹیوب نکالتے دیکھا تھا تو اسے خاموش کرنا اس نے ضروری سمجھا ہو گا۔ اور میرے دوست جو ایک قتل کر چکا ہوتا ہے۔ اسے دوسرا قتل بہت آسان لگتا ہے۔"

پیٹر لارڈ نے کہا ۔ لیکن میرا اب بھی یہی خیال ہے کہ مسز ہیلن نے خود ہی مارفین استعمال کیا ہوگا ۔"

"لیکن وہ مفلوج تھیں ۔ بالکل مجبور، انھیں چند گھنٹوں پہلے ہی دوسرا دورہ پڑا تھا ۔"

"مجھے معلوم ہے ۔ لیکن ممکن ہے انھوں نے مارفین پہلے حاصل کر کے ایسی جگہ رکھ لی ہو جہاں تک ان کا ہاتھ پہنچ سکے ۔"

"ان حالات میں مارفین انھیں دوسرے دورے سے پہلے حاصل ہونا چاہیئے اور نرس کی اٹیچی سے مارفین بہر حال اس کے بعد ہی غائب ہوئی ۔"

"ہاں ہاپکن نے یہ بات صحیح کہی تھی لیکن ممکن ہے کہ مارفین کچھ دنوں پہلے ہی غائب ہوئی ہو اور اس وقت تک انہیں وقت توجہ نہ دی ہو ۔ لیکن بعد میں اس کا اظہار ضروری سمجھا ہو ۔"

"لیکن مسز ہیلن نے اسے کیسے حاصل کیا ہوگا ؟"

"کچھ نہیں کہا جا سکتا ممکن ہے کسی ملازم کو رشوت دے کر ۔ ایسی صورت میں وہ ملازم اپنی زبان نہیں کھولے گا ۔"

"آپ کے خیال میں کیا دونوں نرسیں رشوت نہیں قبول کر سکتیں ۔"

لارڈ نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے کہا ۔ "نہیں وہ دونوں اپنے پیشے کے اصولوں پر سختی سے کاربند ہیں ۔ دوسری بات یہ بھی ہے کہ وہ موت سے پیدا ہونے والے سوالوں کو نظر انداز نہیں کر سکتی تھیں ۔"

"اچھا" پائرٹ نے کچھ سوچتے ہوئے آگے کہا ۔ "ہم پھر اپنے موضوع پر آتے ہیں وہ کون ہو سکتا ہے جس نے مارفین کی ٹیوب چرائی ہو ۔ ۔ ۔ کیتھرین کارلٹرے ۔ ۔ ۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ رحم کے جذبے نے اسے اکسایا ہو ۔ ۔ ۔ اور اس نے مارفین چرا کر

اپنی پھوپھی کے بار بار اصرار پر انگیٹھی دے رہی ہو۔ صرف رحم کے جذبے کے تحت اور میری گیلارڈ نے اسے ایسا کرتے ہوئے دیکھ لیا ہو۔ پھر ہم خالی مکان میں آتے ہیں۔ جہاں ہمیں کیتھرین تنہا سینڈوچ کاٹتے ہوئے ملتی ہے لیکن اب قتل کا مقصد بدل گیا۔ یہاں مقصد اپنی گردن بچانا ہے۔"

پیٹر لارڈ نے قدرے تیز لہجے میں کہا۔ "حیرت ہے میں آپ سے کہتا ہوں کہ کیتھرین اس قسم کی لڑکی نہیں ہے۔ دولت کی اہمیت اس کی نظر میں کچھ نہیں ہے یہی خیال میرا رڈرک ویلمین کے بارے میں بھی ہے۔ میں نے ایک بار اس موضوع پر دونوں کی گفتگو سنی تھی۔"

"آپ نے سنی ہوگی لیکن ان باتوں سے آپ عدالت میں شبہ نہیں پیدا کر سکتے"
پیٹر نے کہا۔ "لعنت ہے۔ آپ کی تمام گفتگو پھر اسی لڑکی کے گرد گھومنے لگی۔"

"میں دانستہ یہ سب کچھ نہیں کر رہا ہوں۔ حالات خود بخود اسے گھیرے میں لے لیتے ہیں۔ ہم کہانی کسی ڈھنگ سے کہیں کہانی کا مرکزی کردار کیتھرین ہی بن جاتی ہے۔"

"پیٹر نے کہا۔ "لیکن ایسا نہیں ہوا۔"

ہرقل پائرائٹ نے کہا۔ "کیتھرین کا رلزے کے کچھ دوسرے رشتہ دار ہیں یا نہیں مثلاً بھائی بہن، ماں، باپ وغیرہ۔"

"نہیں وہ یتیم ہے اور اس دنیا میں اکیلی ہے۔"

"کتنا دردناک ہے یہ سب۔ اچھا اگر کیتھرین مر جائے تو اس کی دولت کسے ملے گی؟"

"مجھے نہیں معلوم۔ میں نے اس طرح کبھی سوچا ہی نہیں۔"

پائرائٹ نے کہا۔ "تمہیں سوچنا چاہیئے کیا اس نے اپنا وصیت نامہ تیار کر دیا

لیا ہے۔

"مجھے اس سلسلے میں کچھ بھی نہیں معلوم۔" پیٹر نے کہا۔

ہرقل پائراٹ نے چھت کی طرف دیکھتے ہوئے کہا: "بہتر ہوگا کہ آپ اس بارے میں مجھے معلومات فراہم کریں۔"

"کیا۔۔۔!" پیٹر لارڈ نے اچانک چونکتے ہوئے کہا۔

"آپ اس وقت کیا سوچ رہے تھے۔ مسٹر لارڈ۔ اس کا خیال مت کیجئے کہ یہ بھی کیتھرین کے خلاف جا رہا ہے۔"

"آپ کیا سمجھے ہیں؟"

"میں یہ سمجھا ہوں کہ اس وقت آپ کے ذہن میں کوئی نئی بات آئی ہے! اس سلسلے میں کوئی حادثہ، یا کوئی اور بات۔ ورنہ پھر مجھے کسی دوسرے انداز سے سوچنا پڑے گا۔"

"لیکن وہ کوئی اہم بات نہیں ہے۔"

"چلیے میں مان لیتا ہوں کہ آپ کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے لیکن میں پھر بھی سننا چاہوں گا۔"

پیٹر نے بے دلی سے وہ تمام کہانی سنا دی۔ کہ کس طرح نرس ہاپکن کی کاٹیج میں میری نے میری کو اپنی وصیت تیار کرتے دیکھا تھا۔ اور اس پر ہنسی کا دورہ پڑ گیا تھا۔

پائراٹ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ "تو اس نے کہا تھا۔ حیرت ہے تو تم اپنا وصیت نامہ لکھ رہی ہو۔ واہ۔ واہ۔ کیا بات ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس کے ذہن میں یہ بات موجود تھی کہ میری گیرارڈ زیادہ دنوں زندہ نہیں رہے گی۔"

"میں اس سلسلے میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔" پیٹر لارڈ نے کہا۔

ہرقل پائیراٹ نرس ہاپکن کی کاٹیج میں بیٹھا تھا۔ وہ یہاں ڈاکٹر لارڈ کے ساتھ آیا تھا۔

ڈاکٹر لارڈ دونوں کا تعارف کرانے کے بعد باہر چلا گیا۔

نرس ہاپکن نے اسے ترچھی نظروں سے دیکھا اور فوراً اس کی غیر ملکی شخصیت سے متاثر ہو گئی۔

اس نے اداس چہرہ بناتے ہوئے دھیرے سے کہا: "ہاں واقعی یہ انتہائی خوفناک حادثہ ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں ایسا وحشت ناک حادثہ نہیں دیکھا۔ میری گیل ارڈ بے حد حسین لڑکی تھی۔ اور کسی وقت بھی فلموں میں جا سکتی تھی۔ اسکی خبر گیری کوئی مسئلہ نہیں تھی۔"

پائیراٹ نے چالاکی سے ایک سوال قائم کرتے ہوئے کہا: "آپ کا اشارہ شاید مسز ولیمن کے ذریعہ اس کی خبر گیری کی طرف ہے؟"

"ہاں میرا یہی مطلب ہے۔ مسز ولیمن نے اس پر ایک ہولناک تصور مسلط کر دیا تھا۔"

"ہولناک تصور؟"

"ہاں یہ بالکل فطری امر ہے۔" نرس ہاپکن نے بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔ "میرا مطلب ہے کہ میری ان کی خدمت میں جی جان سے لگی ہوئی تھی۔ اپنے تہذیب بھی رکھو رکھاؤ اور شیریں کلامی کے ساتھ اور میرا خیال ہے کہ اس سے مسز ولیمن بے حد متاثر تھیں۔"

"ہرقل پائرات نے کہا" مس کیتھرین شاید کبھی کبھی اپنی پھوپھی سے ملنے آتی تھیں۔
ممنا سب وقت ملنے پر ہی وہ انھیں دیکھنے آتی تھیں۔"

"کیا آپ کو مس کارلز سے نفرت ہے" پائرات نے پوچھا۔

نرس ہاپکن نے تلخی سے کہا "میری جیسی پیاری لڑکی کو زہر دے کر مار ڈالنے
الی لڑکی سے کیا میں محبت کروں گی۔"

"اوہ" پائرات نے کہا۔ "تو آپ نے یقین کر لیا ہے کہ میری کو زہر کیتھرین نے ہی
یا ہے۔"

"آپ کا مطلب کیا ہے۔ یقین کر لیا" نرس ہاپکن نے اسی تلخ لہجے میں کہا۔
"کیا آپ کو پورا یقین ہے کہ یہ کام کیتھرین نے ہی کیا ہے۔"
"یہ کام اور کون کر سکتا ہے۔ میں جاننا چاہوں گی۔ آپ یہ نہیں کہہ سکتے
یہ کام میں نے کیا ہے۔"
"میں یہ نہیں کہہ سکتا لیکن اس کا جرم ابھی تک ثابت نہیں ہو سکا ہے"
ئرات نے کہا۔

نرس ہاپکن نے کہا "یقین کیجئے یہ کام اسی نے کیا ہے۔ تمام چیزوں کے علاوہ
یہ جرم کے سائے اس کے چہرے پر بھی دیکھ سکتے ہیں۔ پھر اس کا مجھے اوپر سے
لے جا کر تک مصروف رکھنا۔ اور جب میں اس کی تلاش میں نکلی اور میری کو بیہوشی
عالم میں دیکھا تو یہ بھی میرے ساتھ تھی۔ لیکن اس کے چہرے پر اس کا کوئی اثر
نہیں تھا۔ جیسے سب کچھ توقع کے مطابق ہی ہوا ہو۔"
"ہرقل پائرات نے کہا" ابھی یہ معلوم کرنا تو دشوار ہے کہ یہ کام کس نے کیا ہے
دراں یہ بھی ممکن ہے کہ اس نے خود ہی زہر کھا لیا ہو۔"
"کیا مطلب خود کھا لیا ہو یعنی خودکشی۔ ایسی احمقانہ باتوں سے پہلے

میں نے کبھی نہیں سنی تھی "

ہرنل پائراٹ نے کہا "خودکشی کے لیے کوئی کسی سے مشورہ نہیں کرتا۔ نوجوان لڑکیاں بے حد جذباتی ہوتی ہیں بہت نازک مزاج" وہ تھوڑی دیر کے لیے رکا پھر کہا "ممکن ہے آپ کی نظر بچا کر اس نے چائے میں کوئی چیز ڈال کر پی لی ہو"

"اپنے کپ میں، یہی مطلب ہے نا آپ کا"

"ہاں، یہی مطلب ہے میرا۔ آپ پورے وقت اسی کی طرف تو نہ دیکھتی رہی ہوں گی"

میں اسے نہیں دیکھ رہی تھی۔ یہ سچ ہے اور اگر میں مان لوں کہ اس نے ایسا ہی کیا تو یہ احمقانہ کام اس نے کیوں کیا یہ سوال پیدا ہوتا ہے"

ہرنل پائراٹ نے اپنے مہذب انداز میں واپس لوٹتے ہوئے کہا، "نوجوان لڑکی کا دل جہاں تک میرا تجربہ ہے انتہائی جذباتی اور حساس ہوتا ہے۔ شاید ناکام محبت اس کا سبب ہو"

"لڑکیاں محبت کے لیے اپنی جان نہیں دیتیں" نرس ہاپکن نے کہا۔

"یعنی اسے کسی سے محبت نہیں تھی"

"نہیں وہ ہر طرح کے عشقیہ خیالات سے پاک اور اپنے کام میں منہمک رہنے والی لڑکی تھی"

"اتنا دلکش حسن رکھنے کی وجہ سے نوجوان اسے پیار بھری نظروں سے ضرور دیکھتے ہوں گے"

"میری ایسی لڑکی نہیں تھی۔ جو سیکس اپیل پیدا کرنے کی کوشش میں لگی رہتی۔ وہ بالکل سیدھی سادی لڑکی تھی"

"لیکن قصبے میں نوجوان لڑکے ہوں گے وہ اسے دیکھتے ہوں گے اور ایسا ناممکن

ہے کہ ان میں کسی نے اس کی طرف محبت کا ہاتھ نہ بڑھایا ہو"۔

"ہاں ایک ایسا لڑکا تھا۔ ہیڈ بک لینڈ" نرس ہاپکن نے کہا۔

پائراٹ نے ہیڈ بک لینڈ سے متعلق دیگر تفصیلات اس سے پوچھیں۔

"ہاں ہیڈ میری پر جان دیتا تھا۔ لیکن میں نے میری سے کہا تھا کہ وہ اس سے تعلقات نہ بڑھائے"۔

"جب میری نے تعلقات ختم کرنے چاہے ہوں گے تو وہ ناراض ضرور ہوا ہوگا"۔

"ہاں تھوڑا بہت ناراض تو ہوا ہی تھا" نرس نے کہا" اور اس کا ذمہ دار وہ مجھے سمجھتا تھا"۔

"اس کے خیال کے مطابق میری نے آپ کے بہکانے سے تعلقات ختم کیے"۔

"ہاں وہ یہی کہتا تھا اور مجھے یہ مشورہ دینے کا پورا حق حاصل تھا۔ کچھ بھی ہو اس دنیا کے تھوڑے بہت تجربات مجھے ہیں۔ میں اس لڑکی کو گڑھے میں گرتے نہیں دیکھ سکتی تھی"۔

"میری میں آپ اتنی دلچسپی کیوں لیتی تھیں"۔

"یہ میں نہیں کہہ سکتی" نرس ہاپکن نے کچھ تامل کرتے ہوئے کہا" اس کا شرمیلا مزاج یا اس کی معصومیت، کچھ بھی اس کی وجہ ہو سکتی ہے"۔

پائراٹ نے پوچھا" میری غالباً لاج کیپر گیرارڈ کی لڑکی تھی"۔

نرس ہاپکن نے کہا۔" ان لوگوں کا یہی خیال ہے"۔ وہ ایک لمحے کے لیے رکی۔ پھر اس نے کہا۔" دراصل وہ لاج کیپر گیرارڈ کی لڑکی نہیں تھی اس کا باپ انتہائی معزز شخص تھا۔

"اوہ" پائراٹ نے کہا" اور اس کی ماں"؟

"اس کی ماں مسز ڈلمین کی ذاتی ملازمہ تھی۔ اس نے میری کے پیدا ہونے کے بعد مسٹر گیرارڈ سے شادی کی تھی۔"

"بڑی عجیب بات بتا رہی ہیں آپ" پائرات نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

نرس ہاپکن کا چہرہ دمک اٹھا۔ کسی کو جب ایسی بات معلوم ہو جاتی ہے جو کسی دوسرے کو نہ معلوم ہو تو اسے خوشی ہوتی ہے۔ "مجھے یہ بات اتفاقاً معلوم ہوئی۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اس معلومات کے حاصل کرنے میں نرس اوبرین نے خاص طور پر میری مدد کی۔ وہ ایک الگ کہانی ہے۔ اور اس کا اس کیس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا تھا ماضی کی گذری ہوئی کہانیاں دلچسپ ہوتی ہیں۔ ساتھ ہی پر درد بھی۔ یہ دنیا دکھوں سے بھری ہوئی ہے۔"

پائرات اس کی باتیں غور سے سن رہا تھا۔ اس نے پوچھا۔ "لیکن آپ کو معلوم تو ہوگا کہ اس کا حقیقی باپ کون تھا؟"

"ہاں لیکن میں اس طرح کہہ سکتی ہوں کہ نہیں۔ ماضی کے گناہوں کی پرچھائیاں طویل ہو جاتی ہیں۔ لیکن میں یہ بتانا نہیں چاہتی۔"

پائرات نے یہ سن کر اپنی بات دوسرے زاویے سے شروع کی "مجھے آپ سے باتیں کر کے بہت خوشی ہوئی۔ اور آپ کی ایک ایک بات پر مجھے پورا بھروسہ ہے۔"

نرس ہاپکن کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

پائرات نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "میں راڈرک ویلمن کے بارے میں کچھ جاننا چاہتا ہوں میں نے سنا ہے کہ میری گیرارڈ میں وہ دلچسپی لے رہے تھے۔"

"ہاں مسٹر روڈرک اسے پیار بھری نظروں سے دیکھنے لگے تھے۔"

مس کارلزے سے منگنی برقرار رہنے کے باوجود۔"

"اگر آپ مجھ سے پوچھیں تو اس نے مس کیتھرین کو کبھی پسند نہیں کیا۔"
پائراٹ نے اس سے پوچھا: "کیا میری گیرارڈ نے اس محبت کی حوصلہ افزائی کی تھی؟"
نرس ہاپکن نے جلدی سے کہا۔ "اس نے صرف رسمی تعلقات استوار کیے تھے۔"
"کیا وہ روڈرک سے واقعی محبت کرتی تھی؟"
"شاید نہیں۔"
"لیکن وہ اسے پسند ضرور کرتی تھی؟"
"ہاں روڈرک اسے پسند تھا۔"
"اور میرا خیال ہے کہ یہ تعلقات آگے چل کر کچھ اور شکل اختیار کر سکتے تھے۔"
"ممکن ہے۔ لیکن میری کسی معاملے میں جلدبازی نہیں کرتی تھی۔ جب تک مس کارلزے سے منگنی تھی۔ اس نے اس سے کوئی بات نہیں کی۔ اور منگنی ختم ہوجانے کے بعد جب وہ اس سے لندن میں ملا تو بھی اس نے انکار کر دیا تھا۔"
"روڈرک ویلمین کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے" پائراٹ نے پوچھا۔
نرس ہاپکن نے جواب دیا: "وہ ایک اچھا نوجوان ہے۔ اس میں بے باکی اور رعایت گوئی کی خصوصیت موجود ہے۔"
"کیا اسے اپنی چچی لارا سے بہت زیادہ محبت تھی؟"
"میں تو ایسا ہی سمجھتی ہوں۔"
"کیا بیماری کے دوران وہ ان کے پاس زیادہ وقت گزارتا تھا؟"
"آپ کا مطلب شاید دوسرے دورے کے بعد سے ہے۔ وہ ان کے انتقال سے صرف ایک دن پہلے آیا تھا۔ لیکن وہ ان کے کمرے میں نہیں گیا۔"

"کیا یہ سچ ہے"۔
مسز دلبین نے اسے یاد نہیں کیا اور نہ ہم نے سوچا تھا کہ وہ اتنی جلدی ہم سے جدا ہو جائیں گی۔ اکثر نوجوانوں کو بیمار خواتین کے کمرے کے اندر جانے تامل ہوتا ہے روڈرک بھی انھیں میں سے ایک ہے۔ وہ انھیں بے ترتیب حالت میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا آپ اسے محبت میں کمی نہیں کہہ سکتے"۔
پائرائٹ نے نرس ہاپکن کی بات پوری طرح سمجھتے ہوئے گردن ہلائی۔ پھر کہا "کیا آپ یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہیں کہ مسٹر دلبین مسز لارا کے کمرے میں ان کے انتقال سے پہلے نہیں گئے"۔
"بالکل، میں ڈیوٹی پر تھی۔ نرس اوبرین نے تین بجے صبح مجھ سے چارج لیا تھا لیکن اس نے بھی اس کے متعلق کچھ نہیں بتایا"۔
"ہوسکتا ہے وہ آپ کی غیر موجودگی میں اندر گیا ہو"۔
نرس ہاپکن نے کچھ ناراض ہوتے ہوئے کہا" میں اپنے مریضوں کو تنہا چھوڑنے کی عادی نہیں ہوں"۔
"دل آزاری کی معافی چاہتا ہوں لیکن ممکن ہے جب آپ کسی کام سے مثلاً پانی گرم کرنے یا کسی دوسرے ضروری کام سے گئی ہوں"۔
"وہاں میں بوتلوں کو صاف کرکے دوبارہ پانی بھرنے کے لئے گئی تھی کیونکہ گرم پانی کا انتظام باورچی خانے میں ہے"۔
"کیا آپ کو وہاں زیادہ وقت لگا"۔
"مشکل سے پانچ منٹ"۔
"ہاں تو اسی دوران مسٹر روڈرک اندر جا سکتے تھے"۔
"اگر اس نے ایسا کیا تو بہت پھرتی سے یہ کام کیا ہوگا"۔

پائراٹ نے نرس سے کہا: "ابھی آپ نے کہا تھا کہ ڈاکٹر لارڈ ان نوجوانوں میں سے ہے جنہیں بیمار خواتین کے کمرے میں جانے سے شرم آتی ہے۔ خیر آپ کیا مجھے میری گیرارڈ کے بارے میں کچھ اور بتا سکتی ہیں؟"

نرس نے تھوڑی دیر سوچنے کے بعد جواب دیا: "شاید اب میں اس کے بارے میں مزید کچھ نہیں جانتی۔"

سیاہ لباس میں مسز بشپ کی پر جلال اور رعب دار شخصیت دیکھ کر ہرقل پائراٹ ان کے سامنے ایک عام آدمی کی طرح بیٹھ گیا۔

مسز بشپ سے اپنے مطلب کی بات اگلوانا اتنا آسان نہیں تھا۔ وہ قدامت پرست خاتون تھیں۔ غیر ملکی لوگوں سے وہ کم ہی بے تکلف ہو پاتی تھیں اور ہرقل پائراٹ کا تعلق بہرحال دوسرے ملک سے تھا۔ ان کی گفتگو سے کوئی نتیجہ اخذ کرنے میں پائراٹ کو ناکامی نظر آرہی تھی وہ اسے شبہ کی نگاہ سے دیکھ رہی تھیں۔

ڈاکٹر لارڈ کے تعارف نے ماحول کو کسی حد تک نرم اور سازگار بنا دیا۔

ڈاکٹر لارڈ کے باہر چلے جانے کے بعد مسز بشپ نے کہا۔ "ڈاکٹر لارڈ بہت ہوشیار ڈاکٹر ہیں یہاں کئی برس رہے ڈاکٹر رینسم کا مزاج اس قصبے میں رہنے والے لوگوں کو بہت پسند تھا۔ ڈاکٹر لارڈ نوجوان ہیں اور اسی لیے کچھ غیر ذمہ دار ہیں یہ نوجوان صرف ایک ہی خوبی کا مالک ہے کہ یہ اپنے پیشے میں بے حد ہوشیار رہے ہے۔"

یوں تو ہرقل پائراٹ چالاکی سے لوگوں کو اپنے شیشے میں اتارنے میں ماہر تھا لیکن وہ مسز بشپ کے معاملے میں بے بس ہو رہا تھا۔

"مسز ولمین کی موت کا مجھے بے حد افسوس ہوا۔ قصبے میں ہر آدمی ان کی عزت کرتا تھا۔ مس کیتھرین کارلنے کی گرفتاری اس خاندان کے لیے انتہائی توہین آمیز ہے اور پولیس کے پاگل جنگلی کتوں کی بیوقوفی کا ایک نیا ثبوت۔" میری گیرارڈ کی موت کے بارے میں مسز بشپ کے خیالات انتہائی مبہم تھے۔

پائرائٹ نے اپنا آخری پتہ پھینکا اور اپنے سینڈرنگم کے سفر کے متعلق بتانے لگا اس کا لہجہ نہایت شائستہ تھا۔

مسز بشپ دلچسپی سے ہر قل پائرائٹ کی باتیں سن رہی تھیں۔ وہ ایک شہزادی کی شادی کا تذکرہ کر رہا تھا۔ اس نے فوراً بات بدلتے ہوئے کہا۔ "میرا خیال ہے کہ مسز ولمین بھی اپنی بھانجی کیتھرین کی شادی کے لیے فکر مند تھیں۔"

مسز بشپ نے سر جھکاتے ہوئے کہا "ہاں۔ واقعی مس کیتھرین اور مسٹر روڈرک کی منگنی ہو جانے سے انھیں بڑا سکون ملا تھا۔ وہ چاہتی تھیں کہ دونوں شادی کر لیں"۔

پائرائٹ نے خطرہ مول لیتے ہوئے بات کو آگے بڑھانے کی کوشش کی۔ "یہ منگنی شاید صرف ان کو خوش کرنے کے لیے ہی کی گئی تھی؟"

"نہیں میں ایسا نہیں سمجھتی مسٹر پائرائٹ۔ کیتھرین مسٹر روڈرک کو بہت چاہتی تھی۔ وہ بہت والہانہ پیار کرنے والی وفادار لڑکی ہے۔"

"اور مسٹر روڈرک ولمین؟"

مسز بشپ نے یقین کے ساتھ کہا "مسٹر روڈرک بھی کیتھرین کو چاہتے تھے۔"

پائرائٹ نے کہا "اور اب شاید یہ منگنی ٹوٹ چکی ہے۔"

"روڈرک آستین کا سانپ نکلا۔" مسز بشپ نے کہا۔

پائرائٹ نے ان کی ہمدردی حاصل کرنے کی غرض سے کہا "ہاں واقعی۔"

مسز بشپ کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔ انھوں نے کہا "ہمارے ملک کی تہذیب

ہے کہ مرحومین کا نام احترام سے لیا جائے لیکن پھر بھی میں یہ کہوں گی کہ میری گیراڈ ضرورت سے زیادہ ہوشیار تھی۔"

پائراٹ نے کچھ سوچتے ہوئے ان کی طرف دیکھا۔ اس نے انھیں چکمہ دیتے ہوئے کہا "یہ سن کر مجھے حیرت ہوئی۔ میں نے اس کے بارے میں سنا ہے کہ وہ بہت سادہ لوح تھی۔"

مسز بشپ کے چہرے میں ہلکی سی لرزش ہوئی: "وہ بہت چالاک تھی مسٹر پائراٹ لوگ اس سے فوراً متاثر ہو جاتے تھے جیسے نرس ہاپکن یا جیسے مرحومہ مالکن۔"

پائراٹ نے تائید میں گردن ہلائی۔

"ہاں یہ بالکل سچ ہے۔" مسز بشپ نے پائراٹ کی طرف دیکھتے ہوئے آگے کہا۔ "مسز ولمین بیمار تھیں، اور میری گیراڈ ان کا اعتماد حاصل کرکے انھیں کے راستے میں کانٹے بوتی رہی اسے اچھی طرح معلوم تھا کہ روٹی میں کس طرف مکھن لگا ہوا ہے اور کس طرف روٹی سوکھی ہے۔ وہ ہمیشہ ان کے آس پاس منڈلاتی رہتی تھی۔ انھیں اخبار پڑھ کر سناتی۔ ان کے لیے گلاب کے گلدستے لاتی۔ اور مسز ولمین بھی ہر وقت "میری کہاں چلی گئی"، "میری ادھر آؤ"، "میری ادھر جاؤ" کرتی رہتی تھیں۔ جو پیسہ انھوں نے اس کی تعلیم و تربیت پر خرچ کیا وہ غیر ضروری تھا۔ آخر وہ تھی کون صرف لاج کیپر گیراڈ کی بیٹی نا۔ حالانکہ وہ بھی اس سے بے حد نفرت کرتا تھا۔"

اب صرف پائراٹ کی ہوں، ان کی حوصلہ افزائی کے لیے کافی تھی۔

"اور دیکھو نا مسٹر راڈی کو اس نے کس ہوشیاری سے پھانس لیا۔ مس کیتھرین جیسی سیدھی سادی لڑکی اس کی چال کچھ ہی نہیں سکی میں یہ نہیں کہتی کہ اس میں روڈرک کا ہاتھ بالکل نہیں ہے۔ مرد تو ہوتے ہی ایسے ہیں کوئی اچھی صورت دیکھی اور پھسل گئے۔"

"میرا خیال ہے میری کو اپنے طبقے کا کوئی اور فرد بھی چاہتا ہوگا۔"

"ہاں، رونس بگ لینڈ کا لڑکا ٹیڈ اسے بہت چاہتا تھا۔ وہ بہت اچھا لڑکا ہے لیکن ہماری حسین حور کو وہ مناسب نظر نہیں آیا۔ اس کا حسن اس محبت کو برداشت نہیں کر سکا۔"

پائراٹ نے کہا، "میری کے اس سلوک سے کیا وہ ناراض نہیں ہوا ہوگا؟"

"کیوں نہیں۔ اس نے میری گیرارڈ کو مسٹر راڈی سے ملنے سے روکا تھا۔ میں اس لڑکے کی اس حرکت کو برا نہیں سمجھتی اسے ناراض تو ہونا چاہیئے۔"

"مجھے بھی آپ کی بات سے اتفاق ہے۔" پائراٹ نے کہا، "آپ کی گفتگو کا انداز اور سوچنے کا ڈھنگ مجھے بہت پسند آیا۔ بہت کم لوگوں میں یہ سلیقہ ہوتا ہے۔ جو حقائق کو بہتر طریقے سے پیش کر سکیں۔ یہ خدا کا انعام ہے جو آپ کو حاصل ہے۔ اس گفتگو سے میری گیرارڈ کی تصویر اب صاف نظر آرہی ہے۔"

مسز بشپ نے کہا: "حالانکہ میں نے میری کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ مجھے کہنا بھی نہیں چاہیئے وہ مر چکی ہے لیکن یہ ضرور کہوں گی کہ اس نے دوسروں کے لیے بہت سی پریشانیاں پیدا کر دی ہیں۔"

"اور یہ پریشانیاں کب ختم ہوں گی خدا ہی جانے۔" پائراٹ نے کہا۔

"یہی میں کہتی ہوں۔" مسز بشپ نے کہا، "اگر میری مالکن زندہ ہوتیں تو یہ جھگڑا ضرور ان کی جان لے لیتا۔ ان کی میری سے محبت نے ہی یہ گل کھلائے ہیں اور نہ معلوم اب ان کا خاتمہ کب اور کیسے ہوگا۔"

"کیا آپ اپنی بات اور وضاحت سے سمجھائیں گی؟" پائراٹ نے مودبانہ کہا۔

مسز بشپ نے سنجیدگی سے کہا: "میری بہن کرنل ریڈالف کے یہاں ملازم تھی۔ جب وہ مرا تو اپنی ساری جائداد کسی اور کو دے گیا اور اس کی بیوی بیچاری جھونپڑا

میں زندگی گزار کر مرگئی ۔"

"آپ کا مطلب ہے کہ مسز ولمین اگر زندہ رہتیں تو اپنی ساری دولت میری گیرارڈ کو دے جاتیں ؟" پائرائٹ نے پوچھا ۔

مسز بشپ نے کہا ۔ "یہ میرے لیے کوئی حیرت کی بات نہ ہوتی ۔ اس لیے کہ میری اپنی خدمت گزاری سے ان کے دل میں اتنی ہی جگہ بنا چکی تھی ۔ مجھے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اگر میں اس کے خلاف ایک لفظ کہتی تو مسز ولمین میرا سر اتار لیتیں ۔ حالانکہ میں ان کے پاس بیس برس سے کام کر رہی تھی ۔ زمانہ بڑا بے وفا ہے ۔ مسٹر پائرائٹ اگر آپ اپنا کام محنت اور ایمانداری سے کرتے رہیں تو کوئی آپ کی عزت نہیں کرے گا ۔"

"افسوس" پائرائٹ نے کہا ۔

"لیکن بے ایمانی اور بداعمالی زیادہ دور تک ساتھ نہیں دیتیں ۔ یہ فطرت کا اصول ہے ۔"

"دیکھو نا میری گیرارڈ آخر مرہی گئی ۔" پائرائٹ نے کہا ۔

"ہاں حالات اس کی امید کے برعکس وجود میں آئے ۔" مسز بشپ نے اطمینان سے کہا ۔

پائرائٹ نے کہا "لیکن اس کی موت جن حالات میں ہوئی ہے وہ ناقابل توضیح ہیں ۔"

"یہ پولیس کے جوانوں کی بے وقوفی ہے ۔" مسز بشپ نے کہا "مس کارلسے کسی بہ رہبر کیوں دے گی ۔ اس انوکھی اختراع پر میں کبھی بھروسہ نہیں کر سکتی ۔ یہ پولیس والوں کے ذہنی دیوالیہ پن کا ثبوت ہے ۔"

"لیکن کیا یہ حادثہ اپنے آپ انوکھا نہیں ہے ؟"

مسز بشپ نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔ مس کیتھرین ایک حساس نوجوان لڑکی ہے وہ اپنی پھوپھی کے سامان اکٹھا کرنے جیسے دردناک کام میں مصروف تھی۔ کہ یہ حادثہ ہوگیا۔"

"اگر آپ اس کی تھوڑی مدد کردیتیں تو یہ کام مس کارلز کے لیے آسان ہوجاتا۔" پائراٹ نے مہذب انداز میں کہا۔

"ہاں میں نے چاہا تھا، مسٹر پائراٹ کہ میں اس کا ہاتھ بٹاؤں لیکن اس نے مجھے سختی سے منع کردیا تھا مس کیتھرین کچھ مغرور ہے اس لیے میں اس بات کو نظرانداز کرگئی۔"

"کیا پھر آپ اس کے ساتھ نہیں گئیں۔"

"میں ایسی جگہ جانا پسند نہیں کرتی جہاں میری ضرورت محسوس نہ کی جائے۔"

پائراٹ نے شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا" اور اس لیے بھی کہ آپ کے پاس دوسرے ضروری کام بھی ہو سکتے تھے اس صبح۔"

"اس دن بہت گرمی تھی۔ اور حبس بھی بہت ہو رہا تھا۔" مسز بشپ نے کہا" مجھے یاد ہے کہ میں اس کے بعد مسز ویلمین کی قبر پر گئی وہاں میں نے پھول چڑھائے۔ اور دیر تک رکی رہی۔ میں دوپہر کے کھانے میں دیر سے گھر پہونچی میری بہن مجھ سے ناراض بھی ہوئی کہ اتنی دھوپ اور گرمی میں باہر گھوم رہی تھی۔"

پائراٹ نے پیار سے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔"آپ کی یہ محبت قابل قدر ہے۔ ورنہ مرنے کے بعد کون کس کو یاد رکھتا ہے۔ مسٹر روڈرک بھی اس رات اپنی چچی سے نہیں ملے وہ اپنے آپ کو ملامت کررہے ہوں گے کہ وہ آخری وقت میں انھیں دیکھ نہ سکے لیکن انھیں کیا معلوم کہ وہ اتنی جلدی انتقال کرجائیں گی۔"

"وہ مسٹر پائرٹ آپ غلط کہہ رہے ہیں۔ میں آپ کو بتاتی ہوں۔ روز ڈرک اپنی چچی کو دیکھنے گیا تھا۔ میں باہر ذرا دور کھڑکی کے قریب تھی۔ میں نے نرس کو نیچے جاتے دیکھا، سوچا کہ اندر جاؤں شاید مسز ویلمین کو میری ضرورت پڑے۔ اس لیے کہ نرسیں آپ جانتے ہیں کہ باہر نکل کر باتوں میں لگ جاتی ہیں۔ ویسے نرس ہاپکن اتنی بری نہیں ہے جتنی وہ آئرش نرس او برین۔ میں اندر جانا چاہتی تھی کہ اسی وقت راڈی مریضہ کے کمرے میں داخل ہوا۔ مجھے نہیں معلوم کہ مسز ویلمین نے اسے دیکھا یا نہیں بہرحال اسے اس بات کا مطلق ملال نہ ہوگا کہ وہ انھیں آخری وقت دیکھ نہیں سکا۔"

پائرٹ نے کہا "مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی۔ ویسے شاید وہ مریضوں کے کمرے میں جانے سے کتراتا ہے۔"

"وہ ہمیشہ سے ہی کچھ شرمیلا سا ہے۔"

پائرٹ نے کہا "مسز بشپ میں آپ سے بے حد متاثر ہوا۔ آپ کی قوت فیصلہ بہت اچھی ہے۔ میرے دل میں آپ کی عزت بڑھ گئی کیا میری گیرارڈ کی موت کے بارے میں آپ اپنا خیال ظاہر کریں گی؟"

مسز بشپ نے نتھنے پھلاتے ہوئے کہا "صاف ہے۔ میرا خیال ہے کہ ایبٹس کے یہاں کا فش پیسٹ زہر آلود تھا جو مہینوں سے الماری میں بند ہوگا۔ میری بھانجی بھی ایک بار اسے کھا کر شدید بیمار ہوگئی تھی۔"

"لیکن طبی معائنہ سے اس کے جسم میں مارفین کا پتہ چلا ہے۔"

"میں مارفین کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔ ڈاکٹروں کا کیا ہے انھیں کہہ دو جسم میں یہ ہونا چاہیئے وہ کہہ دیں گے کہ جسم میں یہ موجود ہے۔ میرے خیال میں سڑے ہوئے فش پیسٹ کے علاوہ میری گیرارڈ کی موت کا کوئی اور سبب نہیں ہے۔"

"کیا آپ یہ نہیں سمجھتیں کہ اس نے خودکشی کی ہوگی۔"

"وہ" مسز بشپ نے حیرت سے آنکھیں پھیلاتے ہوئے کہا: "بالکل نہیں، اس نے ابھی تک مسٹر ماڈی سے شادی کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تھا۔ اس لیے خودکشی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔"

اتوار ہونے کی وجہ سے ٹیڈ بگ لینڈ اپنے باپ کے فارم میں مل گیا۔

ٹیڈ بگ لینڈ سے بات چیت شروع کرنے میں ہرقل پائرات کچھ پریشانی محسوس کر رہا تھا لیکن اس لڑکے نے فوراً اپنے آنے کا مدعا بیان کر دیا۔

ٹیڈ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا: "تو آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ میری کو کس نے قتل کیا یہ ایک عجیب بات ہے۔"

ہرقل پائرات نے کہا: "یعنی آپ کو اس بات سے اتفاق نہیں ہے کہ یہ قتل مس کیتھرین کارلیزے نے کیا ہے۔"

ٹیڈ بگ لینڈ نے بچکانہ انداز میں تیوری چڑھاتے ہوئے رک رک کر کہا: "مس کارلیزے ایک شریف خاتون ہیں کوئی یقین ہی نہیں کر سکتا کہ وہ اس قسم کے تشدد پر آمادہ ہو سکتی ہیں۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کیا ایک مہذب خاتون یہ کام کر سکتی ہے۔"

ہرقل پائرات نے کہا: "ایسا لگتا تو نہیں ہے لیکن کہتے ہیں کہ اس کا سبب حسد تھا۔" یہ کہہ کر وہ غور سے خوبصورت نوجوان کو دیکھنے لگا۔

ٹیڈ بگ لینڈ نے کہا: "حسد، ہاں اس کے تحت کچھ لوگ ایسا قدم اٹھا لیتے ہیں لیکن مس کیتھرین سے اس کی توقع نہیں کی جا سکتی۔"

لیکن میری گیرارڈ کی موت ہوئی ہے۔ اور وہ فطری نہیں تھی۔ کیا آپ کوئی ایسا

بات بتا سکتے ہیں جس سے اصل قاتل کا پتہ چل سکے :

نوجوان نے آہستہ سے اپنی گردن ہلائی اور کہا : میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ کیسے ممکن ہوا۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا کہ میری کو قتل بھی کیا جا سکتا ہے ۔ وہ بالکل پھول جیسی تھی خوبصورت اور بے ضرر "

اچانک ہرکول پائرائٹ کے ذہن میں ایک نیا خیال پیدا ہوا ۔ اس کے ذہن میں میری گیرارڈ کے مختلف کردار ابھرے ۔ وہ بالکل پھول جیسی تھی ۔ پیٹر لارڈ کا کہنا ہے وہ بہت شریف لڑکی تھی ! نرس ہاپکن نے کہا تھا ، وہ کسی بھی وقت خلمہ میں جا سکتی تھی ۔ مسز بشپ نے اس سے جلتے ہوئے کہا تھا ۔ اس کا حسن ٹیڈ کی محبت کو برداشت نہیں کر سکتا ، اور اب آخر میں کچھ شرماتے ہوئے یہ نوجوان ٹیڈ بگ لینڈ کہہ رہا ہے ، وہ بالکل پھول جیسی تھی ۔

اس نے کہا " لیکن پھر ...." وہ اپنا ہاتھ پھیلا کر ایک دم رک گیا ۔

ٹیڈ نے کہا " میں جانتا ہوں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں میری کی موت فطری نہیں تھی لیکن مجھے حیرت ہے ...."

وہ کہتے کہتے رکا ۔

پائرائٹ نے کہا " ہوں "

ٹیڈ نے کہا " مجھے یقین نہیں آتا ۔ شاید کوئی حادثہ ہوا ہوگا "

" حادثہ ۔ لیکن کیسا حادثہ " پائرائٹ نے پوچھا ۔

" مجھے معلوم ہے سر میں جانتا ہوں کہ اس بات پر کوئی یقین نہیں کرے گا میں نے بہت سوچا ہے .... بہت سوچا ہے ۔ اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ شاید کوئی حادثہ ہوا ہوگا ۔ دھوکے میں وہ کچھ کھا گئی ہوگی "

وہ پائرائٹ کی طرف دیکھ رہا تھا اور کچھ پریشان تھا کہ وہ اپنی بات میں

اثر نہیں پیدا کر سکا۔

پائرات ایک دو لمحے خاموش رہا۔ آخر وہ بولا "آپ کا اس طرح سوچنا میرے لیے دلچسپی کا باعث ہے۔"

ہیڈ مسٹر لینڈ نے کہا "میں نے ایسا محسوس کیا ہے سر، لیکن میں آپ کے کیوں اور کیسے کا جواب نہیں دے سکتا۔"

ہرقل پائرات نے کہا "احساسات بھی کبھی کبھی بہت اہم رول ادا کرتے ہیں۔ معاف کیجیے گا شاید میری کسی بات سے آپ کے دل کو ٹھیس پہونچے لیکن کیا آپ کو میری سے محبت تھی؟"

اس کا چہرہ سرخ ہو گیا لیکن اس نے بالکل سیدھا جواب دیا "آس پاس کے بیشتر لوگوں کو میرے اور میری کے تعلقات کا علم ہے۔"

"کیا آپ اس سے شادی کرنا چاہتے تھے؟"

"ہاں"

"لیکن شاید اس نے ایسا نہیں سوچا تھا۔"

ہیڈ کا چہرہ سخت ہو گیا۔ اس نے کہا "کبھی کبھی آدمی اپنے فیصلے سے زیادہ دوسروں کے کہنے پر عمل کرنے لگتا ہے۔ میری گیرارڈ میرے لندن سے تعلیم حاصل کر کے جب واپس آئی تو وہ بہت بدل چکی تھی۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ اسے کس نے بہکایا۔ وہ میرے لیے بہت اچھی لڑکی تھی۔ لیکن بہرحال وہ مسٹر روڈرک جیسے آدمی کے لیے بہتر لڑکی نہیں تھی۔"

ہرقل پائرات نے اسے دیکھتے ہوئے کہا "کیا آپ مسٹر ولمین کو پسند نہیں کرتے؟"

ہیڈ نے تلخ لہجے میں جواب دیا "میں کون ہوتا ہوں انھیں پسند یا ناپسند کرنے والا۔ میں انھیں برا نہیں کہتا وہ بھی آخر انسان ہیں ان کے پاس دماغ ہے لیکن دماغ ہر جگہ کام نہیں دیتا

مثلاً آپ کو نہیں معلوم کہ کار کس اصول کے تحت چلتی ہے اور اگر آپ کی کار رک جائے تو آپ کا دماغ ایک بچے سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔"

"یقیناً" پائراٹ نے کہا۔ "اور ہاں آپ بھی تو کسی گیرج ہی میں کام کرتے ہیں۔"

"ہاں نیچے سڑک کے کنارے ہیبنڈر سنز میں" ٹیڈ بگ لینڈ نے کہا۔

"میری گیرارڈ کے جانے کے وقت آپ گیرج میں ہی رہے ہوں گے۔"

ٹیڈ نے کہا "ہاں اس وقت میں ایک صاحب کی کار ٹھیک کر رہا تھا۔ کار بند ہو گئی تھی اور بند ہونے کی وجہ میری سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔ میں ایک کے بعد ایک پرزے چیک کر رہا تھا اور سوچ رہا تھا کہ وہ دن بھی کیا دن تھے جب ہم میٹھے پھول توڑنے جایا کرتے تھے۔ یہ اس کے باہر جانے سے پہلے کی بات ہے۔"

اس کا چہرہ بچوں کی طرح معصوم تھا۔ ہرکل پائراٹ خاموشی سے اس کی باتیں سن رہا تھا۔ اس نے آگے کہا "میں نے مسٹر روڈرک ولمین کے بارے میں جو کہا اسے آپ بھول جائیے۔ میرا لہجہ کچھ تلخ ہو گیا تھا۔ اس لیے کہ ان دونوں کی قربت میرے لیے تکلیف دہ تھی۔"

"کیا میری کو روڈرک سے محبت تھی؟" پائراٹ نے پوچھا۔

ٹیڈ نے ماتھا سکوڑتے ہوئے کہا۔ "میں .... میں .... ہو سکتا ہے .... لیکن میں اس سلسلے میں کیا کہہ سکتا ہوں۔"

"میری کی زندگی میں کیا کوئی اور آدمی بھی آیا تھا۔ کوئی بھی آدمی جو ملک کے باہر رہتے وقت اس کے قریب رہا ہو۔"

"میں نہیں کہہ سکتا کیونکہ اس سلسلے میں اس نے مجھے کبھی کچھ نہیں بتایا۔"

"یہاں میڈنسفورڈ میں اس کا کوئی دشمن؟"

"اسے زیادہ لوگ نہیں جانتے تھے۔

پائرات نے پوچھا: "کیا مسز بشپ جو ہٹر بری میں ملازم تھیں اسے پسند کرتی تھیں؟"

"اوہ، انھیں نہ معلوم کیوں میری سے چڑ تھی انھیں یہ سخت ناپسند تھا کہ مسز ولمین اس پر اتنی توجہ دیتی ہیں۔"

پائرات نے پوچھا: "کیا میری یہاں آنے کے بعد خوش تھی؟"

"ہاں وہ یہاں خوش تھی۔" ٹیڈ نے کہا۔ میں بے جھجک یہ کہہ سکتا ہوں کہ اگر نرس ہاپکن اسے نہ بہکاتی تو وہ نرسنگ اور مالش کی تربیت حاصل کرنے بیرون ملک نہ جاتی۔"

"نرس ہاپکن میری کو بے حد چاہتی تھی۔" پائرات نے کہا۔

"ہاں اسے میری سے بہت محبت تھی۔ لیکن اسے ہر آدمی کے معاملات میں ٹانگ اڑانے کی عادت ہے۔"

پائرات نے کہا: "ان لیجئے کہ نرس ہاپکن میری کے بارے میں کچھ ایسی باتیں جانتی ہو۔ جو اس کے نزدیک منسخ کر سکتی ہوں تو کیا وہ ان باتوں کو راز رکھے گی؟"

ٹیڈ بگ لینڈ اشتیاق سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اس نے کہا: "میں آپ کی بات نہیں سمجھ سکا۔"

"میرا مطلب ہے کہ اگر نرس ہاپکن میری کے بارے میں کچھ ایسی باتیں جانتی ہو۔ جو اس کے خلاف جاتی ہوں۔ تو کیا وہ اپنی زبان بند رکھے گی؟"

ٹیڈ نے کہا "نرس ہاپکن کوئی بات اپنے تک محدود نہیں رکھ سکتی۔ بکواس کرتے رہنا اس کا شوق ہے۔ لیکن اگر وہ زبان بند رکھ سکتی ہے تو صرف میری کی خاطر کے لیے" وہ ایک لمحے کے لیے رکا پھر اس نے پوچھا "کیا میں آپ سے پوچھ سکتا ہوں کہ آپ یہ سوال کیوں کر رہے ہیں؟"

پائرٹ نے کہا: "میں نے اس کی باتوں سے اندازہ لگایا کہ وہ کوئی بات چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ چاہے ہی وہ بات میرے لیے معاون ثابت نہ ہو سکے لیکن بہر حال وہ کچھ نہ کچھ چھپا ضرور رہی ہے۔ میرا خیال ہے وہ کوئی ایسی بات ہو گی جو میری کے کردار کو داغدار بناتی ہو۔"

ٹیڈ نے بے چارگی سے اپنا سر ہلایا۔

ہرکول پائرٹ نے ایک لمبی سانس لیتے ہوئے کہا: "اچھا۔ آپ کی باتیں ممکن ہے میری کچھ مدد کر سکیں۔"

ہرکول پائرٹ نہایت دلچسپی سے روڈرک ویلمن کے حساس چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا۔

راڈی کی حالت ناقابل رحم تھی۔ اس کے ہاتھ پھڑک رہے تھے۔ آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ اور آواز میں تلخی اور برہمی تھی۔"

اس نے کارڈ دیکھتے ہوئے کہا: "آپ کا نام میرے لیے نیا نہیں ہے مسٹر پائرٹ لیکن میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ ڈاکٹر لارڈ آپ سے اس مقدمے میں کیا توقع رکھتے ہیں۔ اور یہ بھی کہ انھیں اس کیس سے اتنی دلچسپی کیوں ہے۔ وہ میری چچی کے ڈاکٹر تھے۔ بس اس کے علاوہ وہ ہمارے لیے قطعی اجنبی ہیں۔ میں نے اور کیتھرین نے ابھی جون میں یہاں آنے سے پہلے انھیں دیکھا بھی نہیں تھا۔ یہ صرف مسٹر سیڈن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مقدمے کو سنبھالیں۔"

ہرکول پائرٹ نے نرمی سے کہا: "اصولاً آپ کی بات بالکل درست ہے۔"

راڈی کے چہرے پر ناخوشگواری کے آثار نظر آئے۔ اس نے کہا: "حالانکہ مجھے مسٹر سیڈن سے بھی کوئی امید نہیں ہے۔" یہ کہہ کر وہ افسردہ ہو گیا:

" اپنے آپ کو سنجیدہ بنائے رکھنا وکیلوں کی عادت ہوتی ہے "

"ہم نے مسٹر بلمر پر یہ ذمہ داری ڈالی ہے ممکن ہے وہ کچھ کر سکیں۔"

"ان کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ کبھی ناامید نہیں ہوتے۔"

راڈی خاموش رہا۔

پائرائٹ نے کہا: "غالباً آپ اس بات سے ناخوش نہیں ہوں گے کہ میں مس کارلزے کو بچانے کی کوشش کر رہا ہوں۔"

"بالکل نہیں۔ لیکن؟"

"لیکن میں کیا کر سکتا ہوں۔ یہی پوچھیں گے نا آپ۔"

راڈی کے مغموم چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لہرائی۔ اس نے کہا "معاف کیجئے حالانکہ یہ سوال کچھ غیر مہذب سا ہے لیکن پھر بھی میں پوچھنا چاہوں گا کہ آپ کیا کر سکتے ہیں۔"

"میں حقیقت کی تلاش کروں گا۔"

"ہوں۔" راڈی کے لہجے میں بے اطمینانی تھی۔

"میں وہ سچائی ڈھونڈوں گا جو ملزمہ کے لیے معاون ثابت ہو سکے۔" پائرائٹ نے کہا۔

"اگر آپ یہ کر سکیں......؟"

"یہ میری دلی خواہش ہے کہ میں اس کی کچھ مدد کروں۔ کیا آپ اس پورے کیس کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کر کے میری معاونت کریں گے۔"

راڈی اٹھا اور بے چینی سے ادھر ادھر ٹہلنے لگا۔

"میں کیا کہہ سکتا ہوں سب لغو ہے۔ عجیب دغریب ہے۔ کیتھرین......کیتھرین جیسے میں

آج سے نہیں بچپن سے جانتا ہوں وہ کسی کو زہر دے کر مار سکتی ہے یہ خیال ہی میرے لیے انتہائی مضحکہ خیز ہے لیکن یہ سب عدالت کو کیسے سمجھایا جا سکتا ہے۔"

پائراٹ نے پوچھا "کیا آپ کو پورا یقین ہے کہ کیتھرین نے یہ قتل نہیں کیا ہوگا۔"

"صد فی صد یقین ہے۔ کیتھرین متوازن ذہن اور حساس دل کی لڑکی ہے تشدد اس کے مزاج میں ہے ہی نہیں۔ وہ ذہن اور جذباتی تو ہے۔ لیکن ان وحشیانہ خصلتوں سے اس کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہے لیکن وہ موٹی عقل کے بارہ بیوقوف منصف جو عدالت میں بیٹھے ہیں خدا ہی جانے وہ کس طرح اس بات پر یقین کریں گے۔ ان کے سامنے کردار کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ وہ صرف واقعات کی چھان بین کریں گے۔ حقائق تلاش کریں گے اور یہ حقائق بد قسمتی سے ہمارے خیالات کی نفی کرتے ہیں۔"

پائراٹ نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا "آپ ذہین ہیں، واقعات کیتھرین کے ایک مذموم پہلو کو اجاگر کرتے ہیں۔ لیکن آپ کی معلومات اس کا رخ بدل سکتی ہیں۔" اشتعال کے سبب راڈی کے ہاتھوں میں معمولی لرزش ہوئی۔ کہیں یہ کام نرس نے تو نہیں کیا ہوگا۔"

"وہ سینڈوچ کے پاس تھی ہی نہیں۔ میں نے بہت باریکی سے یہ تمام جانچ پڑتال کی ہے۔ وہ چائے میں بھی زہر نہیں دے سکتی تھی اس لیے کہ چائے اس نے بھی پی جو میری نے کپ میں ڈالی تھی۔ اور پھر اسے میری گیرارڈ کو مارنے کی کیا ضرورت تھی۔"

راڈی نے جھینپتے ہوئے کہا "یوں کسی کو بھی میری گیرارڈ کو مارنے کی کیا ضرورت تھی۔"

"اس کیس کا یہی ایسا سوال ہے جس کا جواب مشکل ہے۔ کوئی میری گیرارڈ کو قتل نہیں کر سکتا تھا۔ اس کا منطقی جواب یہ نکلتا ہے کہ میری گیرارڈ قتل نہیں کی گئی لیکن افسوس کہ ایسا نہیں ہے اس کا قتل ہوا ہے۔"

پائراٹ نے ڈرامائی انداز میں آگے کہا۔
"وہ اپنی قبر میں موجود ہے۔
افسوس۔
لیکن اب وہ ایک مختلف صورت میں
میرے روبرو ہے۔"
"میں کچھ سمجھا نہیں۔" راڈی نے کہا۔

ہرکل پائراٹ نے تشریح کرتے ہوئے کہا "یہ ورڈس ورتھ ہے۔ یہ الفاظ یقیناً اس وقت آپ کی دلی کیفیت کا اظہار کرتے ہیں۔"

"میری ..." راڈی کی آواز مغموم تھی۔

"میں معافی چاہتا ہوں۔" پائراٹ نے کہا "دراصل جاسوس ہونا بہت مشکل کام ہے۔ وہ باتیں جو ایک عام آدمی نہیں کہہ سکتا۔ جاسوس اسے کہنے پر مجبور ہوتا ہے۔ وہ سوال کرتا ہے لوگوں کی ذاتی زندگی کے بارے میں جن کا جواب دینا تکلیف دہ بھی ہو سکتا ہے۔"

راڈی نے کہا "شاید یہ باتیں غیر ضروری ہیں۔"

پائراٹ نے نرمی سے کہا "اگر مجھے حالات کا صحیح علم ہو جائے۔ تو ہم تکلیف دہ موضوعات سے آگے بڑھ جائیں گے اور دوبارہ اس کا ذکر نہیں کریں گے۔" یہ بیشتر لوگوں کو معلوم ہے کہ آپ میری گیرارڈ کو چاہتے تھے۔"

راڈی تیزی سے اٹھا اور کھڑکی کی طرف منہ کر کے پردے سے کھیلتے ہوئے کہا "ہاں۔"

"آپ کو اس سے عشق ہو گیا تھا۔"

"ہاں۔"

"اور اس کی موت سے آپ کا دل ٹوٹا ہے"۔

"ہاں ایسا ہی ہے مسٹر پائراٹ"۔

وہ مڑا تو اس کا جذباتی چہرہ برہم نظر آرہا تھا۔

ہرقل پائراٹ نے کہا: "اگر آپ مجھے سب کچھ صحیح بتا دیں تو کیتھرین کو بیگناہ ثابت کرنا ممکن ہو سکتا ہے"۔

راڈی کرسی پر بیٹھ گیا۔ وہ پائراٹ کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا۔

میرے لیے اس کی تفصیل دہرانا بہت تکلیف دہ ہے۔ لیکن بہرحال میں اسے دہراتا ہوں۔ یہ سب ایک خواب کی طرح لگتا ہے۔ جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ جب میں نے اسے پہلی بار دیکھا تو میں مسحور ہو گیا۔ شاید یہ میرا پاگل پن تھا کہ میں نے اپنے اندر اس کے لیے محبت محسوس کی اور اب سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔ جیسے یہ کبھی ہوا ہی نہ ہو"۔

پائراٹ نے اس کے رکتے ہی سر کو ایک طرف جھکاتے ہوئے کہا: "میں سن رہا ہوں۔ کیا آپ اس کی موت کے وقت انگلینڈ میں نہیں تھے"۔

"نہیں میں ۹ جولائی کو بیرون ملک چلا گیا تھا اور وہاں سے کیتھرین کا تار ملنے کے بعد یکم اگست کو واپس لوٹا ہوں"۔

"یہ خبر سن کر آپ کو شدید جھٹکا لگا ہوگا"۔

راڈی کے لہجے میں تلخی اور اشتعال تھا۔ اس نے کہا۔ قدرتی طور پر جو کچھ ہوتا ہے کسی کو اس کی توقع نہیں ہوتی۔ ہمارا خیال قدرت کی ضد ہے۔ زندگی سے ہم کوئی توقع وابستہ نہیں کر سکتے"۔

ہرقل پائراٹ نے کہا: "لیکن زندگی ایسی ہی ہے۔ زندگی کسی چیز کو اپنے طور پر انجام دینے کی اجازت نہیں دیتی۔ یہ آپ کو خود اپنے جذبے

اور احساس پر بھی کلی اختیار نہیں دیتی۔ یہ آپ کو حق نہیں دیتی کہ آپ محض ذہانت کے بل پر زندہ رہیں۔ آپ نہیں کہہ سکتے میں اب زیادہ محسوس نہیں کروں گا۔ زندگی جو بھی ہے مسٹر روڈرک معقول نہیں ہے۔"

روڈرک ڈلین نے کہا: "ہاں میرا بھی یہی خیال ہے۔"

"بہار کی صبح یا کسی خوبصورت لڑکی کا حسین چہرہ ہمیں کم و بیش متاثر کرتا ہے۔ دیسے آپ میری گیرارڈ کے بارے میں کیا کچھ جانتے ہیں؟"

راڈری نے بھاری آواز میں کہا: "بہت کم میں نے اسے دیکھا وہ مجھے پیاری لگی۔ میں نے اس کے بارے میں سوچتے ہوئے کافی وقت گزارا ہے۔ لیکن دراصل میں اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔"

اس کے چہرے سے آزردگی اور نفرت کے آثار غائب ہو چکے تھے۔ اب وہ بہت صاف اور واضح آواز میں بات کر رہا تھا۔ ہرقل پائرات جیسے لوگوں سے سب کچھ کہلوا لینے میں مہارت حاصل تھی۔ اس کے حواس پر حاوی ہو چکا تھا۔ راڈری نے کچھ سکون محسوس کیا۔

اس نے کہا: "... پیاری ... با مروت ... سادہ لوح ... حساس ... اچھی شریف لڑکی تھی میری ... وہ نفاست پسند بھی تھی اس کے اپنے طبقے میں ایسے رکھ رکھاؤ کی لڑکیاں نہیں ملیں گی۔"

"کیا وہ ایسی لڑکی تھی جو لاشعوری طور پر اپنے کچھ دشمن بنا لیتی ہیں؟"

راڈری نے یقین سے کہا: "نہیں ... نہیں ... مجھے تو توقع نہیں ہے کہ کوئی اس سے نفرت کرتا ہوگا۔ بغض کی بات الگ ہے۔"

پائرات نے کہا: "بغض، تو آپ کے خیال میں کوئی اس سے بغض رکھ سکتا تھا؟"

راڈی نے کہا "ممکن ہے۔ اور یہ میں اس خط کی بنیاد پر کہہ رہا ہوں"
پائراٹ نے چونکتے ہوئے کہا "خط۔ کون سا خط"
راڈی بھی چونکا اور محتاط ہوتے ہوئے بولا "نہیں وہ کوئی خاص بات نہیں تھی"
پائراٹ نے اپنا سوال دہرایا "کون سا خط۔ آپ کس خط کی بات کر رہے ہیں"
"ایک گمنام خط۔ اس نے بے دلی سے کہا۔
"یہ خط کب آیا تھا اور کس کے نام لکھا گیا تھا؟"
بادل ناخواستہ راڈی نے اس خط کی تمام تفصیلات بیان کر دیں۔
"بڑی دلچسپ بات بتائی آپ نے" پائراٹ نے کہا "کیا میں یہ خط دیکھ سکتا ہوں"
"افسوس، ہم نے یہ خط جلا دیا تھا"
"آپ نے ایسا کیوں کیا مسٹر ڈمین"
"اس وقت ہمیں اپنا یہ فیصلہ قطعی فطری نظر آ رہا تھا"
پائراٹ نے کہا "اور اس خط میں دی گئی اطلاع کے سبب آپ اور مسز کیتھرین فوراً ہنٹر بری کے لیے روانہ ہو گئے تھے"
"ہاں ہم چل تو دیئے تھے لیکن اس خط کی وجہ سے نہیں"
"آپ کو کسی خطرے کا احساس تو ہوا ہی ہوگا"
"نہیں"
ہرقل پائراٹ نے قدرے تیز آواز میں کہا "وراثت کے متعلق آپ کو فطری طور پر فکر مند ضرور ہونا چاہیئے تھا۔ بہرحال دولت کی اپنی ایک اہمیت ہے"

"میری نظر میں دولت اتنی اہم نہیں ہے مسٹر پائرارٹ۔"
"لیکن یہ بات غیر معمولی اور کسی حد تک ناقابل یقین ہے۔" پائرارٹ نے کہا۔
راڈی نے کہا۔ یقیناً دولت اہم ہے اور ہمیں اس کی خواہش بھی ہو سکتی ہے۔ لیکن اس وقت ہماری ہنٹر بری کی روانگی کا مقصد صرف لارا کچی کی مزاج پرسی اور عیادت تھا۔"

آپ جب مس کیتھرین کارلزے کے ساتھ ہنٹر بری سے واپس گئے۔ اس وقت تک مسز ولمین نے اپنا وصیت نامہ تیار نہیں کروایا تھا۔ کچھ ہی دنوں بعد ان پر دوسرا دورہ پڑا۔ اس وقت وہ اپنی وصیت تیار کرنے کے لیے شدت سے خواہش مند تھیں۔ لیکن مس کارلزے کی سہولت کو نظر میں رکھتے ہوئے وہ اس رات ہی انتقال کر گئیں اور وصیت نامہ تیار نہ ہو سکا۔"
"دیکھئے آپ جس طرف اشارہ کر رہے ہیں قطعی غلط ہے۔" راڈی کا چہرہ غضبناک ہو رہا تھا۔

پائرارٹ نے جواب شعلے کی طرح بھڑک اٹھا تھا کہا۔ آپ مجھ سے کہہ چکے ہیں مسٹر ولمین، کہ میری گیرارڈ سے متعلق مس کیتھرین پر جو الزام اور اس کا جو مقصد بیان کیا جا رہا ہے وہ قطعی لغو ہے۔ لیکن اس وقت رونما ہونے والے تمام واقعات اس کی تائید کرتے ہیں۔ کیتھرین کارلزے کو یہ خوف تھا کہ مسز ولمین کی ساری دولت ایک غیر متعلقہ شخص کے پاس چلی جائے گی۔ اس خط کے ذریعہ اسے یہ اطلاع مل چکی تھی کہ مسز ولمین کی بڑا مہیٹے نے اس کے یقین کو پختہ کر دیا تھا۔ پیچھے ہال میں ایک زینی کیس تھا جس میں مختلف ادویات موجود تھیں۔ اس کے لیے یہ بات بالکل آسان تھی کہ وہ اس میں سے مارفین کی ٹیوب چرا لے اس کے بعد یہ نہ بھولیے کہ وہ مریضہ کے کمرے میں اس وقت تنہا تھی جب آپ نرسوں

کے ساتھ رات کا کھانا کھا رہے تھے۔"
راڈی نے چیختے ہوئے کہا "اوہ گاڈ.... مسٹر پائراٹ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔ کیتھرین نے لارا چی کو مار ڈالا۔ کتنی مضحکہ خیز بات ہے۔"
پائراٹ نے کہا "شاید آپ کو معلوم ہو کہ مسز لمین کی لاش کو قبر سے نکال لینے کی اجازت کے لیے درخواست دی گئی ہے۔"
"ہاں، لیکن مجھے یقین ہے کہ انھیں اس میں کچھ نہیں ملے گا۔"
"لیکن فرض کیجیے نکل آیا تو.....؟"
"ممکن ہی نہیں ہے۔" راڈی نے اعتماد کے ساتھ کہا۔
لیکن مجھے یہی امید ہے۔" پائراٹ نے سر کو جنبش دیتے ہوئے کہا "اور اگر ایسا ہوا تو صرف ایک ہی شخص ہے جسے ان کی موت سے فائدہ پہنچ سکتا ہے۔"
راڈی کرسی میں بیٹھ گیا اس کا چہرہ سفید تھا۔ اس کا جسم بری طرح کانپ رہا تھا اس نے پائراٹ کی طرف دیکھا اور کہا "میں سمجھتا تھا کہ آپ کی تفتیش کا مقصد کیتھرین کی حمایت ہے۔"
ہرقل پائراٹ نے کہا "میں کسی بھی طرف نہیں ہوں۔ لیکن بہرحال آپ کو حقائق کا سامنا تو کرنا ہی پڑے گا۔ میرا خیال ہے مسٹر لمین آپ اپنی عملی زندگی میں تکلیف دہ حقائق کو نظر انداز کرنے کے قابل ہیں۔"
"لیکن ان تکلیف دہ حقائق کو بار بار دہرانے سے فائدہ۔" راڈی نے کہا
پائراٹ نے نہایت سنجیدگی سے کہا۔ "اس لیے کہ کبھی کبھی ان کا دہرانا لازمی ہو جاتا ہے۔"
اس نے تھوڑی دیر کے توقف کے بعد کہنا شروع کیا "تھوڑی دیر کے لیے فرض کر لیجیے کہ مسز لمین کے جسم میں مارفین پایا گیا تو پھر کیا ممکن ہو

سکتا ہے۔"

راڈی نے پریشان ہوتے ہوئے کہا: "مجھے نہیں معلوم۔"

"لیکن آپ سوچنے کی کوشش کیجئے۔ کس نے انھیں مارفین دیا ہوگا۔ آپ کو مانا چاہیئے کہ مس کارلز سے کے پاس اس کام کے لیے بہترین موقع تھا۔"

"اور نرسوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟"

"یقیناً ان میں سے کوئی یہ کام کرسکتی تھی۔ لیکن جہاں تک نرس ہاپکن کا سوال ہے۔ اس نے واضح طور پر مارفین کی ٹیوب کے کھو جانے کا اعلان کیا۔ جب کہ اسے ایسا کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اس کے بعد موت کے تصدیق نامہ پر دستخط کیے گئے۔ اگر وہ مجرم ہوتی تو اسے اس طرف لوگوں کو متوجہ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ اور پھر اسے مسز ولمین کی موت سے کیا فائدہ پہنچ سکتا تھا...... کچھ نہیں.... اور یہی بات نرس اوبرین کے لیے کہی جا سکتی ہے کہ اس نے ہاپکن کے اٹیچی کیس سے مارفین نکالا اور مسز ولمین کو دے دیا لیکن یہی سوال اٹھتا ہے کہ اسے یہ سب کرنے کی کیا ضرورت تھی؟"

"آپ کا کہنا درست ہے۔" راڈی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

پائراٹ نے کہا "اور پھر مشکوک لوگوں کا نام لیا جا سکتا ہے۔"

راڈی نے گھبراتے ہوئے کہا: "میں"

"ہاں آپ بھی آسانی سے مارفین کی وہ ٹیوب چرا سکتے تھے آپ بھی آسانی سے مسز ولمین کو مارفین دے سکتے تھے کیونکہ اس رات آپ ایک مختصر وقت کے لیے ان کے کمرے میں تنہا تھے۔ لیکن پھر وہی سوال اٹھتا ہے کہ آپ ایسا کیوں کریں گے۔ اگر وہ زندہ رہتیں تو ان کی وصیت میں آپ کا ذکر بھی ممکن تھا اس لیے پھر قتل کا کوئی مقصد سامنے نہیں آتا۔ صرف دو لوگوں کے

سامنے قتل کا مقصد تھا"۔
راڈی کی آنکھوں میں چمک سا پیدا ہوئی۔ اس نے حیرت اور امید کے ساتھ کہا۔ "دو لوگوں کے سامنے"؟
"ہاں ایک مس کیتھرین کارلز سے"۔
"اور دوسرا۔؟"
پائراٹ نے آہستہ سے کہا "اور دوسرا وہ جس نے گمنام خط لکھا تھا"۔
راڈی نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا۔
پائراٹ نے کہا "کوئی جس نے وہ خط لکھا۔۔۔۔ کوئی ہے جو میری گیرارڈ سے نفرت کرتا تھا یا کم از کم اسے پسند نہیں کرتا"۔ کوئی ہے جو آپ کا ہمدرد ہو اور جو یہ نہیں چاہتا کہ مسٹر ویلمین کی طرف سے میری گیرارڈ کو کوئی فائدہ پہنچے مسٹر ویلمین کیا آپ کو کچھ اندازہ ہے کہ وہ کون ہو سکتا ہے جس نے یہ خط لکھا ہو"۔
راڈی نے کہا "میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ وہ خط کسی ان پڑھ آدمی کا لکھا ہوا تھا اس لیے کہ اس میں کئی جگہ املے کی غلطیاں تھیں"۔
پائراٹ نے ہاتھ اٹھا کر سمجھاتے ہوئے کہا "آپ کا یہ خیال غلط ہو سکتا ہے اس لیے کہ یہ کام کوئی پڑھا لکھا آدمی بھی کر سکتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو پوشیدہ رکھنے کے لیے خط لکھ سکتا ہے اور دانستہ املا کی غلطیاں بھی کر سکتا ہے۔ اسی لیے میں اس خط کو دیکھنا چاہتا تھا۔ وہ لوگ جو اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں کہیں نہ کہیں اپنی چھاپ چھوڑ جاتے ہیں"۔
راڈی نے شک کے لہجے میں کہا "میرا اور کیتھرین کا خیال اس وقت یہ تھا کہ یہ کسی ملازم کی حرکت ہوگی۔
"کیا آپ کو کسی پر شک سا ہے"؟

"نہیں۔"

"کیا مسز بشپ سے اس کام کی توقع کی جا سکتی ہے؟"

راڈی نے اپنے ذہن میں جھٹکا محسوس کیا اس نے کہا "نہیں۔ وہ ہمارے لیے قابلِ احترام اور انتہائی شریف خاتون ہیں ان کا خط بہت پختہ اور خوبصورت ہے۔ ان کی تحریر میں الفاظ اپنے پورے حسن کے ساتھ موجود ہوتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ کام ان کا نہیں ہو سکتا۔"

"انھیں میری گیرارڈ سے نفرت تھی۔" پائراٹ نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔

"میں نے کبھی ایسا محسوس نہیں کیا۔"

"آپ نے شاید بہت کچھ محسوس نہیں کیا مسٹر ویلڈرک۔"

راڈی نے کہا "آپ ایسا کیوں نہیں سوچتے کہ لارا جی نے یہ کام خود کیا ہوگا۔"

"ہاں یہ بھی ممکن ہے۔"

راڈی نے کہا "وہ اپنی بیماری سے عاجز تھیں۔ اپنی مجبوری سے انھیں نفرت تھی۔ وہ خود مرنا چاہتی تھیں۔"

"لیکن پھر قابلِ غور بات یہ ہے کہ انھوں نے کس کی مدد حاصل کی کیونکہ وہ خود اپنے بستر سے اٹھ نہیں سکتی تھیں نیچے جا کر مارفین حاصل کرنا ان کے اپنے بس کی بات نہیں تھی۔"

"ان کے لیے یہ ممکن نہیں تھا کسی نے ان کی مدد ضرور کی ہوگی۔" راڈی نے کہا۔

"یہ کون ہو سکتا ہے۔"

"دونوں نرسوں میں سے کوئی۔"

"نرسیں ایسا نہیں کر سکتیں۔ کیونکہ انھیں خطرہ کا شدید احساس ہو سکتا ہے وہ یہ اچھی طرح جانتی ہیں کہ یہ جرم ہے۔"

"تو پھر کون ہو سکتا ہے؟"
راڈی جیسے کچھ سوچنے لگا۔
پائراٹ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ "شاید آپ کو کوئی بات یاد آ گئی ہے؟"
"ہاں۔ لیکن؟"
"کیا آپ مجھے بتائیں گے؟"
"ہاں"
پائراٹ نے اس کی بات غور سے سنی۔ پھر پوچھا "مس کیتھرین نے آپ سے یہ بات کب کہی تھی؟"
راڈی نے ایک گہری سانس لیتے ہوئے کہا: "شاید آپ جادوگر ہیں۔ آپ نے فوراً میرے دل کو پڑھ لیا۔ کیتھرین نے یہ مجھ سے اس وقت ٹرین میں کہا تھا جب ہم تار پڑھ کر نیٹر بری آ رہے تھے۔ اس نے کہا تھا کہ لارا چچی کو دوسرا دورہ پڑا ہے۔ اب وہ کتنے کرب میں مبتلا ہوں گی۔ انھیں اپنی بیماری سے کتنی نفرت تھی اور اب وہ بالکل بے بس ہو گئی ہوں گی۔ یہ سب کتنا تکلیف دہ ہوگا۔ ان کے لیے کیتھرین نے آگے کہا تھا۔ اب انھیں اس کرب سے نجات مل جانی چاہیئے؟"
"اوہ۔ آپ نے حیرت سے کہا ہوگا۔ کیا!"
"ہاں"
پائراٹ نے نہایت سنجیدگی سے کہا: "اب تک ہم سوچ رہے تھے کہ کیتھرین نے مسز ولمین کا قتل دولت کے لیے کیا ہوگا۔ لیکن اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس نے یہ کام رحمدلی کے جذبے کے تحت کیا ہوگا؟"
راڈی نے ہکلاتے ہوئے کہا: "میں.... میں.... نہیں.... میں یہ

نہیں کہہ سکتا۔"
ہرقل پائراٹ نے سر ہلاتے ہوئے کہا "مجھے یقین تھا کہ آپ یہی کہیں گے۔"

مسز ریڈن بلا درووک اینڈ ریڈن کے دفتر میں ہرقل پائراٹ کو بہت محتاط ہو کر اور بے دلی کے ساتھ داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔
مسٹر سیڈن اپنے تازہ شیو کیے ہوئے گالوں پر انگلیاں پھیر رہے تھے ان کی نظریں ہرقل پائراٹ کی صلاحیت کا جائزہ لے رہی تھیں۔
"آپ کا نام میں سن چکا ہوں مسٹر پائراٹ لیکن میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ اس مقدمے میں آپ کی دلچسپی کا کیا سبب ہے۔"
"میں ڈاکٹر لارڈ کی درخواست پر اس مقدمے میں دلچسپی لے رہا ہوں"
مسٹر سیڈن کی بھویں تن گئیں "یہ بڑی عجیب بات ہے۔ جہاں تک میرے علم میں ہے ڈاکٹر لارڈ اس مقدمے میں صرف استغاثے کے ایک گواہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔"
پائراٹ نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا "کیا اس سے کوئی فرق پڑتا ہے۔"
مسٹر سیڈن نے کہا "مس کیتھرین کارلسے کی دفاع کی تمام تر ذمہ داری ہمارے اوپر ہے۔ اور ہم اس معاملے میں کسی دوسرے کی مداخلت کی ضرورت قطعی محسوس نہیں کر رہے ہیں"

کیا اس طرح مس کارلزے کی بیگناہی آسانی سے ثابت ہو سکے گی۔
مسٹر سیڈن نے خفگی کا اظہار کرتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا۔ یہ ایک بیہودہ اور قطعی نامناسب سوال ہے
پائراٹ نے کہا۔ ملزمہ کے خلاف ثبوت بہت تھوڑے ہیں کیا مسٹر سیڈن؟
میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں مسٹر پائراٹ کہ آپ اس مقدمہ کے بارے میں اتنا کچھ کیسے جانتے ہیں؟
"میں ڈاکٹر لارڈ کی درخواست پر اس مقدمے میں دلچسپی لے رہا ہوں اور مسٹر رزورک ڈلمین بھی اس مقدمے میں میری دلچسپی کو پسند کرتے ہیں"
پائراٹ نے مسٹر ڈلمین کا خط ان کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔
مسٹر سیڈن نے خط پر ایک سرسری نظر ڈالی اور لہجے کی تلخی کو برقرار رکھتے ہوئے کہا "یہ نئی بات سامنے آئی کہ مسٹر ڈلمین نے بھی مس کارلزے کے دفاع کی ذمہ داری لے لی ہے" انھوں نے آگے کہا "ہماری فرم اس سلسلے میں آخر کچھ نہ کچھ کر ہی رہی ہے۔ میرا فرض ہے کہ میں اپنی موکلہ کی بچاؤ کی دفاع کے لیے ہر ممکنہ کوشش کروں اور اسی غرض سے میں نے مسٹر بلمر کی خدمات حاصل کی ہیں"
"شاید اس میں کچھ خرچ بھی آئے لیکن آپ میری طرف سے بے فکر رہیں" کہتے ہوئے پائراٹ کی مسکراہٹ اچانک طنزیہ ہو گئی۔
اپنے چشمے کا شیشہ صاف کرتے ہوئے مسٹر سیڈن نے کہا "ہوں"
پائراٹ نے آگے کہا "جوش اور جذبہ کی شدت آپ کی موکلہ کو نہیں بچا پائے گی۔ مسٹر سیڈن مجھے اس سے زیادہ باتوں کی ضرورت پڑے گی"
مسٹر سیڈن نے خشک لہجے میں کہا "آپ کیا چاہتے ہیں؟"
"سچائی کی تلاش۔ اس میں جو سچ ہے ہم اسے تلاش کریں گے"

"اچھی بات ہے۔" مسٹر سیڈن نے ٹالتے ہوئے کہا۔
"لیکن کیا اس مقدمے میں سچائی ہماری مدد کر سکے گی؟"
مسٹر سیڈن کا لہجہ پھر تلخ ہو گیا۔ انھوں نے کہا۔ "یہ ایک اور بے ہودہ سوال ہے"
پائراٹ نے کہا۔ "میرے پاس کئی سوال ایسے ہیں جن کے جواب مجھے درکار ہیں۔ مسٹر سیڈن آپ کا یہ لہجہ شاید میری مدد نہ کر سکے۔
میں آپ کے ہر سوال کا جواب کا وعدہ اپنی موکلہ کی اجازت کے بغیر نہیں کر سکتا۔
"فطری بات ہے مسٹر سیڈن۔" وہ ایک لمحے کو رکا اور پھر کہا۔ "کیا مس کیتھرین کارلز سے کے کچھ دشمن بھی ہیں؟"
"جہاں تک مجھے علم ہے۔ نہیں۔"
کیا مسز ویلمین نے اپنی زندگی میں کوئی وصیت نامہ تیار کروایا تھا؟"
"نہیں وہ ہمیشہ اس بات کو مستقبل پر ٹالتی رہیں۔"
"کیا مس کارلز سے نے کوئی وصیت نامہ تیار کروایا ہے؟"
"ہاں"
"انھوں نے اپنی جائداد کس کے لیے چھوڑی ہے؟"
"یہ راز ہے مسٹر پائراٹ اس کا جواب میں بغیر اپنی موکلہ کی اجازت کے نہیں دے سکتا۔"
"تو پھر میں آپ کی موکلہ سے ملنا چاہوں گا۔"
مسٹر سیڈن نے سرد مہری سے مسکراتے ہوئے کہا۔ "شاید یہ آپ کے لیے ممکن نہ ہو سکے۔"
پائراٹ نے اٹھتے ہوئے ایسا اشارہ دیا جیسے اس کے لیے کوئی کام مشکل

نہیں ہوتا۔

چیف انسپکٹر ہارسیٹن نے خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا "ہلو پائراٹ اچھا ہوا آگئے، مجھے ایک مقدمے میں آپ کی مدد چاہیئے۔
پائراٹ نے کہا "معافی چاہتا ہوں۔ میں ذرا دوسرے معاملے میں مصروف ہوں۔"
"خیر کوئی بات نہیں۔ کون سا کیس ہے؟"
"کیتھرین کالولر ہے۔"
"اچھا وہ لڑکی جس نے میری گیرارڈ کو زہر دیا تھا۔ جلد ہی اس مقدمے کی سماعت شروع ہونے والی ہے۔ دلچسپ مقدمہ ہے۔ اس نے بڑھیا کو بھی زہر دیا ہوگا۔ حالانکہ ابھی اس کی رپورٹ نہیں آئی۔ آجکل لوگوں کا خون کتنا سفید ہو چکا ہے۔"
آپ کا خیال ہے کہ یہ کام اسی نے کیا ہوگا؟" پائراٹ نے پوچھا۔
"مجھے پورا یقین ہے۔ جب کسی چیز کے بارے میں مکمل یقین ہو جاتا ہے۔ تو بڑا سکون ملتا ہے۔ ہم عام لوگوں کی طرح غلطیاں نہیں کر سکتے۔ یہ کہتے ہوئے میرا ضمیر بھی میری ہمنوائی کر رہا ہے۔"
پائراٹ نے دھیرے سے کہا "اوہ"
اسکاٹ لینڈ یارڈ کے اس انسپکٹر نے تجسس بھرے لہجے میں پوچھا "کیا اس سے ہٹ کر کچھ باتیں معلوم ہوئیں؟"
پائراٹ نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا "ابھی تک تو کوئی ایسی بات نہیں

معلوم ہوسکی۔ جتنی باتیں معلوم ہو رہی ہیں ان کی روشنی میں کیتھرین کارلنزے ہی مجرم ٹھہرتی ہے۔"

انسپکٹر مارسڈن نے خوش ہوتے ہوئے کہا: "مجھے پورا یقین ہے کہ یہ کام کیتھرین کے علاوہ اور کسی کا نہیں ہوسکتا۔"

"میں اس سے ملنا چاہتا ہوں" پائراٹ نے کہا۔

انسپکٹر مارسڈن نے مسکراتے ہوئے کہا: "ہمارا نیا ہوم سکریٹری آپ کی جیب میں ہے۔ ہے نا۔ آپ کے لیے کیا مشکل ہے۔"

پیٹر لارڈ اور پائراٹ باتیں کر رہے تھے۔

"یعنی ابھی تک آپ کسی نتیجے تک نہیں پہونچے۔" پیٹر لارڈ کی آواز بھاری تھی

پائراٹ نے دھیرے دھیرے کہا۔ "کیتھرین کارلنزے نے حسد کے زیر اثر میری گیرارڈ کو مار ڈالا... کیتھرین کارلنزے نے دلہن کی لاج میں اپنی پھوپھی کا قتل کیا... کیتھرین کارلنزے کو اپنی پھوپھی کی تکلیف دہ حالت کو دیکھ کر رحم آیا اور اس نے انھیں قتل کر دیا۔ میرے دوست اس میں سے آپ جو پسند کریں منتخب کرلیں۔"

پیٹر لارڈ نے کہا: "یہ کیا بکواس ہے؟"

لارڈ کے چہرے سے غصے کی علامات ظاہر ہو رہی تھیں اس نے خود پر قابو رکھتے ہوئے کہا: "میرے دوست یہ سب کیا ہے؟"

ہرکیول پائراٹ نے کہا۔ "کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ ممکن..."

"کیا ممکن ہے میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا" پیٹر لارڈ نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔

"یہی کہ کیتھرین کارلزے کے لیے اپنی پھوپھی کی تکلیف وہ بیماری ناقابل برداشت تھی۔ اس لیے اس نے انھیں زندگی کی قید سے آزاد کر دیا۔"

"بکواس"

"کیا یہ بکواس ہے۔ آپ ہی نے مجھ سے کہا تھا کہ انھوں نے اس سلسلے میں آپ سے بھی مدد چاہی تھی۔"

"وہ سنجیدہ نہیں تھیں اور انھیں یقین تھا کہ میں ان کی بات نہیں مان سکتا۔"

"لیکن یہ بات ان کے ذہن میں محفوظ تھی اور کیتھرین نے ان کی مدد کر دی۔"

پیٹر لارڈ نے چہل قدمی کرتے ہوئے کہا: "ممکن ہے کوئی اس کی تردید نہ کرے لیکن کیتھرین کارلزے معتدل ذہن و دماغ اور صاف ستھرے مزاج کی لڑکی ہے۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا کہ وہ اس کے نتائج پر غور کیے بغیر یہ کام کرنے پر آمادہ ہو گئی۔"

"تو آپ کا خیال ہے کہ وہ ایسا نہیں کر سکتی۔"

پیٹر لارڈ نے کہا: "ایک عورت ان حالات میں ایسا کر سکتی ہے لیکن میرے خیال میں صرف اپنے شوہر کے لیے یا اپنے بچے کے لیے یا اپنی ماں کے لیے۔ پھوپھی کے لیے وہ اتنا بڑا خطرہ مول نہیں لے سکتی۔"

"مجھے آپ کے خیال سے اتفاق ہے۔" پائرٹ نے آگے کہا: "کیا آپ ایسا سوچتے ہیں کہ مسٹر روڈرک ولمین نے اسی جذبے کے تحت یہ کام انجام دیا ہوگا۔"

پیٹر نے حقارت سے جواب دیا: "اس میں اتنی ہمت نہیں ہے۔"

پائرٹ نے کہا: "مجھے حیرت ہے مائی ڈیر کہ آپ اسے اکثر معاملات میں کم صلاحیت نوجوان سمجھتے ہیں۔"

"اور مجھے اس کا اعتراف ہے کہ وہ ہوشیار ہے۔ ذہین ہے۔"

"یقیناً" پائراٹ نے کہا۔ "میں نے ایسا محسوس کیا ہے کہ وہ خوبصورت بھی ہے۔"

"آپ نے کیا ہو گا میں نے کبھی ایسا محسوس نہیں کیا۔"

پھر پیٹر لارڈ نے سنجیدگی سے کہا: "مسٹر پائراٹ اس مقدمے کے امکانات پر مزید غور کیجئے ممکن ہے کوئی چیز برآمد ہو۔"

"میری بدقسمتی ہے کہ ابھی تک کی تفتیش کے مطابق میں بار بار ایک ہی جگہ پہنچتا ہوں۔ میری ایگرارڈ کے قتل سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچتا سوائے کیتھرین کے۔ میری ایگرارڈ سے کسی کو نفرت نہیں تھی۔ سوائے کیتھرین کے۔ اب صرف ایک سوال رہ جاتا ہے۔ کیا کوئی ایسا ہے جسے کیتھرین کارلزے سے نفرت ہو۔"

ڈاکٹر نے اپنے سر کو جھٹکا دیا۔ "میں نہیں کہہ سکتا... آپ کا مطلب... آپ کا مطلب یہ ہے کہ کسی نے یہ ڈرامہ کر کے کیتھرین کو پھنسانے کی کوشش کی ہے۔"

پائراٹ نے کہا: "ہاں اور یہ قیاس دور از کار ہے اس کی تائید میں ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے سوائے 'شاید یہی ہو' کے، اس لیے کہ کیتھرین کے خلاف موجود ثبوت بہت ٹھوس ہیں۔"

پھر پائراٹ نے اسے گمنام خط کے بارے میں بتایا۔

"دیکھئے" پائراٹ نے کہا: "اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی نے کیس کو مضبوط کرنے کے لیے منصوبے کے تحت باقاعدہ اسے خط لکھا تھا خط میں اسے متنبہ کیا گیا تھا کہ اگر وقت پر اس نے مداخلت نہ کی تو ایک اجنبی لڑکی اس کی پھوپھی کی ساری جائداد پر قبضہ کر لے گی۔ اور جب وہ وہاں پہنچی تو مسز ویلمین نے نرس کو بلانے کی خواہش ظاہر کی کیتھرین سے ملنے کے لیے دوسرا راستہ نہ تھا۔ اس لیے اس نے سوچا بوڑھی عورت کو آج ہی ختم ہو جانا چاہیے۔"

"ان کی موت سے مسٹر ڈلین کو بھی اتنا ہی فائدہ ہو سکتا تھا"۔
پائراٹ نے نفی میں سر کو جنبش دی: "نہیں ان کی موت سے اس کا نقصان ہوا اگر معمر خاتون اپنی وصیت تیار کر ڈالیتی تو ممکن ہے کہ اسے بھی جائداد کا کچھ حصہ مل جاتا۔ لیکن بغیر وصیت کے اسے کچھ نہیں ملنے والا تھا۔ اس لیے کہ کیتھرین ہی ان کی صحیح جانشین تھی"۔

"لیکن وہ کیتھرین سے شادی کرنے والا تھا"۔
پائراٹ نے کہا" یہ ٹھیک ہے لیکن یہ بھی یاد رکھیں کہ مسٹر ڈلین کے انتقال کے فوراً بعد دونوں کی منگنی ٹوٹ گئی اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اسے دولت سے دلچسپی نہیں ہے"۔

پیٹر لارڈ نے کراہتے ہوئے درد بھرے لہجے میں کہا۔ "تو اس کا نتیجہ حسب معمول وہی نکلا۔

"ہاں مگر۔۔؟"

پائراٹ ایک منٹ کے لیے رکا اور پھر بولا: "مگر کچھ اور بھی ہے۔ کچھ نہ کوئی چھوٹی سی بات جو چھوٹ جاتی ہے۔ یا جو ہمیں نہیں معلوم جس کا تعلق میری گیرارڈ سے ہونا چاہیئے۔ میرے دوست کیا آپ نے یہاں میری گیرارڈ سے متعلق کوئی افواہ یا کسی اسکینڈل (Scandal) کے بارے میں سنا ہے"؟

"میری گیرارڈ کے خلاف"؟ اس کے کردار کے بارے میں۔ یہی مطلب ہے یا نہیں"؟

"کچھ بھی کوئی پرانی کہانی اس کے بارے میں اس کی کسی بے راہ روی یا کسی اسکینڈل کے بارے میں اس کی بے ایمانی کے بارے میں کوئی بھی افواہ جو اس کے کردار کو مجروح کرتی ہو"۔

ہیبرٹ نے کہا "مجھے امید ہے کہ آپ ایک مرحوم لڑکی کی کردار کشی نہیں کریں گے اس لیے کہ وہ اپنی صفائی پیش کرنے کے لیے نہیں آسکتی۔ اس کی زندگی کا کوئی پہلو سیاہ نہیں تھا۔ مسٹر پائراٹ جہاں تک میری معلومات کا سوال ہے میں نے ابھی تک اس کے خلاف کچھ نہیں سنا۔"

پائراٹ نے سنجیدگی سے کہا "ایسا مت سوچو میرے دوست کہ میں کیچڑ کھنگال رہا ہوں۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ نرس ہاپکن کچھ چھپا رہی ہے۔ اسے میری سے بے پناہ محبت تھی۔ وہ میری سے متعلق کوئی ایسی بات جانتی ہے جسے وہ کسی دوسرے کو آگاہ کرنا مناسب نہیں سمجھتی۔ ضروری نہیں کہ اس کا تعلق موجودہ مقدمے سے ہو لیکن اس نے یقین کے ساتھ کہا ہے کہ یہ جرم کیتھرین ہی نے کیا ہے اسے یہ اطمینان ہے کہ یہ جرم کیتھرین کے علاوہ کوئی نہیں کرسکتا۔ میرے دوست یہ ضروری ہے کہ مجھے ہر بات معلوم ہو۔ ایسی باتیں بھی جو میری نے کسی تیسرے آدمی سے کی ہوں ممکن ہے وہی تیسرا آدمی اس کے قتل کا باعث ہوا۔"

پیٹر لارڈ نے کہا "لیکن نرس ہاپکن کو یہ سب کچھ بتا دینا چاہیئے۔"

پائراٹ نے کہا "نرس ہاپکن اپنے محدود دائرے کے اندر بہت ذہین اور ہوشیار عورت ہے لیکن اس کی ذہانت پائراٹ کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ جو چیز وہ نہیں دیکھ سکتی ہرکل پائراٹ دیکھ سکتا ہے۔"

"افسوس کہ اس سلسلے میں کچھ نہیں جانتا۔" لارڈ نے کہا۔

پائراٹ نے فکرمند ہوتے ہوئے کہا "ٹیڈ بگ لینڈ نے بھی کچھ نہیں بتایا حالانکہ اس کی زندگی کا خاصہ وقت میری کے ساتھ گزرا ہے۔ مسز بشپ نے بھی میری یا گیرارڈ کے بارے میں کسی ناخوشگوار بات کا ذکر نہیں کیا۔ لیکن ابھی ایک امید کی کرن باقی ہے۔ مائی ڈیئر آج میں دوسری نرس اوبرین سے مل رہا ہوں۔"

پیٹر لارڈ نے کہا۔ وہ اس علاقے سے بہت کم واقف ہے۔ اسے یہاں آئے ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔"

پائراٹ نے کہا۔ مجھے معلوم ہے لیکن جیسا کہ میں نے کہا نرس ہاپکن بانونی قسم کی عورت ہے۔ وہ تمام قصبے میں افواہیں پھیلاتی رہتی ہے لیکن اس نے آج تک میری گیرارڈ کے خلاف کوئی بات نہیں کہی۔ یہ بات کہنے کے لیے اسے کسی رازداں کی ضرورت پڑی ہوگی اور ممکن ہے وہ رازداں نرس اوبرین ہو۔ اور اگر ایسا ہے تو شاید ہمیں اس سے کچھ مفید معلومات حاصل ہو سکیں۔

نرس اوبرین اپنے سامنے بیٹھے ہوئے آدمی کو دیکھ کر مسکرائی اور اپنے دل میں سوچنے لگی کہ یہ چھوٹا سا آدمی جس کی آنکھیں بلی کی طرح بستر ہیں ڈاکٹر لارڈ کے کہنے کے مطابق بہت ہوشیار اور عقلمند ہے۔"

ہرکل پائراٹ نے کہا۔ میرے لیے آپ جیسی صحت مند اور باہمت خاتون سے ملنا باعث مسرت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ کے کبھی مریض بہت جلد صحت یاب ہو جاتے ہوں گے۔

نرس اوبرین نے کہا۔" میرے مریض مجھ پر کبھی فریفتہ نہیں ہوئے پھر بھی میں آپ کی شکر گزار ہوں۔"

پائراٹ نے کہا۔" خصوصاً مسز ویلمن کے کیس میں آپ کی ہمدردی اور خدمت قابل داد ہے۔"

"اچھا ہاں۔ بیچاری معمر خاتون۔" اس کی ہوشمند آنکھیں پائراٹ کی طرف تھیں۔" تو یہ بات ہے جس کے لیے آپ مجھ سے ملنے آئے ہیں۔ میں نے سنا ہے ان کی قبر کھودی جا رہی ہے۔"

پائراٹ نے کہا۔ "کیا آپ کو اس وقت شبہ نہیں ہوا تھا؟"

"نہیں میں ڈاکٹر ڈالرڈ کے احکامات کی تعمیل میں بے حد مصروف رہی۔ پھر انھوں نے تصدیق نامہ پر دستخط کر دیے۔"

پائراٹ نے کہا، ان کے پاس اپنے اس عمل کا مناسب جواز موجود ہے"۔ "ہو سکتا ہے لیکن ڈاکٹر کی کسی خاندان سے ایسی ہمدردی اس کے اپنے پیشے کے لیے نقصان دہ ہے۔ آئندہ اسے کوئی بلانا پسند نہیں کرے گا۔ ڈاکٹر کو مکمل تحقیق کے بعد ہی یہ قدم اٹھانا چاہیے تھا۔"

"کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ مسز ویلمین نے خودکشی کی ہے۔"

"وہ جو بے بس بستر پر پڑی رہتی تھیں۔ جن کا صرف ایک ہاتھ کام کرتا تھا ناممکن۔"

"ہو سکتا ہے کسی نے ان کی مدد کی ہو۔"

"اوہ میں آپ کا مطلب سمجھ گئی۔ یعنی۔ یعنی مس کیتھرین یا مسٹر روڈرک یا میری گیرارڈ نے۔"

"یہ بھی ممکن ہے کہ ایسا نہ ہوا ہو۔"

"میرے خیال سے ان تینوں میں اتنی ہمت نہیں ہے"۔ اوبرین نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

پائراٹ نے آہستہ سے کہا۔ "شاید...." اس نے آگے کہا۔ "نرس ہاپکن کی اٹیچی کیس سے مارفین کی ٹیوب کب غائب ہوئی تھی؟"

"اسی صبح اس نے کہا تھا کہ مجھے یقین ہے کہ میں نے یہیں رکھا تھا لیکن پھر اسے شبہ ہوا کہ شاید ٹیوب گھر میں رہ گئی ہے۔"

"پھر بھی مسز ویلمین کے انتقال پر آپ کو کوئی شبہ نہیں ہوا؟"

"میرے ذہن میں کوئی ایسی بات نہیں آئی۔ اس لیے کہ یہ ممکن تھا کہ وہ مارلین کی ٹیوب اپنے گھر ہی چھوڑ آئی ہو۔"
مارلین کی ٹیوب کا غائب ہونا آپ کے لیے یا نرس ہاپکن کے لیے فکر کا باعث نہیں بنا تھا۔
"مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ نرس ہاپکن پریشان تھی ہم لوگ اس وقت بلو کیٹے میں تھے۔ جب اس نے کہا کہ ٹیوب الماری میں رکھی تھی یہ خیال کرنا ممکن ہے وہ اس میں گر گئی ہو۔ ہم دونوں اندر سے گھبرا رہے تھے۔ لیکن دونوں نے ایک دوسرے سے کچھ نہیں کہا۔"
ہرقل پائرات نے کہا: "اور اب آپ کا کیا خیال ہے۔"
نرس اوبرین نے کہا۔ "اگر مسز ڈلمین کے اندر مارلین پائی گئی تو اس ٹیوب کے بارے میں باتیں ضرور ہوں گی میں پہلے سے یہ نہیں کہنا چاہتی کہ کیتھرین نے میری گیرارڈ کو مارنے سے پہلے مسز ڈلمین کو ختم کیا۔"
پائرات نے کہا: "آپ کو پورا یقین ہے کہ کیتھرین نے ہی میری گیرارڈ کو قتل کیا۔"
"اس میں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے اور پھر اس کے علاوہ کوئی دوسرا یہ کام کیوں کرتا۔"
"یہی سوال پیدا ہوتا ہے۔ پائرات نے کہا۔
نرس اوبرین نے ڈرامائی انداز میں یکا یک کہنا شروع کیا: "کیا اس رات میں وہاں موجود نہیں تھی۔ جب مسز ڈلمین کچھ بولنے کی کوشش کر رہی تھیں اور مس کیتھرین ان سے وعدہ کر رہی تھیں کہ سب کچھ ان کی خواہش کے مطابق کر دیا جائے گا۔ میں نے اس کا چہرہ دیکھا تھا۔ وہ

میری کی طرف دیکھ رہی تھی اور اس کے چہرے میں نفرت کی سیاہ چھائیاں تھیں اس کے قتل کا فیصلہ کیتھرین نے اسی وقت کیا تھا۔"

پائراٹ نے کہا۔" اگر کیتھرین نے مسز ولمین کا قتل کیا تو اس کا سبب کیا ہو سکتا ہے۔"

"سبب۔ دولت صرف دولت۔ دو لاکھ پونڈ کم نہیں ہوتے۔ جو بعد میں اسے ملے وہ بہت ہوشیار، نڈر اور ذہین لڑکی ہے۔"

ہرقل پائراٹ نے پوچھا۔" اگر مسز ولمین زندہ رہتیں تو وہ اپنی دولت کس کے لیے چھوڑتیں۔"

"یہ میں نہیں کہہ سکتی۔" نرس اوبرین کے چہرے پر ریاکاری کی علامتیں لہرا رہی تھیں "کہ ان کے دل میں کیا تھا لیکن میرے خیال کے مطابق وہ اپنی دولت کی ایک ایک پائی میری گیرارڈ کے لیے چھوڑ جاتیں۔"

"کیوں۔" ہرقل پائراٹ نے پوچھا۔

اس معمولی لفظ "کیوں" نے نرس اوبرین کو پریشان کر دیا۔" یہ سوال آپ کیوں کر رہے ہیں۔ میں جانتی ہوں کہ وہ ایسا ہی کرتیں۔"

پائراٹ نے کہا۔" کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ میری گیرارڈ نے نہایت ہوشیاری سے اپنے لیے راستہ ہموار کیا تھا۔ اس نے عمر خاتون کے دل میں گھر کرنے کے لیے ان کی اس حد تک خدمت کی کہ وہ اپنے خونی رشتوں کو بھول کر اس پر مہربان ہو گئی تھیں۔"

"شاید ہی ایسا ہوا ہو۔" نرس اوبرین نے شک ظاہر کرتے ہوئے کہا۔

پائراٹ نے کہا۔" کیا میری منصوبہ بنا کر کام کرنے والی لڑکی تھی۔"

نرس اوبرین نے کہا۔" میں ایسا نہیں سمجھتی جو کچھ اس نے کیا بالکل فطری تھا

کوئی منصوبہ نہیں تھا۔ وہ اس قسم کی لڑکی تھی بھی نہیں ؟"

پائرائٹ نے نرمی سے کہا۔ "نرس ادبرین آپ واقعی انتہائی دور اندیش خاتون ہیں ؟"

"میں غیر متعلقہ باتوں میں الجھنے سے گریز کرتی ہوں ؟"

پائرائٹ نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "آپ اور نرس ہاپکن نے تقریباً ایک جیسی باتیں کہیں۔ کیا کوئی ایسی بات بھی ہے جو میری گیرارڈ کے متعلق ہو اور ابھی تک لوگوں کو نہ معلوم ہو ؟"

"آپ کا سوال میں سمجھ نہیں سکی۔" نرس ادبرین نے کہا۔

"ضروری نہیں کہ اس کا تعلق اس نقرے سے ہو میرا مطلب ہے کوئی بھی بات جو میری سے متعلق ہو۔"

نرس ادبرین نے سر ہلاتے ہوئے کہا "کسی پرانی کہانی کو دہرانے سے کیا فائدہ مسز ویلمین معزز خاتون تھیں وہ عزت کے ساتھ رخصت ہو گئیں اب ایسی باتوں سے کیا فائدہ ؟"

ہرقل پائرائٹ نے اپنی رضامندی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "آپ نے ٹھیک ہی کہا ان کو میڈ فسفورڈ میں بے حد احترام کی نظروں سے دیکھا جاتا تھا۔"

گفتگو کا سلسلہ ایک غیر متوقع اور خوشگوار موڑ تک گیا تھا لیکن اس نے اپنے چہرے سے کچھ ظاہر نہیں ہونے دیا۔

نرس ادبرین نے کہا "یہ بہت پہلے کی بات ہے۔ ان میں سے بیشتر لوگ مرحوم ہو چکے ہیں۔ اور لوگ انھیں بھول گئے ہیں ویسے میں ذاتی طور پر عشق و محبت کے لیے ایک نرم گوشہ رکھتی ہوں اور پھر جس کی بیوی ایک

مدت سے پاگل خانے میں پڑی ہو اس کے جذبات اور احساسات کا کس طرح
خون ہوا ہوگا۔ زندگی کو اس طرح بسر کرنا کتنا مشکل ہے۔"
پائراٹ نے دھیرے سے کہا "ہاں یہ واقعی بے حد مشکل ہے"۔
اوبرین نے کہا "کیا نرس ہاپکن نے آپ کو نہیں بتایا کہ کس طرح ہم دونوں
نے ایک ہی وقت میں ایک دوسرے کو خط لکھا تھا؟"
"نہیں اس نے نہیں بتایا۔" پائراٹ نے کہا۔
"عجیب اتفاق تھا۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی چیز ذہن میں محفوظ رہ جائے
تو بار بار سامنے آتی رہتی ہے۔ ہم دونوں نے ایک ہی وقت میں ایک دوسرے
کو خط لکھے۔ جس وقت میں وہ فوٹو پیانو کے اوپر رکھا دیکھ رہی تھی اسی
وقت نرس ہاپکن ڈاکٹر رینسم کی ملازمہ سے اس تصویر کے بارے میں پوچھ رہی
تھی۔" اور یوں اس نے ساری کہانی سنا دی۔
"یہ واقعی بڑی عجیب اور دلچسپ بات ہے۔" پائراٹ نے کہا۔
"کیا یہ باتیں میری گیرارڈ کو معلوم تھیں؟" پائراٹ نے پوچھا۔
"اس سے کون کہتا، نہ میں کہہ سکتی تھی نہ نرس ہاپکن اس لیے کہ اس سے
میری گیرارڈ کو کیا فائدہ پہنچ سکتا تھا؟"
نرس اوبرین نے اپنے سر کو جھٹکا دیا اور غور سے اسے دیکھنے لگی۔
پائراٹ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا "کیا واقعی؟"

میز کے دوسری طرف کیتھرین کارلز بیٹھی تھی۔ اس کی نظریں سامنے بیٹھے

ہرنل پائراٹ پر مرکوز تھیں۔

وہ دونوں تنہا تھے، کھڑکی میں لگے کانچ میں سے ایک سپاہی ان کی نگرانی کر رہا تھا۔

پائراٹ نے اس کے حسین چہرے پر شدت احساس اور ذہانت کے نقوش کو محسوس کیا۔ اس کے مہذب برتاؤ اور تہذیب کی گفتگو سے وہ بے حد متاثر ہوا۔ اپنا تعارف کراتے ہوئے اس نے کہا "میں ہرنل پائراٹ ہوں۔ مجھے لارڈ اکٹر لارڈ نے آپ کی مدد کے لیے بھیجا ہے"

کیتھرین کارلنرے نے کہا "پیٹر لارڈ... ؟"

وہ جیسے کچھ یاد کرنے لگی۔ ایک لمحے کے لئے اس پر مسکراہٹ کھیل گئی۔ اس نے آگے کہا "یہ ان کی مہربانی ہے لیکن میرا خیال ہے کہ آپ میرے لئے کچھ نہ کر سکیں گے۔"

"کیا آپ میرے سوالوں کا جواب دینا پسند کریں گی" پائراٹ نے پوچھا۔

کیتھرین نے کہا "بہتر یہ ہوگا کہ آپ مجھ سے کچھ نہ پوچھیں یقین کیجیے میرا دفاع اچھے ہاتھوں میں ہے مسٹر سیڈن بہت اچھے آدمی ہیں انھوں نے مشہور زین وکیل سرا ایڈون بلر کو بیرسٹر منتخب کیا ہے"

"مسٹر بلر اتنے مشہور نہیں ہیں جتنا میں" پائراٹ نے کہا۔

کیتھرین کارلنرے نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا "وہ معروف وکیل ہیں"

"ہاں مجرموں کا دفاع کرنے میں انہیں خاصی شہرت حاصل ہے۔ لیکن میں معصومیت کی حفاظت کرنے کے لیے مشہور ہوں"

اس نے اپنی نظریں اٹھائیں گہری نیلی آنکھوں سے پائراٹ کی طرف دیکھا اور کہا۔

"کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں معصوم ہوں۔"

ہرنل پائراٹ کا جواب سوالیہ تھا "اور آپ" ؟

کیتھرین نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا "اگر یہ آپ کے سوالوں کا پہلا

نمونہ ہے تو یہ کس قدر آسان ہے۔ اس کا جواب ہاں ہے۔"
پائرائٹ نے گفتگو کو ایک غیر متوقع موڑ دیا "آپ بہت تھکی ہوئی
ہیں۔ یہ سچ ہے نا"
اس کی آنکھیں پھیل گئیں "کیوں..... ہاں۔ میں بہت تھکی ہوئی
ہوں۔ لیکن آپ نے کیسے اندازہ لگایا"
ہرقل پائرائٹ نے مختصر جواب دیا "مجھے معلوم ہے"
کیتھرین نے کہا "مجھے اس سلسلے کے جلد ختم ہونے کا شدید انتظار ہے"
پائرائٹ تھوڑی دیر تک خاموشی سے اس کے چہرے کی طرف دیکھتا رہا
پھر کہا "میں مسٹر زلمین سے مل چکا ہوں"
اس کے سفید چہرے پر ایک سرخ لکیر نظر آئی اور پائرائٹ کو اپنے
سوال کا جواب مل گیا
"آپ راڈی سے مل چکے ہیں؟ اس کی آواز میں ہلکی سی کپکپاہٹ تھی۔
"وہ آپ کے لیے وہ سب کچھ کر رہا ہے، جو اس کے بس میں ہے"
"مجھے معلوم ہے" کیتھرین کی آواز بے حد نرم تھی۔
پائرائٹ نے پوچھا۔ "اس کی مالی حالت کیسی ہے"
اس کے پاس اپنا بہت زیادہ پیسہ نہیں ہے"
"اور وہ بہت فضول خرچ ہے"
"کیتھرین نے کہا "ہم نے کبھی اس کا خیال نہیں کیا۔ ہم سمجھتے تھے کہ
ایک دن..... وہ اچانک رک گئی۔
"آپ نے وراثت میں ملنے والی دولت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ سوچا
ہوگا، بات سمجھ میں آتی ہے۔ اس نے آگے کہا "آپ نے سنا ہوگا۔

کہ آپ کی پھوپھی کا طبی معائنہ کیا گیا ہے جس سے معلوم ہوا کہ انکی موت کا سبب مارفیہ تھا۔"
کیتھرین نے سخت لہجے میں کہا۔" میں نے انہیں قتل نہیں کیا۔"
"کیا آپ نے خودکشی میں انکی مدد کی تھی۔"
"کیا میں ایسا کرسکتی ہوں... نہیں۔ میں نے انکی مدد نہیں کی۔"
"کیا آپ کے علم میں یہ بات تھی کہ آپ کی پھوپھی نے ابھی تک اپنی وصیت تیار نہیں کی ہے۔"
"نہیں مجھے اس کا کوئی اندازہ نہیں تھا۔"
"اور آپ ۔ کیا آپ نے اپنی وصیت تیار کرلی ہے۔"
"ہاں۔"
"کیا اسی روز جس دن ڈاکٹر لارڈ نے آپ سے اس کا ذکر کیا تھا۔"
"ہاں۔" اس کے چہرے پر پھر ایک بار سرخی کی لہر دوڑ گئی۔
پائرات نے پوچھا۔"آپ نے اپنی ساری دولت کس کے لئے چھوڑی ہے۔ مسز کارلزلے۔"
کیتھرین نے بے جھجک کہا۔ میں نے اپنا ایک ایک پیسہ راڈی کیلئے چھوڑا ہے۔"
"کیا یہ بات اس کے علم میں ہے۔"
"قطعی نہیں۔"
"آپ نے اس سلسلے میں اس سے کوئی گفتگو کی نہیں۔"
"نہیں، اس لئے کہ اگر یہ بات اُسے معلوم ہوجاتی تو وہ میرے اس عمل کو پسند نہ کرتا۔"
"آپ کی وصیت کے بارے میں اور کسے معلوم ہے۔"
"صرف مسٹر سیڈن اور ان کے کلرکوں کو جہاں تک میرا خیال ہے۔"

"کیا آپ کا وصیت نامہ سیڈن نے تیار کیا تھا۔"

"ہاں میں نے اسی شام انہیں خط لکھا تھا جس دن ڈاکٹر لارڈ نے مجھ سے اس سلسلے میں بات کی تھی۔"

"کیا آپ نے وہ خط خود ہی ڈاک میں ڈالا تھا۔"

"نہیں وہ خط گھر کے دوسرے خطوں کے ساتھ ڈاک خانے بھیجا گیا تھا۔"

"آپ نے اسے لکھا ہوگا، لفافے میں رکھا ہوگا، بند کیا ہوگا اور پھر ٹکٹ لگائے ہوں گے۔ کیا آپ نے اسے دوبارہ بھی پڑھا تھا۔"

کیتھرین نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔" ہاں میں نے اسے دوبارہ پڑھا تھا دراصل میں ٹکٹ تلاش کر رہی تھی۔ ٹکٹ لینے میں دوسرے کمرے میں گئی۔ وہاں سے آکر میں نے خط کو دوبارہ پڑھا تھا۔"

"اس وقت کمرے میں کوئی اور بھی تھا۔"

"ہاں صرف راڈی۔"

"کیا اسے معلوم تھا کہ تم کیا کر رہی ہو۔"

"میں نے کہا نا کہ نہیں۔"

"کیا آپ کی غیر موجودگی میں کسی نے خط کو پڑھا ہوگا۔"

"کہہ نہیں سکتی، آپ کی مراد ملازموں سے ہوگی۔ ہاں اگر انہیں موقع ملتا تو ضرور وہ ایسا کرتے۔ لیکن میرا خیال ہے اس بیچ کوئی آیا ہی نہیں۔"

"کیا آپ کے واپس لوٹنے سے پہلے مسٹر راڈی کمرے میں داخل ہو چکے تھے۔"

"ہاں۔"

"ہو سکتا ہے انھوں نے خط پڑھ لیا ہو۔"

کیتھرین کا لہجہ یکایک تیکھا ہو گیا۔" میں آپ کو یقین دلاتی ہوں مسٹر پوئرٹ

کہ راڈنی دوسروں کے خط پڑھنے کا عادی نہیں ہے۔"

"ٹھیک ہے میں نے آپ کی بات مان لی۔" پائرات نے کہا۔ "اکثر بعض لوگ اپنی عادتوں کے خلاف بھی کام کر لیتے ہیں۔"

کیتھرین نے جواباً صرف اپنے کندھے اُچکائے۔

پائرات نے کہا۔ "کیا آپ کو اسی دن پہلی بار میری کو قتل کر دینے کا خیال آیا تھا۔"

تیسری بار کیتھرین کے چہرے کا رنگ بدلا۔ اس کی آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے۔ "کیا یہ بھی آپ کو پیٹر لارڈ نے بتایا ہے۔"

پائرات نے نرمی سے کہا۔ "یہ خیال آپ کے ذہن میں آیا تھا۔ ہے نا۔ جب آپ نے میری کو کھڑکی سے اپنی وصیت تیار کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اگر میری مر جائے تو۔"

کیتھرین کے منہ سے گھٹی گھٹی سی آواز نکلی۔ "ہاں انہیں یہ معلوم ہے۔"

پائرات نے کہا۔ "ڈاکٹر پیٹر لارڈ بیوقوف نہیں ہے۔"

"کیا یہ سچ ہے کہ انہوں نے آپ کو میری مدد کے لئے بھیجا ہے۔" کیتھرین نے پوچھا۔

"یہ سچ ہے میڈم۔"

اس نے غور سے پائرات کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "میں نہیں سمجھ سکتی۔ میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا۔"

پائرات نے کہا۔ "دیکھئے مس کارلز۔ لیے یہ ضروری ہے کہ اس دن جو بھی ہوا آپ مجھے بتائیں۔ آپ کہاں گئیں۔ آپ نے کیا کیا کام کیا۔ یہاں تک کہ اس دن آپ کیا کیا سوچ رہی تھیں۔"

وہ پائرات کی طرف غور سے دیکھتی رہی۔ پھر عجیب سی مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر آئی۔ اس نے کہا۔ "آپ ناقابلِ یقین حد تک سیدھے ہیں مسٹر پائرات کیا آپ یہ

نہیں سمجھے کہ میں آسانی سے جھوٹ بول سکتی ہوں۔"

ہرقل پائروٹ نے سکون سے کہا" اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔"

"فرق نہیں پڑے گا" اس نے حیرت سے کہا۔

"نہیں میڈم، سننے والا سب سنتا ہے۔ سچ اور جھوٹ کا فیصلہ بھی وہی کرتا ہے۔ آپ شروع کیجئے۔ آپ اپنی ملازمہ مسز بشپ سے ملیں وہ آپ کا ہاتھ بٹانے کے لئے آپ کے ساتھ آنا چاہتی تھیں آپ نے انہیں منع کر دیا۔ کیوں؟"

"میں تنہا جانا چاہتی تھی۔"

"کیوں۔"

"کیوں... کیوں... اس لئے کہ میں کچھ سوچنا چاہتی تھی" کیتھرین نے جھنجلاتے ہوئے کہا۔

"اچھا۔ آپ سوچنا چاہتی تھیں، ٹھیک ہے۔ پھر آپ نے کیا کیا۔"

"میں نے کچھ پنیسٹ خریدا۔"

"دو چار۔"

"ہاں۔"

"اور پھر آپ ہنٹر بری کی طرف چلی گئیں۔ آپ نے وہاں کیا کیا۔"

"میں اپنی پھوپھی کے کمرے میں گئی اور سامان ایک جگہ اکٹھا کرنے لگی۔"

"وہاں آپ کو کیا ملا۔"

"ملا؟ کپڑے، خطوط، تصویریں، زیورات۔"

پائروٹ نے کہا" کوئی خاص چیز؟"

"خاص چیز، میں آپ کی بات نہیں سمجھی۔"

"خیر، پھر کیا کیا آپ نے؟"

"میں نیچے باورچی خانے میں آئی اور وہاں سینڈوچ کاٹنے لگی۔"

پائراٹ نے نرمی سے کہا "اور اس وقت آپ نے کچھ سوچا۔"

"میں اپنے نام کی مماثلت کے بارے میں سوچ رہی تھی؟ ایلینر آف اکوٹینیڈ"

"میں سمجھ گیا۔"

"کیا سمجھ گئے آپ؟"

"مجھے یہ کہانی معلوم ہے جس میں روزامنڈ نے زہر کے پیالے کو ترجیح دی تھی۔"

کیتھرین نے کچھ نہیں کہا۔ اس کا چہرہ سفید تھا۔

پائراٹ نے کہا۔ "لیکن اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔

خیر پھر کیا ہوا۔"

"میں نے سینڈوچ تیار کر کے ایک پلیٹ میں رکھے اور لاج کی طرف چلی گئی

وہاں میری کے ساتھ نرس ہاپکن بھی تھی۔ میں نے دونوں کو کھانے پر مدعو کیا۔"

پائراٹ اس کی باتیں غور سے سن رہا تھا اس نے نرمی سے کہا "پھر آپ

دونوں کو لے کر واپس آگئیں۔"

"ہاں ہم لوگوں نے ڈرائینگ روم میں بیٹھ کر سینڈوچ کھائے۔ پھر میں میری

کو کھڑکی کے پاس کھڑا چھوڑ کر باورچی خانے میں آ گئی۔ وہاں نرس ہاپکن برتن

صاف کر رہی تھی۔ میں نے اسے پلیٹ کے برتن دئے۔"

پائراٹ نے اسی نرم لہجے میں کہا "پھر وہاں کیا ہوا۔"

کیتھرین نے سوچتے ہوئے کہا "نرس ہاپکن کی کلائی میں ایک تازہ خراش

کا نشان تھا۔ میں نے پوچھا تو اس نے بتایا کہ لاج کے باہر لگے گلاب کے کانٹوں

سے یہ زخم آیا ہے۔ میں لاج کے باہر لگے گلاب کے گچھوں کے بارے میں سوچنے

لگی بہت پہلے میں اور راڈی گلابوں کے بارے میں لڑے تھے اسے سفید گلاب

پسند تھے مجھے گہرے سرخ گلاب۔ میرا کہنا تھا کہ سفید گلابوں میں خوشبو نہیں ہوتی ہم بہت احمقانہ طریقے سے لڑتے تھے۔ یہ سب باتیں مجھے باورچی خانے میں یاد آرہی تھیں میرے اندر جیسے کچھ ٹوٹ گیا تھا۔ مجھ میں شدید نفرت کا جذبہ ابھرا تھا لیکن میں نے میری کو قتل کرنے کے بارے میں بالکل نہیں سوچا تھا" یہ کہہ کر وہ تھوڑی دیر کے لئے رکی۔

"پھر جب ہم ڈرائنگ روم میں پہونچے تو وہ مر رہی تھی۔"

پائراٹ ہمہ تن متوجہ تھا۔

کیتھرین نے آگے کہا "کیا آپ پھر مجھ سے پوچھیں گے کہ میں نے میری گیرارڈ کو قتل کیا ہے یا نہیں؟"

پائراٹ نے اٹھتے ہوئے کہا "اب مجھے آپ سے کوئی مزید معلومات حاصل کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔"

۱۹

پیٹر لارڈ وقت مقررہ پر ریلوے اسٹیشن پر موجود تھا۔

ہرکیول پائراٹ ریل سے اترا وہ خالص انگریزی لباس اور لمبے جوتے پہنے ہوئے تھا۔

پیٹر لارڈ کچھ پریشان نظر آرہا تھا لیکن ہرکیول پائراٹ کا چہرہ حسب معمول تاثر سے عاری تھا۔

پیٹر نے کہا "میں نے اپنی صلاحیت کے مطابق آپ کی باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کی۔ پہلی بات کا جواب یہ ہے کہ میری گیرارڈ یہاں سے ۱۰ر جولائی کو لندن کے لئے روانہ ہوئی تھی۔ دوسری بات یہ ہے کہ میں نے ڈاکٹر ریلیسم کی سابق ملازمہ مسز سلیٹری سے آپ کی ملاقات کا انتظام کر دیا ہے۔ وہ صبح اپنے گھر پر

موجود رہیں گی۔ میں آپ کو لے کر وہاں چلوں گا۔"

پائرات نے کہا۔ "یہی بہتر ہو گا کہ میں پہلے ان سے ہی ملاقات کرلوں۔"

لارڈ نے کہا۔ "پھر آپ نے لکھا تھا کہ آپ جنرل بری دیکھنا چاہتے ہیں۔ میں آپ کے ساتھ وہاں چلوں گا۔ میں سوچ رہا تھا کہ آپ کو بہت پہلے وہاں جانا چاہیے تھا۔ ایک جاسوس کو سب سے پہلے موقع واردات کا جائزہ لینا چاہیے۔"

پائرات نے اپنے سر کو ایک طرف جھکاتے ہوئے پوچھا۔ "کیوں؟"

"کیوں؟" پیٹر لارڈ نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اس لئے کہ یہ ایک اصولی بات ہے۔"

ہرقل پائرات نے کہا۔ "جاسوسی کا کوئی نصاب نہیں ہوتا کہ کوئی شخص اسے پڑھ لے اور جاسوس بن جائے۔ یہ ہر شخص کی اپنی صلاحیت اور ذہانت پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ کامیاب جاسوس بنے۔"

"جائے واردات کے معائنے سے اکثر کوئی سراغ ہاتھ لگ جاتا ہے۔"

لارڈ نے کہا۔

پائرات نے ایک گہری سانس لی اور کہا۔ "شاید آپ نے جاسوسی ناولوں کا مطالعہ کچھ زیادہ ہی کر لیا ہے۔ میری نظر میں یہاں کی پولیس پر کامل اعتبار کیا جا سکتا ہے کہ انہوں نے اپنی تلاش میں کسی اہم چیز کو نظر انداز نہیں کیا ہو گا۔"

"ہاں لیکن ان کی تفتیش کیتھرین کارلزلے کی مخالفت کے نقطہ نظر سے رہی ہو گی اس کی معاونت کے لئے نہیں۔"

پائرات نے کہا۔ "میرے دوست آپ کو زبردست غلط فہمی ہوئی ہے۔ کیتھرین کارلزلے کی گرفتاری اس لئے عمل میں آئی کہ حالات نے اسے مجرم ثابت

کیا ہے۔ پہلے سے کوئی نظریہ قائم کرکے اسے گرفتار نہیں کیا گیا۔ اس کے خلاف ٹھوس ثبوت ملے ہیں۔ میرا وہاں جانا تضیع اوقات کے سوا کچھ نہ ہوتا۔"

"لیکن اب آپ وہاں جانا چاہتے ہیں۔ کیوں؟" ہیٹر لارڈ نے اعتراض کرتے ہوئے کہا۔

"ہرقل پائراٹ نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔" اس لئے کہ اب میرا وہاں جانا ضروری ہے۔ میں کچھ دیکھنا چاہتا ہوں۔"

"یعنی آپ سمجھتے ہیں کہ وہاں اب تک دیکھنے لائق کچھ چیزیں موجود ہوں گی۔"

"میں نے ایک اندازہ قائم کیا ہے اور اسی کی تصدیق کرنے کے لئے وہاں جانا چاہتا ہوں۔" پائراٹ نے کہا۔

"کوئی ایسی چیز جس سے کیتھرین کی بے گناہی ثابت ہو سکے۔"

پائراٹ نے کہا۔" میں ابھی یہ نہیں کہہ سکتا۔"

ہیٹر لارڈ کا چہرہ سرخ ہو گیا اس نے کہا۔" کیا آپ ابھی تک اسے ہی مجرم سمجھ رہے ہیں۔"

پائراٹ نے کہا۔" اس سوال کے جواب کے لئے آپ کو ابھی کچھ دن اور انتظار کرنا پڑے گا۔"

پائراٹ نے لارڈ کے ساتھ نہایت خوشگوار ماحول میں دوپہر کا کھانا کھایا۔

لارڈ نے پوچھا۔" مسز سلیٹری سے آپ نے جو توقعات وابستہ کر رکھی تھیں کیا وہ پوری ہو گئیں۔"

"ہاں ___"

"آپ اس سے کیا چاہتے تھے۔"

"گپ شپ۔ پرانے دنوں کے بارے میں بات چیت۔ کچھ جرائم کی جڑیں

ماضی میں دفن ہوتی ہیں۔ اور اس کیس میں بھی کچھ ایسا ہی ہے۔"

ہیمبر لارڈ نے جھنجھلاتے ہوئے کہا "میں آپکی بات کا ایک لفظ تک نہیں سمجھ سکا۔"

پائرٹ نے مسکراتے ہوئے کہا "یہ مچھلی بالکل تازہ اور بے حد لذیذ ہے۔"

"آج صبح ہی میں نے اسے پکڑا تھا۔ پائرٹ مجھے اندھیرے میں رکھکر آپکو کیا لطف ملتا ہے پلیز مجھے کچھ بتائیے۔"

پائرٹ نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے کہا "میں ابھی اسلئے کچھ نہیں بتا سکتا کہ مجھے خود ابھی تک اس کیس کا کوئی سرا ہاتھ نہیں لگا۔ میں بار بار اس نتیجے پر پہونچتا ہوں کہ میری گیرالڈ کو مارنے سے سوائے کیتھرین کے کسی کو کوئی فائدہ نہیں تھا۔"

ہیمبر لارڈ نے کہا "آپ یہ کیوں نہیں سوچتے کہ میری کچھ عرصہ ملک سے باہر رہا ہے۔"

"ہاں میں نے اس سلسلے میں بھی کچھ معلومات حاصل کی ہیں۔"

"کیا آپ جرمنی گئے تھے؟"

"میں۔ نہیں میں وہاں نہیں گیا لیکن وہاں میرے کچھ جاسوس ہیں۔"

"کیا آپ ایسے سنجیدہ معاملے میں دوسروں پر بھی بھروسہ کر لیتے ہیں؟"

"ہاں یہ مجھ اکیلے کے لئے ممکن بھی نہیں ہے کہ میں ہر کام خود کر سکوں۔ آپ یقین کیجئے کہ میرے لئے کام کرنے والے لوگ نہایت معتبر ہیں۔ ویسے ان میں ایک ماہر نقب زن بھی ہے۔"

"آپ اُسے کس کام کے لئے استعمال کرتے ہیں۔"

"آخری بار میں نے اس کا استعمال مسٹر روڈرک ویمن کے فلیٹ کی تلاشی لینے کیلئے کیا تھا۔"

"وہاں آپ کو کس چیز کی تلاش تھی؟"

پائرات نے کہا " میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ اس نے مجھ سے کتنا جھوٹ بولا ہے ۔"

کیا اس نے آپ سے کوئی جھوٹ بولا تھا ؟"

" یقیناً ۔"

" اور کون کون لوگ ہیں جنہوں نے غلط بیانی سے کام لیا ۔"

" میرا خیال ہے ہر شخص نے۔ نرس او برین نے جذبات میں بہہ کر، نرس ہاپکنز نے سرکشی کے ساتھ۔ مسز بشپ نے نفرت اور کینہ پروری کے جذبہ کے تحت اور آپ بھی۔"

" اوہ " پیٹر لارڈ نے مداخلت کرتے ہوئے ناراض ہو کر کہا " آپ سوچتے ہیں کہ میں نے بھی آپ سے کوئی جھوٹ بولا ہوگا ۔"

" ابھی تک تو نہیں " پائرات نے کہا۔

ڈاکٹر نے کرسی میں بیٹھ ٹکاتے ہوئے کہا " مسٹر پائرات آپ کو کسی پر بھی اعتماد نہیں ہے ۔" پھر اس نے آگے کہا " اگر آپ کا کام ختم ہو چکا ہو تو ہم ہنٹر بری چلیں۔ بعد میں مجھے کچھ مریضوں کو بھی دیکھنا ہے ۔"

" یہ سب آپ کی مرضی پر ہے میرے دوست ۔"

وہ پچھلے گیٹ سے ہنٹر بری میں داخل ہوئے۔ قریب ہی ایک دراز قد خوبصورت نوجوان کام کر رہا تھا ۔ اس نے ڈاکٹر لارڈ کو دیکھتے ہی اپنی ٹوپی اتار کر تعظیم دی۔

" گڈ مارننگ ہارلک ۔ یہ یہاں کا مالی ہارلک ہے جو اس صبح یہاں کام کر رہا تھا۔"

ہارلک نے کہا " بس سر میں یہاں کام کر رہا تھا ۔ میں نے مس کارلنز کو دیکھا تھا اور ان سے بات چیت بھی کی تھی ۔"

پائرات نے پوچھا " انہوں نے تم سے کیا کہا تھا ۔"

"انھوں نے کہا تھا کہ یہ مکان فروخت ہو چکا ہے۔ اور اسے میجر سومرویل نے خرید لیا ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ وہ میجر صاحب سے مجھے اپنے پاس رکھنے کی سفارش کر دیں۔ اگر وہ مجھے کم عمر نہ سمجھیں گے تو رکھ لیں گے۔ میں نے مسٹر اسٹیفن سے یہ کام بہت اچھی طرح سیکھ لیا ہے۔"

ڈاکٹر لارڈ نے پوچھا "کیا اس دن ان کا رویہ حسب معمول تھا؟"

"ہاں سر۔ سوا اس کے کہ ان کے چہرے پر تھکن کے آثار تھے جیسے وہ کوئی بہت سنجیدہ مسئلے پر غور کر رہی ہوں۔"

"کیا تم میری گیرارڈ کو جانتے ہو؟" ہرقل پائرٹ نے پوچھا۔

"ہاں سر لیکن بہت اچھا طرح نہیں۔"

"وہ کیسی لگتی تھی؟"

"کیسی سر۔ کیا آپ کا مطلب ہے کہ دیکھنے میں؟"

"نہیں میرا مطلب ہے کہ عادات و اطوار اور مزاج کے اعتبار سے۔"

"وہ بہت اچھی لڑکی تھی سر۔ مہذب اور شیریں زبان۔ بہت محتاط اور ہوشیار آپ نے سنا ہوگا کہ مسز ویلمان نے اس کے لئے کیا کچھ نہیں کیا۔ ہاں اس کا باپ ضرور جنگلی تھا۔"

پائرٹ نے کہا "جہاں تک میں نے سنا ہے وہ اچھے مزاج کا آدمی نہیں تھا۔ میرا مطلب بوڑھے گیرارڈ سے ہے۔"

"وہ ہمیشہ بڑبڑاتا رہتا تھا۔ غصہ اس کی ناک پر رہتا تھا۔ کبھی کسی سے اس نے نرم لہجے میں بات نہیں کی ہوگی۔"

پائرٹ نے پوچھا "تم اس صبح کس جگہ کام کر رہے تھے؟"

"کچن گارڈن میں۔"

"وہاں سے مکان کے سامنے کا حصہ نظر نہیں آتا ہوگا۔"

"ہاں سر۔"

پیٹر لارڈ نے کہا: "اگر کوئی آدمی باورچی خانے کی کھڑکی سے اندر جائے تو تم اسے نہیں دیکھ سکتے تھے۔"

"ہاں میں نہیں دیکھ سکتا تھا۔"

پیٹر لارڈ نے کہا: "تم کھانا کھانے کب گئے تھے۔"

"ایک بجے سر۔"

"اور تم نے کوئی چیز یہاں نہیں دیکھی۔ مثلاً آس پاس کسی آدمی کو گھومتے پھرتے ہوئے یا باہر کوئی کار وغیرہ۔"

مالی نے کچھ یاد کرتے ہوئے کہا: "سر پچھلے گیٹ کے باہر میں نے صرف آپ کی کار دیکھی تھی۔ اس کے علاوہ میں نے کچھ نہیں دیکھا۔"

پیٹر لارڈ نے تقریباً چیختے ہوئے کہا: "میری کار؟ وہ میری کار نہیں ہو سکتی۔ اس صبح میں ونیتھمین بری گیا تھا اور وہاں سے دو بجے واپس آیا تھا۔"

ہارلک نے حیرت سے کہا: "لیکن مجھے پورا یقین ہے کہ وہ آپ ہی کی کار تھی۔"

پیٹر لارڈ نے جلدی سے کہا: "خیر ٹھیک ہے کوئی بات نہیں اب تم جا سکتے ہو۔"

اس کے جانے سے پہلے ہی وہ اور پائرات وہاں سے چل پڑے۔ ہارلک تھوڑی دیر تک انہیں غور سے دیکھتا رہا اور پھر وہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

پیٹر لارڈ نے نرمی اور دلچسپی کے ساتھ کہا: "گلی میں کسی کی کار رہی ہوگی۔ میری سمجھ میں نہیں آتا۔"

پائرات نے کہا: "آپ کی کار کس ماڈل کی ہے دوست۔"

"فورڈ ٹین۔ گہرے سبز رنگ کی گاڑی لیکن یہ ماڈل اور رنگ عام ہے۔"

"اور آپ کو یقین ہے کہ وہ کار آپ کی نہیں تھی آپ کو کوئی غلط فہمی تو نہیں ہے۔"
"نہیں مجھے اچھا طرح یاد ہے۔ اس صبح میں وتھیمین بری گیا تھا۔ وہاں مجھے دیر ہو گئی تھی۔ واپسی پر میں نے تھوڑا بہت کھانا کھایا اسی وقت مجھے میری کے بارے میں فون ملا اور میں فوراً روانہ ہو گیا۔"
پائراٹ نے کہا۔ "ہمیں جلدی کوئی نتیجے پر پہونچ جانا چاہئیے۔"
پیٹیرلارڈ نے کہا۔ "اس صبح یہاں میری گیراڑ، نرس ہاپکن اور کیتھرین کارلزلے کے علاوہ کوئی اور بھی تھا۔"
پائراٹ نے کہا۔ "بڑی دلچسپ بات ہے آئیے ہم اپنی تفتیش مکمل کرلیں پہلے ہمیں سوچنا چاہئیے کہ کسی عورت یا مرد نے خفیہ طور پر مکان میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اس نے اسے کیسے ممکن بنایا ہوگا۔"
چلتے ہوئے وہ جھڑبیریوں کے پاس پہونچے۔ پیٹر نے پائراٹ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کھڑکی کی طرف اشارہ کیا۔
"یہ باورچی خانے کی وہ کھڑکی ہے جہاں کیتھرین سینڈوچ کاٹ رہی تھی۔"
پائراٹ نے کہا۔ "اور یہاں سے کوئی بھی اسے یہ کام کرتے ہوئے دیکھ سکتا تھا۔ جہاں تک مجھے یاد ہے کھڑکی کھلی ہوئی تھی۔"
"ہاں کھڑکی پوری طرح کھلی ہوئی تھی۔ اس دن شدید گرمی تھی۔"
ہرکولا پائراٹ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ "اگر کوئی آدمی یہاں سے کھڑکی کو دیکھنا چاہے۔ تو اسے چھپنے کے لئے مناسب جگہ چاہئیے۔"
"ہاں جگہ ہے۔ ان جھاڑیوں کے پیچھے ۔۔۔ دیکھئے یہاں کی گھاس اب بھی دبی ہوئی ہے۔ یہاں کوئی آیا ضرور ہے۔"
پائراٹ نے جگہ دیکھتے ہوئے کہا۔ "ہاں یہ جگہ چھپنے کے لئے مناسب ہے اور

یہاں سے کھڑکی بھی واضح نظر آتی ہے۔ اب ہمیں سوچنا ہے کہ اس نے یہاں کھڑے ہو کر کیا کیا اور وہ کون تھا؟"

وہ اس جگہ کا بغور معائنہ کرنے کے لئے جھکے۔ اچانک پیٹر لارڈ نے ایک طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔" دیکھئے یہ کیا ہے؟"

یہ ماچس کی ایک خالی ڈبی تھی جو بھیگ کر خراب ہو گئی تھی۔

پائرات نے بہت احتیاط سے اسے اٹھایا۔ اپنی جیب سے سفید کاغذ نکال کر ماچس کو اس کے اوپر رکھ کر دیکھنے لگا۔

پیٹر لارڈ نے کہا۔" یہ ماچس اس ملک کی بنی ہوئی نہیں ہے۔ مائی گاڈ! یہ تو جرمن ماچس ہے۔"

" اور میری گیرارڈ کچھ دنوں پہلے جرمنی سے آئی تھی۔" پائرات نے کہا۔

پیٹر لارڈ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔" ہمیں کچھ سراغ تو ملا۔ بہرحال آپ اسے نظر انداز نہیں کر سکتے۔"

ہرقل پائرات نے بے دلی سے کہا۔" شاید۔"

" لیکن یہاں آپ کو ایک بھی ایسا آدمی نہیں ملے گا جس کے پاس جرمن ماچس ہو۔"

ہرقل پائرات نے کہا۔" مجھے معلوم ہے۔" اس کی آنکھوں میں حیرت تھی۔ اس نے جھاڑی میں جا کر کھڑکی کی طرف دیکھا اور کہا۔" یہ اتنا آسان نہیں ہے۔ ایک بہت بڑی دشواری ہے۔ کیا آپ کی سمجھ میں نہیں آیا؟"

" نہیں مجھے بتائیے۔"

پائرات نے کہا۔" آپ خود اپنے ذہن پر زور ڈالئے سمجھ میں آ جائے گا۔ آئیے اوپر چلیں۔"

پیٹر لارڈ نے پچھلے دروازے کا تالا کھولا۔ اور وہ اوپر پہنچے جو آمدے

سے لگا ہوا ایک اسٹور روم تھا۔ اس کے سامنے باورچی خانہ تھا۔ وہ دونوں باورچی خانے کا جائزہ لے رہے تھے۔

یہاں ایک الماری تھی جس میں شیشے کے دروازے لگے ہوئے تھے۔ ایک گیس کا چولہا، دو کیتلیاں اور دو ڈبے تھے جن پر چائے اور کافی لکھا تھا۔ ایک طرف برتن دھونے کی جگہ تھی۔ اس کے بالکل سامنے کھڑکی تھی جس کے پاس ہی ایک میز رکھی ہوئی تھی۔

پیٹر لارڈ نے کہا: "یہ وہی میز ہے جس پر کیتھرین نے سینڈوچ کاٹے تھے۔ مارفین کے لیبل کا ٹکڑا یہاں نیچے دبا ہوا ملا تھا۔"

پائرات نے کچھ سوچتے ہوئے کہا: "پولیس نے اپنی تلاش میں کوئی بھی اہم چیز نہیں چھوڑی ہوگی۔"

پیٹر لارڈ کا انداز جارحانہ تھا۔ "ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ کیتھرین نے مارفین کی ٹیوب استعمال کی ہو۔ میں آپ سے کہہ رہا ہوں کہ کوئی باہر جھڑبیریوں کی آڑ سے اسے دیکھ رہا تھا۔ جب وہ لاج کی طرف گئی تو اسے بہترین موقع مل گیا۔ وہ اوپر آیا اس نے مارفین کی گولی کو پیسا اور اوپر کے سینڈوچ میں رکھ دیا۔ اسے قطعی احساس نہیں ہوا ہوگا کہ جلدی جلدی میں وہ مارفین کے لیبل کا ایک ٹکڑا یہاں چھوڑ گیا ہے۔ وہ تیزی سے نیچے اترا ہوگا اور کار اسٹارٹ کرکے روانہ ہوگیا ہوگا۔"

پائرات نے کہا: "ابھی تک آپ کی سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ کتنا غیر معمولی ہے۔"

پیٹر لارڈ نے ناراض ہوتے ہوئے کہا: "یعنی آپ کو یقین نہیں آیا کہ نیچے جھاڑیوں میں چھپا کوئی کیتھرین کو دیکھ رہا تھا۔"

"مجھے یقین ہے۔" پائرات نے کہا۔

"پھر ہمیں سوچنا چاہئیے کہ وہ کون ہے۔"

"میرا خیال ہے یہ سوچنے کی ضرورت ہمیں نہیں پڑیگی۔" پائرات نے کہا۔

"تو کیا آپ اُسے جانتے ہیں۔"

"ہاں مجھے کچھ اندازہ ہے۔"

پیٹر لارڈ نے کہا: "تو پھر جرمنی میں مقیم آپ کے جاسوس آپ کے لئے مزید اطلاعات بھیج سکتے ہیں۔"

ہرقل پائرات نے ہاتھ سے اپنے سر کو ٹھونکتے ہوئے کہا: "میرے دوست! سب یہاں ہیں، میرے سر کے اندر، آئیے ہم گھر کے بقیہ حصوں کو بھی دیکھ لیں۔"

وہ اس کمرے میں کھڑے تھے جہاں میری گیرارڈ مردہ پائی گئی تھی۔

یہاں کا ماحول عجیب و غریب تھا۔ ہر چیز زندہ تھی اور ہر چیز سے کچھ یادیں وابستہ تھیں۔

پیٹر لارڈ نے کھڑکی کے پاس کھڑے ہو کر کہا: "یہ کمرہ بالکل مزار جیسا لگ رہا ہے۔"

پائرات نے کہا: "اگر دیواریں بول سکتیں تو سب کچھ یہیں اسی مکان میں ہوا تھا۔ یہ واقف ہیں کہ کہانی کی ابتدا کہاں سے ہوئی تھی۔" وہ ایک لمحے کو رکا اور پھر بولا: "تو یہی ہے وہ کمرہ جہاں میری گیرارڈ مری تھی۔"

پیٹر لارڈ نے کہا: "کھڑکی کے پاس پڑی ہوئی اس کرسی پر وہ آخری وقت بیٹھی تھی۔"

پائرات نے کچھ غور و فکر کرنے کے بعد کہا: "ایک نوجوان لڑکی، حسین و خوبصورت نرم دل اور مہذب لڑکی، وہ نوجوان لڑکی جو ابھی اپنے زندگی کے ابتدائی مرحلے میں

تھی، کیا کسی سازش کا منصوبہ بنا سکتی تھی" مکمند ہوا
"بہرحال، ہیٹر لارڈ نے کہا، کسی نے یہ سوچا ضرور کہ برگ مر جائے"
ہرقل پائرات نے کہا "مجھے حیرت ہے" لارڈ نے پوچھا "آپکی حیرت کا سبب کیا ہے"
"میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا"
وہ پیچھے مڑا "یہاں پر جو چیزیں دیکھنے لائق تھیں ہم سب دیکھ چکے اب ہمیں لاج میں چلنا چاہیئے"
یہاں سب کچھ ٹھیک تھا۔ کمروں میں دھول جمی تھی۔ یہاں سے تمام ذاتی استعمال کی چیزیں ہٹائی جا چکی تھیں۔ وہ چند منٹ یہاں رکے پھر باہر آئے۔ پائرات نے گلاب کے ایک گچھے کو چھوا یہ گلابی رنگ کے تھے اور ان میں سے بھینی بھینی خوشبو آ رہی تھی۔ اس نے کہا اس گلاب کا نام آپ جانتے ہیں یہ زیفرین ڈراغن (Zyphyrine Draughin) ہے۔
ہیٹر لارڈ نے جھنجھلا کر کہا "غالباً یہ گفتگو غیر ضروری ہے"
ہرقل پائرات نے استقلال کے ساتھ جواب دیا "جب میں کیتھرین کارلز سے ملا تھا تو اس نے مجھ سے گلابوں کے بارے میں بات چیت کی تھی۔ اس کے فوراً بعد مجھے کچھ نظر آیا۔ پوری روشنی نہیں صرف ایک ہلکی سی کرن جیسے سرنگ میں سے گزرتی ہوئی ٹرین میں بیٹھا آدمی نکلنے سے قبل پہلے ہلکی سی روشنی دیکھتا ہے۔ روشنی کی یہ کرن مستقبل میں پوری روشنی کی ضامن ہوتی ہے"
ہیٹر لارڈ کا لہجہ ہنوز سخت تھا "اس نے آپ سے کیا کہا تھا"
"اس نے مجھے اپنے بچپن کے بارے میں بتایا کہ وہ اور روڈرک ایک ساتھ یہیں باغیچہ میں کھیل رہے تھے۔ کھیلتے کھیلتے دونوں لڑ پڑے تھے۔ وجہ یہ

تھی کہ کیتھرین کو سرخ گلاب پسند تھے جن میں بھینی بھینی خوشبو ہوتی ہے اور روڈرک کو سفید گلاب جو خوشبو سے محروم ہوتے ہیں۔ دراصل دونوں کے مزاجوں میں بنیادی فرق بھی ہے۔"

"کیا اس سے کسی خاص بات کی وضاحت ہوتی ہے۔" پیٹر لارڈ نے پوچھا۔

پائراٹ نے کہا "ہاں یہ کیتھرین کے مزاج کی نشاندہی کرتی ہے۔ جو جذباتی ہے، مغرور ہے اور ایسے شخص سے محبت کرتی ہے جو اس سے محبت نہیں کرتا۔"

"میں آپ کی بات نہیں سمجھا۔" پیٹر نے کہا۔

"لیکن میں اسے سمجھ چکا ہوں۔ میں دونوں کو سمجھ چکا ہوں۔ میرے دوست ہمیں ایک بار اس جھاڑی کے پاس پھر چلنا پڑے گا۔"

وہ خاموشی سے چل رہے تھے۔ پیٹر لارڈ کے داغدار چہرے سے پریشانی اور غصہ ظاہر ہو رہا تھا۔ جب وہ جھاڑی کے پاس پہونچے پائراٹ تھوڑی دیر تک ساکت کھڑا رہا اور پیٹر لارڈ اسے دیکھتا رہا۔

اچانک پائراٹ نے کہنا شروع کیا "میرے دوست کیا آپ نے ابھی تک نہیں دیکھا کہ آپ کتنے خطرناک مغالطے میں ہیں۔ آپ کے کہنے کے مطابق ایک شخص جو جرمنی میں میری گیرارڈ سے ملا ہوگا یہاں آیا کہ اسے قتل کر دے لیکن دیکھئے۔ آپ کا ذہن کام نہیں کر رہا ہے تو کم از کم ان دو آنکھوں سے دیکھئے آپ یہاں سے کیا دیکھ سکتے ہیں۔ ایک کھڑکی۔ اور کھڑکی کے پیچھے ایک لڑکی جو سینڈوچ کاٹ رہی ہے یعنی کیتھرین کارلیزے لیکن سوچو میرے دوست یہاں سے اسے دیکھ کر کون ایسا ہے جو یہ جانتا ہو کہ یہ سینڈوچ میری گیرارڈ کو دیے جائیں گے یہ بات کیتھرین کے سوا کسی کو نہیں معلوم یہاں تک کہ میری گیرارڈ اور نرس ہاپکن کو بھی نہیں۔"

"اس سے کیا ثابت ہوا یہی کہ اگر کوئی شخص یہاں سے اسے دیکھ رہا تھا اور اس نے اوپر جا کر سینڈوچ میں مارفین ملایا تو اس نے سوچا ہوگا کہ یہ سینڈوچ خود کیتھرین کارلزے کھائے گی۔ وہ بیری گیرارڈ کو مارنے نہیں کیتھرین کارلزے کو مارنے آیا تھا۔"

پائرات نے نرس ہاپکن کی کاٹیج پر دستک دی۔ اس نے دروازہ کھولا تو اس کے منھ میں بسکٹ تھے۔ اس نے پائراٹ کو دیکھ کر تیکھے لہجے میں کہا "آپ آپ کیا چاہتے ہیں مسٹر پائراٹ۔"

"میں اندر آنا چاہتا ہوں۔"

بادل ناخواستہ نرس ہاپکن نے اسے اندر آنے کی اجازت دی۔ انھوں نے دہلیز پار کی۔ نرس ہاپکن نے اپنی مہمان نوازی کا ثبوت دینے کے لیے ایک مشروب کا ایک کپ پیش کرتے ہوئے کہا "یہ میں نے ابھی ابھی تیار کیا ہے۔"

پائراٹ نے چائے میں شکر ملا کر محتاط طریقہ سے ایک گھونٹ لیا۔ اس نے کہا "کیا آپ کو اندازہ ہے کہ میں یہاں کیوں آیا ہوں۔"

"جب تک آپ مجھے نہ بتائیں میں کیا کہہ سکتی ہوں۔ مجھے اعتراف ہے کہ میں چہرے پڑھنے کے فن میں بالکل کوری ہوں۔"

"میں آپ سے سچائی جاننے کے لیے آیا ہوں۔"

نرس ہاپکن نے غضبناک ہوتے ہوئے کہا "آپ کے یہ کہنے کا کیا مطلب ہے۔ میں ہمیشہ سچ بولنے والی عورت ہوں۔ میں نے مارفین کی ٹیوب کے کھو جانے کی اطلاع فوراً دی تھی جبکہ میری جگہ کوئی اور ہوتا تو اسے چھپا لیتا۔ مجھے معلوم تھا کہ اس اطلاع کے بعد مجھ پر غیر ذمہ داری برتنے کا الزام لگایا جائے گا۔ یہ میرے پیشے کے وقار کے لیے نقصان دہ ہے

میں نے اس کی پرواہ نہیں کی اس کیس سے متعلق جتنی باتیں مجھے معلوم تھیں، میں نے نہایت ایمانداری سے آپ کو بتا دیں۔ مجھے افسوس ہے مسٹر پائراٹ کہ اس کے باوجود آپ مجھ پر جھوٹ بولنے کا بیہودہ الزام لگا رہے ہیں۔ میری کی موت سے متعلق کوئی بات ایسی نہیں جو میں نے روز روشن کی طرح عیاں نہ کر دی ہو۔ لیکن اگر آپ اس کے برخلاف سوچتے ہیں تو مجھے بتائیے کہ میں نے کیا بات چھپائی ہے میں نے کچھ نہیں چھپایا مسٹر پائراٹ اور یہ بیان میں کسی عدالت میں حلفیہ بھی دے سکتی ہوں۔"

پائراٹ نے مداخلت کی کوشش نہیں کی۔ اسے معلوم تھا کہ ایک ناراض عورت سے بات کرنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کرنا بہتر رہے گا اس نے نرس ہاپکن کو اُبلنے اور پھر ٹھنڈا ہونے دیا۔ پھر نرمی سے کہا "میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ جرم سے متعلق کوئی بات آپ نے مجھے نہیں بتائی۔"

"پھر آپ کا کیا مطلب ہے میں جاننا چاہوں گی۔"

"میں نے آپ سے سچ بتانے کے لیے ضرور کہا ہے لیکن میری گیرارڈ کے قتل کے بارے میں نہیں بلکہ اس کی زندگی کے بارے میں۔"

"اوہ" نرس ہاپکن نے کہا۔ "تو آپ کا یہ مطلب ہے۔ لیکن اس کا اس قتل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔"

"میں یہ نہیں کہتا کہ ہے لیکن بہرحال میں اس سے متعلق ہر بات جاننا چاہتا ہوں۔"

"لیکن جب اس کا مقدمے سے کوئی تعلق نہیں ہے تو آپ پھر کیوں پوچھتے ہیں۔" ہاپکن نے کہا "اس سے متعلق کوئی شخص اب اس دنیا میں نہیں ہے اب ان تمام بیتی باتوں کے ذکر سے کیا فائدہ۔"

"مجھے اس سلسلے میں کچھ معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ میں ان کی تصدیق کرنا چاہتا ہوں۔" پائرائٹ نے کہا۔

نرس ہاپکن نے کہا" میں آپ کے کہنے کا مطلب نہیں سمجھی۔"

پائرائٹ نے کہا۔ میں آپ کی مدد کرتا ہوں۔ میں نے نرس اوبرین سے کافی دیر تک بات چیت کی۔ وہاں سے کچھ اشارے ملے پھر میں نے مسز سلیٹری سے بات کی جن کی یادداشت بہت اچھی ہے۔ انھیں پچھلے بیس پچیس سال پہلے کے واقعات آج بھی یاد ہیں۔ میں آپ کو بتا دوں کہ میں نے کیا معلوم کرلیا ہے۔ بیس برس پہلے اس بستی میں دو لوگوں کے درمیان عشق و محبت کا چکر چلا تھا۔ جس میں ایک مسز ولمین تھیں جو اس وقت بیوہ تھیں اور کچھ ہی عرصے پہلے ان کے شوہر کا جن سے انھیں بے حد محبت تھی انتقال ہو گیا تھا دوسری طرف سر لیوس ریکرافٹ تھے جن کی بیوی اچانک پاگل ہو گئی تھی۔ اس وقت کے قانون کے مطابق نہ بیوی کے زندہ رہتے ہوئے شادی کرنا ممکن تھا اور نہ ہی طلاق دینا۔ لیڈی ریکرافٹ کی جسمانی صحت اتنی اچھی تھی کہ وہ جلدی مرنے والی نہیں تھیں۔ ان حالات میں دونوں کی ملاقات ہوئی۔ وہ ایک دوسرے سے بے پناہ محبت کرنے لگے کچھ عرصہ بعد سر لیوس ریکرافٹ جنگ میں مارے گئے۔"

"ہاں" نرس ہاپکن نے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ بعد میں مسز ولمین کے ایک بچہ ہوا تھا اور وہ بچہ کوئی اور نہیں میری گیرارڈ ہی تھی۔"

"تو آپ کو سب معلوم ہے۔" نرس ہاپکن نے کہا۔

"ہاں لیکن آپ کی معلومات اس میں اضافہ کر سکتی ہے۔ اور اس کے

لیے ثبوت بھی فراہم کر سکتی ہے۔" پائرٹ نے کہا۔

مس ہاپکن ایک دو منٹ خاموش بیٹھی رہی۔ پھر اچانک اٹھ کر سامنے کمرے میں گئی۔ میز کی دراز کھول کر اس میں سے ایک لفافہ نکالا اور اسے لے کر پائرٹ کے پاس آئی۔

اس نے کہا "پہلے میں یہ بتا دوں کہ یہ خط مجھ تک کیسے پہونچا۔ میرے تجسس کو ملحوظ رکھئے مجھے حیرت تھی کہ مسز ولمین میری کو اتنا کیوں چاہتی ہیں پھر میں نے اس سلسلے میں کچھ افواہیں سنیں۔ اور پھر ایک بار مسٹر گیرارڈ نے مجھ سے کہا کہ میری میری بیٹی نہیں ہے۔"

میری کے مرنے کے بعد میں نے لاج کو صاف کرنے کا کام جاری رکھا۔ وہاں ایک دراز میں جہاں مسٹر گیرارڈ کے پرانے کاغذات رکھے تھے یہ خط مجھے ملا۔ بہتر ہوگا کہ آپ خود اس کو پڑھ لیں۔"

پائرٹ نے دیکھا کہ پرانے لفافے کے اوپر پھیلی ہوئی سیاہی سے لکھا ہوا ہے "میری کے لیے۔ یہ خط میری موت کے بعد میری کو بھیج دیا جائے۔"

پائرٹ نے کہا "یہ تحریر تو بہت زیادہ پرانی معلوم ہوتی ہے۔"

"یہ خط گیرارڈ نے نہیں لکھا" مس ہاپکن نے وضاحت کرتے ہوئے کہا "یہ میری گیرارڈ کی ماں نے لکھا ہے۔ جس کا انتقال آج سے چودہ برس پہلے ہوا تھا۔ اس کا مطلب تھا کہ یہ خط اس کے مرنے کے بعد میری کو ملے لیکن مسٹر گیرارڈ نے اسے دبا لیا اور میری کو کبھی حقیقت نہ معلوم ہو سکی اور میں خدا کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اچھا ہوا اس نے نہیں دیکھا ورنہ اس کی زندگی عذاب بن جاتی۔"

وہ تھوڑی دیر کے لیے رکی۔ پھر کہا "یہ خط بند تھا۔ لیکن میں نے اپنے

تجسّس کو رفع کرنے کے لیے اسے کھول کر فوراً پڑھ لیا مجھے اعتراف ہے کہ یہ غیر اخلاقی حرکت مجھ سے سرزد ہوئی۔ میری مرچکی تھی لیکن میں نے خط ضائع کرنا بھی مناسب نہیں سمجھا۔ بہتر ہوگا کہ آپ خود اسے پڑھ لیں۔"

پائرائٹ نے لفافے سے خط نکالا اور پڑھنے لگا۔

یہ سچائی میں اس لیے لکھ رہی ہوں کہ ممکن ہے کبھی اس کی ضرورت پڑے۔ میں مسز ولمین کی ملازمہ تھی وہ ہنٹر بری میں رہتی تھیں اور میرے اوپر بے حد مہربان تھیں میں اور میری بچی بے حد پریشان تھے اس وقت انھوں نے مجھے آسرا دیا۔ بعد میں میری بچی مر گئی اور میں ان کے پاس ہی کام کرتی رہی۔ اسی زمانے میں میری مالکہ اور سر لیوس ریکرافٹ میں محبت ہوئی۔ لیکن دونوں شادی نہیں کرسکتے تھے۔ اس لیے کہ ان کی بیوی زندہ تھی وہ پاگل تھی اور مستقل پاگل خانے میں ہی رہتی تھی۔ وہ بہت شریف آدمی تھے اور مسز ولمین سے بہت محبت کرنے لگے تھے۔ وہ جنگ میں مارے گئے ان کے مرنے کے کچھ دنوں بعد مسز ولمین نے مجھے بتایا کہ وہ حاملہ ہیں طے یہ پایا کہ ہم اسکاٹ لینڈ چلیں اور وہ مجھے لے کر اسکاٹ لینڈ پہونچ گئیں۔ یہاں انھوں نے ایک لڑکی کو جنم دیا ہے۔ میرا شوہر جس نے پریشانی کے زمانے میں مجھے چھوڑ دیا تھا پھر سے مجھے خط لکھ رہا تھا کہ ہم ساتھ رہیں۔ میں نے اسے بلا لیا اور ہم لاج میں رہنے لگے۔ وہ سمجھتا تھا کہ یہ بچی میری ہے۔ مسز ولمین نے بچی کی پرورش اور اس کی تعلیم و تربیت کی تمام تر ذمہ داری لے کر اسے سماج میں ایک اعلیٰ مقام دلانے کی کوشش کی۔ میری کے لیے یہی بہتر ہے کہ اسے سچائی کا علم نہ ہو۔ مسز ولمین نے ہمیں کافی رقم دی۔ میں باپ کے ساتھ خوش تھی لیکن وہ میری کو کبھی قبول نہ کرسکا

میں نے ہمیشہ اپنی زبان بند رکھی اور اس سے کبھی یہ راز نہیں بتایا۔ میں نے سوچا یہ خط لکھ دوں ممکن ہے میرے مرنے کے بعد اس کی ضرورت پڑے۔

ایلیزا گیرارڈ (پیدائشی نام ایلیزا ریلے)

ہرقل پائرٹ نے ایک گہری سانس لی اور خط کو تہہ کر کے لفافہ میں رکھ دیا۔

نرس ہاپکن نے کہا: "اب آپ اس سلسلے میں کیا کرنا چاہتے ہیں۔ یہ سب لوگ مر چکے ہیں۔ ان کو بدنام کرنا اچھی بات نہیں ہوگی۔ مسز ولیمن کو لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ میری گیرارڈ ایک اچھی لڑکی تھی۔ یہ پرانی باتیں دہرانا ان پر ظلم ہوگا۔ میں یہ بھی نہیں چاہتی کہ لوگ میری کو حرام کی اولاد سمجھیں مرنے والوں کو اپنی قبروں میں آرام سے سونے دیجیے مسٹر پائرٹ بس مجھے یہی کہنا ہے۔"

"لیکن یہ سب کسی کی زندگی بچانے کے لیے بھی اتنے ہی ضروری ہیں۔" پائرٹ نے کہا۔

نرس ہاپکن نے کہا: "لیکن اس واقعے کا قتل کے اس مقدمے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔"

پائرٹ نے کہا: "میرا خیال اس سے مختلف ہے یہ خط اس مقدمے کے لیے بہت معاون ثابت ہوگا۔"

اس نے خط جیب میں رکھا اور نرس ہاپکن کو تنہا چھوڑ کر کاٹیج سے باہر نکل آیا نرس ہاپکن منہ کھولے اسے جاتے دیکھتی رہی۔

× × × × ×

پائرٹ نے اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ سنی۔ اس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا

تو ہارلک تھا ۔ نشر بری کا نوجوان مالی ۔ وہ کچھ پریشان نظر آرہا تھا اور اپنی ٹوپی کو انگلی میں نچا رہا تھا ۔

" معاف کیجئے گا سر میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں " ہارلک نے تھوک نگلتے ہوئے کہا ۔

" ہاں کہو کیا بات ہے ہارلک "

" ہارلک ٹوپی کو تیزی سے گھمانے لگا اس نے نظریں نیچی کر کے کہا " اس کار کے بارے میں ۔ ۔ "

" کون سی کار وہی جو اس صبح پچھلے گیٹ کے باہر کھڑی تھی " ۔

" ہاں سر، ڈاکٹر لارڈ نے اس دن کہا تھا کہ وہ ان کی کار نہیں تھی ۔ لیکن سر وہ انھیں کی کار تھی "

" تم یقین سے کیسے کہہ سکتے ہو " پائرائٹ نے کہا ۔

" سر اس کے نمبر کی وجہ ہے اس کا نمبر ایم ایس ایس ۲۰۲۲ (M SS - 2022) ہے اور میں نے نمبر غور سے پڑھا تھا ۔ یہ کار یہاں قصبے میں بہت مشہور ہے ہم اسے مس ٹاڈ ٹاد کہتے ہیں ۔ اس لیے میں پہچاننے میں غلطی نہیں کر سکتا "

پائرائٹ نے مسکراتے ہوئے کہا " لیکن ڈاکٹر لارڈ کا کہنا ہے کہ وہ اس صبح ویتھن بری گئے تھے "

ہارلک نے کہا " میں نے یہ کہتے سنا تھا ۔ لیکن بہر حال وہ کار انھیں کی تھی ۔ میں یہ بات حلفیہ کہہ سکتا ہوں ۔

پائرائٹ نے نرمی سے کہا " شکریہ ہارلک نے اپنا فرض پورا کیا ہے ۔ عدالت کے کمرے میں گرمی تھی یا سردی کیتھرین اس کا فیصلہ نہیں کر پایا

رہی تھی کیونکہ کبھی اس کا جسم بری طرح تپنے لگتا تھا اور کبھی وہ کپکپاہٹ محسوس کرنے لگتی تھی۔

اس نے استغاثہ کی تقریر کا آخری حصہ نہیں سنا۔ اس کا تخیل ماضی کی طرف پرواز کر رہا تھا وہ سارے واقعے پر بند اسے ایک بار پھر غور کر رہی تھی جب وہ تکلیف دہ گمنام خط اسے موصول ہوا تھا اور پھر آخر میں پولیس افسر کی وہ خوفناک آواز اسے یاد آئی "تو تم ہو ایلینر کیتھرین کارلز۔ ے، میرے پاس تمھاری گرفتاری کا وارنٹ ہے۔ الزام ہے کہ تم نے ۲۷ جولائی کے دن میری گیرارڈ کو زہر دے کر ہلاک کر دیا ہے۔ میں تمھیں متنبہ کرتا ہوں کہ اب تم جو بھی کہو گی وہ اس مقدمے کی معاونت کے لیے تحریری طور پر نوٹ کر لیا جائے گا" انسپکٹر دہشت ناک روانی کے ساتھ بول رہا تھا اور وہ بے حس و حرکت خاموش کھڑی سنتی رہی اور گرفتار کر لی گئی۔

آج وہ یہاں عدالت کے کٹہرے میں کھڑی ہے جہاں سینکڑوں آنکھیں بے باکی سے اس پر مرکوز ہیں۔

صرف جیوری کے اراکین اس کی طرف نہیں دیکھ رہے تھے۔ وہ کچھ پڑھ رہے تھے اس نے سوچا شاید وہ فیصلہ کر رہے ہوں گے کہ انھیں کیا کہنا ہے۔

× × × × × ×

ڈاکٹر لارڈ گواہوں کے کٹہرے میں کھڑا ہوا تھا۔ کیا یہ وہی ڈاکٹر ہے جو ہنٹربری میں ایک نرم دل ڈاکٹر کی حیثیت سے آتا تھا۔ اس وقت اس کا چہرہ سخت تھا۔ وہ فون ملتے ہی ہنٹربری پہنچ گیا تھا لیکن دیر ہو چکی

تھی بیری گیرارڈ چند منٹوں میں مر گئی اس کے خیال میں موت مارفیا کی گمتد ہوا فاڈردیانت (FOUDROYANTE) قسم کے استعمال کی وجہ سے ہوئی تھی۔

سر ایڈون بلمر اس سے کچھ سوالات کر رہے تھے۔

"آپ مسز ولمین کے فیملی ڈاکٹر تھے؟"

"جی ہاں؟"

"پچھلی جون میں آپ کئی بار ہنٹر بری گئے ہوں گے کیا آپ نے کبھی ملزمہ اور مقتولہ کو ایک ساتھ دیکھا تھا؟"

"کئی بار"

"میری گیرارڈ کے ساتھ ملزمہ کا رویہ کیا تھا؟"

"بالکل فطری اور ہمدردانہ؟"

سر ایڈون بلمر کے چہرے پر حقارت آمیز مسکراہٹ آئی انھوں نے کہا "کیا آپ نے کبھی ملزمہ میں حسد اور نفرت کا جذبہ نہیں دیکھا جس کے بارے میں ہم بہت کچھ سن چکے ہیں؟"

پیٹر لارڈ نے جبڑے کو بھینچتے ہوئے کہا "نہیں؟"

بیکھر بن نے سوچا "نہیں اس نے ضرور دیکھا ہوگا۔ یہ میرے لیے جھوٹ بول رہا ہے۔ یہ سب کچھ جانتا ہے؟"

پیٹر لارڈ کے بیان کو پولیس سرجن نے دہرایا۔ لیکن اس کا بیان قدرے طویل تھا۔ اس نے کہا کہ موت کا سبب مارفیا کی فاڈردیانٹ قسم ہے استفسار پر اس نے کہا کہ مارفین کے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں لیکن زیادہ عام یہ ہے کہ جسم میں کمزوری محسوس ہونے کے ساتھ نیند آنے

لگے اور پھر دھیرے دھیرے بے حسی طاری ہو۔ دوسرا اثر یہ ہو سکتا ہے کہ اسے فوراً نیند آجائے اور دس منٹ کے اندر اس کی آنکھیں پھیلنا شروع ہو جائیں۔

× × × × × × ×

عدالت کے اس اجلاس کی ابتدا میں چند کیمیائی ماہرین کی شہادتیں شروع ہوئیں۔

کیمیائی تجزیہ کے مشہور ماہر ڈاکٹر ایلن گریسیا مختلف کیمیائی اصطلاحات سے بوجھل اپنا بیان دے رہے تھے۔ ان کے کہنے کے مطابق مقتولہ کے معدے میں سینڈوچ، مکھن، فش پیسٹ، چائے اور مارفیا کے علاوہ کوئی چیز نہیں پائی گئی۔ انھوں نے بتایا کہ معدے میں مارفیا کی مقدار تقریباً چار گرین تھی جبکہ اس کا ایک گرین ہی مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔"

مسٹر ایڈون اٹھے انھوں خوش خلقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نرم لہجے میں کہا" میں کچھ باتوں کی وضاحت چاہتا ہوں۔ آپ کو مقتولہ کے معدے میں سینڈوچ، مکھن، فش پیسٹ چائے اور مارفیا کے علاوہ کوئی چیز نہیں ملی۔"

"ہاں میرا یہی مطلب ہے۔"

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مقتولہ نے ایک خاص وقت تک کچھ کھایا پیا نہیں تھا۔"

"ہاں یہ صحیح ہے۔"

"کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کس خاص ذریعہ سے مارفین جسم کے اندر پہونچایا گیا ہے۔"

"میں آپ کی بات ٹھیک سے نہیں سمجھ سکا۔"

"میں سوال کو اور واضح کر دیتا ہوں۔ مارفیا فش پیسٹ کے ساتھ دیا گیا یا سینڈ وچ کے ساتھ یا مکھن کے ساتھ یا چائے کے ساتھ یا دودھ کے ساتھ جو چائے میں ملایا ہوگا۔"

"یقیناً انہیں میں سے کسی چیز کے ساتھ دیا گیا ہوگا"

"یہ ضروری نہیں کہ مارفین صرف فش پیسٹ کے ساتھ دیا گیا ہو۔"

"نہیں"

"یہ بھی ممکن ہے کہ مارفین صرف گولیوں کی شکل میں نگل لی گئی ہو۔"

"ہاں یہ ممکن ہے۔"

سر ابڈن بلمر بیٹھ گئے۔

سر سیموئیل ایتھنری نے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا "تاہم آپ کو اس بات سے اتفاق ہے کہ مقتولہ کو مارفیا دیا گیا ہے جو کسی بھی کھانے یا شربت کے ساتھ میں یا گولی کی شکل میں ہو سکتا ہے۔"

"ہاں"

"شکریہ۔"

× × × × ×

انسپکٹر بیرل (BRILL) نے نہایت روانی کے ساتھ حلف لیا وہ سپاہیانہ انداز میں بے حرکت کھڑا تھا۔

"گھر میں بلانا... ملزمہ کا کہنا کہ ممکن ہے فش پیسٹ زہر آلود رہا ہو... مکان کی تلاشی... فش پیسٹ کا دھلا ہوا جار الماری میں رکھا تھا... باورچی خانے کی تلاشی۔"

"وہاں آپ کو کیا ملا؟"
"میز کے نیچے فرش کی دراز میں مجھے کاغذ کا ایک چھوٹا ٹکڑا ملا۔
کاغذ کا یہ ٹکڑا ارا کین جیوری کے ملاحظہ کے لیے دیا گیا۔

M/C TABLETS
MARPHIN HYDRO gr 1/2

"آپ اسے کیا سمجھتے ہیں؟"
"یہ چھپے ہوئے اس لیبل کا ایک حصہ ہے جو مارفیہ کی ٹیوب پر
چسپاں ہوتا ہے۔"
وکیل دفاع سر ایڈورڈ بلمر نہایت آرام سے اٹھے۔ انھوں نے بحث
شروع کی۔
"یہ ٹکڑا آپ کو فرش کی دراز میں ملا تھا؟"
"ہاں"
"یہ کسی لیبل کا ایک حصہ ہے"۔
"ہاں"
"کیا اس لیبل کا باقی حصہ بھی آپ کو تلاش کے بعد ملا تھا۔
"نہیں"
"آپ کو کوئی ایسی بوتل یا گلاس ٹیوب نہیں ملی جس پر یہ لیبل چسپاں
کیا جا سکتا ہو؟"
"نہیں"

"جب یہ ٹکڑا آپ کو ملا تو یہ کس حالت میں تھا۔ یعنی یہ صاف ستھرا تھا یہ گندا؟"

"یہ بالکل تازہ تھا۔"

"تازہ سے آپ کی کیا مراد ہے؟"

"میرا مطلب ہے کہ اس پر صرف تھوڑی دھول جمی تھی ورنہ یہ بالکل صاف ستھرا تھا"

"کیا یہ ممکن نہیں کہ یہ وہاں کافی عرصے سے پڑا رہا ہو؟"

"اس کی حالت سے ظاہر ہے کہ یہ حال ہی میں اس جگہ پہنچا تھا۔"

"ہاں"

سر ایڈون بلمر کچھ بڑبڑاتے ہوئے بیٹھ گئے۔

× × × × ×

گواہوں کے کٹہرے میں نرس ہاپکن کھڑی تھی۔ اس کا چہرہ جب معمول تھا۔ کیتھرین نے سوچا۔ نرس ہاپکن اتنی خوفناک نہیں لگتی جتنا انسپکٹر میری؟ انسپکٹر کا لہجہ کچھ غیر انسانی سا محسوس ہوا تھا۔ بہرحال وہ ایک بڑی مشین کا ایک پرزہ تھا۔ ہاپکن نرس ہے اور اس میں انسانیت اور رحم کا جذبہ ہونا ضروری ہے۔

سر سیموئیل ایٹنبری نے بحث شروع کی۔

"آپ کا نام جیسی ہاپکن ہے؟"

"جی ہاں؟"

"آپ ضلع اسپتال کی تسلیم شدہ نرس ہیں اور روز کاٹیج ہنٹر بری میں رہتی ہیں؟"

"ہاں"

"آپ پچھلی جون کی ۲۸ تاریخ کو کہاں تھیں۔"

"میں ہنٹر بری ہال میں تھی۔"

"کیا آپ کو وہاں طلب کیا گیا تھا۔"

"ہاں مسز ولمین کو دوسرا دورہ پڑا تھا۔ مجھے نرس اور بین کی معاونت کے فرائض اس وقت تک کے لیے سونپے گئے تھے جب تک متبادل نرس کا انتظام نہ ہوجائے۔"

"کیا آپ کے ساتھ ایک چھوٹا اٹیچی کیس بھی تھا۔"

"ہاں"

"جیوری کو بتایئے کہ اس میں کیا تھا۔"

"پٹیاں، ایک سرنج، کچھ دوائیں جن میں ایک ٹیوب مارفین ہائیڈروکلورائیڈ (MORPHINE HYDRO CHROLIDE) کی بھی تھی۔"

آپ کی اٹیچی میں مارفین کیوں تھا۔"

"قصبہ میں ایک مریض کو صبح شام مارفین کا ایک انجکشن لگانا ہوتا ہے۔"

"ٹیوب میں کتنی گولیاں تھیں۔"

"بیس گولیاں جن میں سے ہر ایک کا وزن نصف گرین تھا۔"

"آپ نے اپنا اٹیچی کیس کہاں رکھا تھا۔"

"میں نے اسے ہال میں رکھ دیا تھا۔"

"یہ ۲۸ جون کی شام کی بات ہوگی اس کے بعد آپ نے اٹیچی کو کب دیکھا۔"

دوسری صبح تقریباً نو بجے جب میں گھر جانے کی تیاری کر رہی تھی۔"
"کیا کوئی چیز گم تھی۔"
"ہاں مارفین کی ٹیوب۔"
"اس کے غائب ہونے کا ذکر آپ نے کسی سے کیا۔"
"ہاں میں نے نرس انچارج اور برین کو اس کی اطلاع دی تھی۔"
"آپ کی اٹیچی ہال میں رکھی تھی جہاں ہر وقت لوگوں کا آنا جانا رہتا تھا"
"ہاں"
سر سیموئیل تھوڑی دیر کے لیے رک کے کلر پوچھا "کیا آپ میری گیرارڈ کو جانتی ہیں۔"
"ہاں۔"
"اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔"
"وہ بہت اچھی لڑکی تھی۔"
"کیا میری خوش مزاج لڑکی تھی۔"
"ہاں۔"
"اسے کوئی تکلیف یا پریشانی تو نہیں تھی۔"
"نہیں۔"
"موت سے پہلے کوئی ایسی بات تو نہیں ہوئی جس سے اسے شدید تکلیف پہونچی ہو۔"
"نہیں۔"
"یعنی اس کے پاس کوئی ایسا سبب نہیں تھا جس سے وہ اپنی جان خود لینے پر آمادہ ہو سکے۔"

"نہیں"

کہانی آگے بڑھتی رہی۔ کس طرح وہ میری گیرارڈ کے ساتھ لانچ تک گئی۔ کس طرح کیتھرین آئی اور کھانے کی دعوت دی۔ پلیٹ کا سب سے پہلے میری کی طرف بڑھایا جانا۔ کیتھرین کا مشورہ کہ سارے برتن فوراً صاف کر لیے جائیں۔ اس کا اگلا مشورہ کہ نرس اس کے ساتھ اوپر چلے اور سامان اکٹھا کرنے میں مدد کرے اور کہیں کہیں درمیان میں سرایڈون بلمر کی مداخلت اور اعتراضات۔

کیتھرین نے سوچا یہ سب ٹھیک ہے۔ یہ سب یونہی ہوا تھا جو کچھ نرس ہاپکن کہہ رہی ہے سچ ہے۔ لیکن کتنا خوفناک سچ۔

ایک بار پھر اس نے نظریں اٹھائیں۔ اس نے ہرکیول پائروٹ کو دیکھا جو اسی کی طرف دیکھتے ہوئے کچھ سوچ رہا تھا۔ نرس ہاپکن کی شہادت جاری رہی۔

ایک سخت کاغذ پر لیبل کا ٹکڑا چپکا دیا گیا تھا اور یہ گواہ کے سامنے لایا گیا۔

"کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ یہ کیا ہے"

"یہ ایک لیبل کا ٹکڑا ہے"

"کیا آپ جیوری کو بتائیں کہ یہ لیبل کس چیز کا ہے"

"ہاں یہ ان ہائپوڈرا لک[1] (HYPODERMIC) گولیوں کی ٹیوب پر لگایا جاتا ہے جس میں نصف گرین کی گولیاں ہوتی ہیں۔ یہ اسی ٹیوب کا لیبل ہے جو میرے پاس سے کھو گیا تھا"

"کیا آپ کو اس بات کا پورا یقین ہے"

"ہاں مجھے پورا یقین ہے یہ اسی ٹیوب سے نکلا ہے"

---

[1] اس انجکشن کی گولیاں جو جلد کے نیچے لگایا جاتا ہے۔

"کیا اس میں کوئی خاص نشان ہے جس کی بنا پر آپ ایسا کہہ رہی ہیں؟"

"نہیں لیکن یہ وہی ہوگا۔"

"یعنی آپ کا مطلب ہے کہ یہ بالکل اسی جیسا ہے؟"

"ہاں میرا یہی مطلب ہے۔"

اور اجلاس ملتوی ہوگیا۔

دوسرے دن عدالت میں سر ایڈون بلمر نرس ہاپکن سے جرح کر رہے تھے ان کے لہجے میں تیکھا پن عود کر آیا تھا۔ انھوں نے کہا "یہ اٹیچی کیس جس کے بارے میں کافی باتیں ہو چکی ہیں ۲۸ رجون کی ساری رات ہنٹر بری کے ہال میں پڑا رہا؟"

نرس ہاپکن نے اعتراف کرتے ہوئے کہا "ہاں"

"یہ کتنی غیر ذمہ دارانہ حرکت تھی؟"

"مجھے اعتراف ہے۔"

"کیا آپ خطرناک ادویات یوں ہی لاپرواہی سے ادھر ادھر رکھ دینے کی عادی ہیں؟"

"نہیں۔"

"نہیں لیکن ہنٹر بری میں آپ نے یہ لاپرواہی دکھائی؟"

"شاید"

"شاید نہیں یقیناً؟"

"ہاں مجھے اپنی لاپرواہی کا اعتراف ہے۔"

"کیا صرف کیتھرین کارلیسے ہی اسے حاصل کر سکتی تھی۔ مثلاً کوئی ملازم، ڈاکٹر لارڈ یا نرس او برین یا خود مسیز ایلرڈ بھی تو اسی سہولت کے ساتھ مارفین حاصل کر سکتے ہیں؟"

"ہاں"

"کیا کسی کے علم میں یہ بات تھی کہ اس اٹیچی میں مارنیا ہے"

"میں کہہ نہیں سکتی"

"کیا آپ نے اس کے بارے میں کسی سے کچھ کہا تھا"

"نہیں"

"یعنی مس کارلزے کو نہیں معلوم تھا کہ اس میں مارنیا ہے"

"ممکن ہے اس نے دیکھ لیا ہو"

"لیکن اس کا امکان کم ہے"

"مجھے یقین ہے کہ اسے معلوم ہو گیا تھا"

"کچھ اور لوگ بھی تھے جو مس کارلزے کی بہ نسبت مارنیا کے بارے میں زیادہ جانتے تھے مثلاً ڈاکٹر لارڈ نے لیا انھیں کے کہنے پر آپ یہ انجکشن لگا رہی ہوں گی"

"ہاں"

"میری گیرارڈ کو بھی اس کے بارے میں معلوم ہو سکتا تھا"

"نہیں اسے بالکل نہیں معلوم تھا"

"وہ اکثر آپ کی کاٹیج میں آتی رہتی تھی"

"ہاں کبھی کبھی"

"میرا خیال ہے کہ اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ آپ کی اٹیچی میں مارفیا ہے"

"مجھے آپ کی اس بات سے اتفاق نہیں ہے"

سر ایڈورڈ ایک لمحے رکنے کے بعد بولے "آپ نے نرس اوبرین سے اگلی صبح مارنیا کی ٹیوب کھو جانے کا ذکر کیا تھا"

"ہاں"

میں آپ کے الفاظ دہرا رہا ہوں، میں شاید مارنیا کی ٹیوب گھر میں چھوڑ آئی ہوں مجھے جا کر دیکھنا پڑے گا۔"

"میں نے ایسا نہیں کہا تھا۔"

"یعنی آپ نے نہیں کہا تھا کہ مارنیا گھر میں ہو سکتا ہے۔"

"میں نے سوچا تھا کہ شاید میں گھر میں بھول آئی ہوں۔"

"یعنی آپ کو یقین نہیں تھا کہ وہ ٹیوب کہاں ہے۔"

"مجھے یاد ہے۔ کہ وہ اپنی کیس میں ہی تھی۔"

"پھر آپ نے گھر میں ہونے کی بات کیوں کہی تھی۔"

"اس لیے کہ میں نے سوچا شاید . . ."

"یعنی میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ نہایت غیر ذمہ دار خاتون ہیں۔"

"یہ سچ نہیں ہے۔"

"آپ کبھی کبھی غلط بیانی سے بھی کام لیتی ہیں۔"

"نہیں میں ہمیشہ محتاط ہو کر ہی کچھ کہتی ہوں۔"

"۱۷ جولائی کو جس دن میری گیرارڈ کی موت ہوئی تھی۔ آپ نے کہا تھا کہ آپ کی کلائی میں گلاب کی کانٹوں سے خراش آ گئی۔"

"میں نہیں سمجھ سکتی کہ اس بات سے اس مقدمے کا کیا تعلق ہے۔"

جج نے کہا "سر ایڈون کیا اس بات کے مقدمے سے کوئی تعلق ہے۔"

"یس مائی لارڈ، یہ دفاع کا ایک ضروری حصہ ہے اور اسے ثابت کرنے کے لیے میں چند گواہوں کو پیش کروں گا کہ یہ بیان سراسر جھوٹ تھا۔"

سر ایڈون نے نرس ہاپکن سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا "کیا اب بھی آپ یہی کہیں گی کہ آپ کی کلائی میں خراش گلاب کے کانٹوں سے آئی تھی۔"

"ہاں" نرس کا لہجہ گستاخانہ تھا۔"
"یہ خراش کب آئی تھی؟"
"۲۷ر جولائی کی صبح لاج سے مکان کی طرف جاتے وقت۔"
"اور وہ گلاب کا پودا کہاں تھا؟"
"لاج کے باہر بیل جیسا گلاب کا پودا جس میں گلابی پھول لگتے ہیں۔"
"کیا آپ کو اپنی اس بات پر پورا یقین ہے؟"
"ہاں"
سر ایڈورڈن کچھ دیر کے لیے رکے پھر کہا۔ "کیا آپ اب بھی اپنی بات پر قائم ہیں کہ ۲۸ر جون کو جب آپ ہنٹر بری پہونچی تھیں تو مارفیا کی ٹیوب آپ کی اٹیچی میں تھی؟"

"ہاں"
"ہاں لیجئے نرس ادبرین یہاں آکر کہے کہ آپ نے اس سے کہا تھا کہ ٹیوب گھر میں رہ گئی ہو گی؟"
"ٹیوب میری اٹیچی میں تھی مجھے اچھی طرح یاد ہے۔"
"ٹیوب کے کھو جانے پر آپ کو کوئی پریشانی نہیں ہوئی تھی؟"
"نہیں۔"
"تو آپ کو اس بات کا ذرا بھی احساس نہیں تھا کہ خطرناک دوا اتنی مقدار میں غائب ہے؟"

"میں نے اس وقت یہ نہیں سوچا تھا کہ کسی نے اسے نکال لیا ہوگا۔"
"اچھا تو آپ کو یاد نہیں کہ آپ نے ہی اس ٹیوب کو کسی دوسری جگہ رکھ دیا ہوگا۔"

"نہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ وہ میری انچی میں ہی تھی"
"نصف گرین کی بینٹس گولیاں یعنی دشش گرین مارفین کئی آدمیوں کو مارنے کے لیے کافی ہے۔ ہے نا"

"ہاں"
"لیکن آپ اس کے لیے بالکل پریشان نہیں ہوئیں"
"میں نے اسے کوئی خاص اہمیت نہیں دی"
"چلیے آپ کی بات مان لیتے ہیں کہ مارفیا کی ٹیوب اسی طرح غائب ہوئی جس طرح آپ کہتی ہیں تو آپ نے اصولی طور پر اسپتال میں اس کی اطلاع کیوں نہیں دی"
نرس ہاپکن کا چہرہ سرخ ہوگیا۔ اس نے کہا "ہاں مجھ سے یہ غلطی ہوئی"
"اور یہ آپ کے حق میں ایک مجرمانہ بد احتیاطی ہے کہ آپ نے فرائض کی ادائگی میں سنجیدہ نہیں ہیں"
"اس سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا"
نرس ہاپکن کا چہرہ سرخ تھا اور وہ اپنے آپ کو سر ایڈون کا شکار سمجھ رہی تھی
"کیا یہ سچ ہے کہ ۲۸ جولائی۔ جمعرات کے دن مقتولہ میری گیرارڈ نے اپنا وصیت نامہ تیار کیا تھا"
"ہاں"
"اس نے ایسا کیوں کیا"
"اس میں کوئی غیر معمولی بات تو نہیں ہے۔ اس کا جی چاہا اور اس نے وصیت تیار کرلی"
"کیا آپ یہ کہیں گی کہ وہ اپنے مستقبل سے مایوس تھی"

"نہیں"

"اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ موت کا تصور اس کے ذہن میں موجود تھا اور وہ اس موضوع پر مسلسل سوچ رہی تھی"۔

"ایسی کوئی بات نہیں تھی"۔

"کیا یہ وہی وصیت نامہ ہے"۔ مسر ایڈورن نے وصیت نامہ اس کے سامنے کرتے ہوئے کہا۔ "اس میں میری گیرارڈ کے دستخط ہیں اور گواہوں کی حیثیت سے ایملی بگس اور راجر ویڈ کے نام ہیں۔ اس میں اس نے اپنی ہر چیز ایلیزا ریلے کی بہن میری ریلے کے لیے چھوڑی ہے"۔

"ہاں"

وصیت نامہ جیوری کے ملاحظہ کے لیے دے دیا گیا۔

"کیا میری گیرارڈ کے پاس کوئی جائداد یا نقد رقم تھی"۔

"ابھی نہیں لیکن کچھ دنوں بعد اس کے پاس بڑی رقم ہوئی"۔

"کیا یہ سچ نہیں ہے کہ یہ بڑی رقم مس کارلزے نے ہی میری کو دی ہے"۔

"یہ سچ ہے"۔

"اس پر اس رقم کو دینے کا کوئی دباؤ نہیں تھا اس نے اپنی مرضی اور خوشی سے یہ رقم میری کو دی ہے"۔

"ہاں یہ ان کی اپنی مرضی پر تھا"۔

"اگر مس کیتھرین کو میری گیرارڈ سے نفرت ہوتی تو وہ آزاد تھیں کہ یہ بڑی رقم میری کو نہ دیں"۔

"ہاں وہ ایسا کرنے کے لیے پوری طرح آزاد تھیں"۔

"کیا آپ نے میری گیرارڈ اور مسٹر روڈرک ویلمین کے بارے میں کوئی افواہ

سنی ہے۔"

"وہ میری کو پیار بھری نظروں سے دیکھتے تھے۔"

"کیا آپ کے پاس اس بات کا کوئی ثبوت ہے؟"

"یہ بات مجھے معلوم ہے لیکن میرے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔"

"یہ جواب اطمینان بخش نہیں ہے یا اچھا کیا میری نے کبھی اس سے کہا تھا کہ وہ ان سے تعلق نہیں رکھ سکتی اس لیے کہ وہ کیتھرین کے منگیتر ہیں۔"

"ہاں اس لئے یہ بات مجھے بتائی تھی۔"

سرایڈمن بلمر کے بیٹھنے کے بعد سرکاری وکیل سرسیموئیل ایجبری نے اپنے سوالات شروع کیے۔

"جب میری گیرارڈ اپنی وصیت کے بارے میں آپ سے بات کر رہی تھی تو کیا ملزمہ کھڑکی کے پاس کھڑی یہ سب سن رہی تھی۔"

"ہاں"

"اس نے آکر کیا کہا تھا۔"

"اس نے کہا تھا۔ اچھا تم اپنا وصیت نامہ تیار کر رہی ہو۔ میری بیٹی پھر وہ ہنسنے لگی اور قہقہے لگاتی رہی میرا خیال ہے کہ یہی وقت تھا جب کیتھرین کے دل میں مارنے کا خیال پہلی بار آیا۔"

جج نے تیکھے لہجے میں کہا۔ اپنے کو غیر ضروری جوابات سے دور رکھیے۔ صرف ان باتوں کا جواب دیجئے جو آپ سے پوچھی جائیں آپ کو اپنا خیال ظاہر کرنے کی قطعی اجازت نہیں ہے۔ گواہ کے جواب کا آخری جملہ کارروائی سے خارج کر دیا جائے۔

کیتھرین نے سوچا۔ جب کوئی سچ بولتا ہے تو یہ لوگ اسے کارروائی سے خارج کر دیتے ہیں۔ اسے قہقہہ لگانے کی شدید خواہش ہو رہی تھی۔

گواہوں کے کٹہرے میں نرس ادبرین تھی

"۲۹ جون کی صبح نرس ہاپکن نے آپ سے کوئی بات کہی تھی"۔

"ہاں اس نے کہا تھا کہ اس کی اٹیچی سے مارفین ہائڈرو کلورائڈ کی ایک ٹیوب غائب ہے"۔

"آپ نے کیا کیا"۔

"ٹیوب کی تلاش میں اس کی مدد"

"لیکن وہ آپ کو نہیں ملی"۔

"نہیں"

"آپ کی معلومات کے مطابق کیا اٹیچی کیس ساری رات ہال میں رکھا رہا"۔

"ہاں"

"مسٹر ولیمن اور ملازمہ مسز ولیمن کی موت کے وقت ۲۸ رات اور ۲۹ جون کو ہٹری میں ہی ٹھہرے ہوئے تھے"۔

"ہاں"

"کیا آپ اس سانحے کے بارے میں کچھ بتائیں گی جو مسز ولیمن کی موت کے دوسرے دن یعنی ۲۹ جون کو ہوا تھا"۔

"میں نے مسٹر روڈرک ولیمن کو میری گیرارڈ کے ساتھ دیکھا تھا۔ وہ میری سے کہہ رہے تھے کہ انھیں اس سے بہت محبت ہے۔ پھر انھوں نے میری کا بوسہ لینے کی کوشش کی"۔

"یہ اس وقت کی بات ہے جب مسٹر روڈرک ملازمہ کے منگیتر تھے"۔

"ہاں"

"پھر کیا ہوا تھا"۔

"میری نے ان سے کہا کہ آپ کو شرم آنی چاہیئے کہ منگنی ہو جانے کے بعد بھی آپ مجھ سے ایسی باتیں کرتے ہیں "

"آپ کے خیال میں ملزمہ کا رویہ میری گیرارڈ کے لیے کیا تھا؟"

"کیتھرین کو میری سے شدید نفرت تھی۔ وہ جتنا اس کا خیال رکھتی تھی اس سے زیادہ اسے نقصان پہونچانے کے بارے میں سوچتی تھی "

سر ایڈون بلمر نے سوالات کا سلسلہ شروع کیا۔

"کیا یہ سچ نہیں ہے کہ نرس ہاپکن نے آپ سے کہا تھا کہ وہ مارفیا کی ٹیوب گھر میں بھول آئی ہے "

"ہاں اس نے کہا تھا۔"

"وہ اس وقت ٹیوب کھو جانے سے پریشان تھی یا نہیں "

"نہیں"

"اس لیے کہ اس کا خیال تھا کہ ٹیوب گھر میں ہے "

"اس نے یہ نہیں سوچا تھا کہ کوئی آدمی اسے نکال سکتا ہے۔"

"ہاں میری گیرارڈ کی موت ہونے تک اسے اس کا خیال نہیں آیا ہوگا میری کے مر جانے پر اچانک سب کچھ سمجھ میں آیا ہوگا" سر ایڈون بلمر نے طنزاً کہا۔

جج نے مداخلت کرتے ہوئے کہا "سر ایڈون میرا خیال ہے آپ مرکزی نکتے سے ہٹ رہے ہیں "

"سوری مائی لارڈ" سر ایڈون نے دوسرا سوال کیا "کیا میری گیرارڈ اور ملزمہ کے درمیان کوئی جھگڑا ہوا تھا "

"کبھی نہیں "

"مس کارلز نے ہمیشہ میری پر مہربان رہتی تھی "

"ہاں ظاہری طور پر ایسا ہی تھا۔"

"ہاں۔ ہاں۔ ہاں۔ لیکن ابھی آپ نے کہا تھا کہ وہ اس سے نفرت کرتی تھی۔ میرا خیال ہے آپ آرٹسٹ ہیں۔"

"جی ہاں۔"

"اور ایک آرٹسٹ کا تخیل بہت اونچائی تک پرواز کرتا ہے۔"

نرس اوبرین نے چیختے ہوئے کہا۔ "میں نے جو کچھ یہاں کہا ہے وہ حرف بہ حرف صحیح ہے۔"

× × × × × ×

جنرل اسٹور کے مالک مسٹر ایبٹ کٹہرے میں آئے۔ وہ کچھ بدحواس اور بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا تھے۔ ان سے صرف یہ پوچھا گیا کہ کیا ملزمہ کے کہنے کے مطابق فش پیسٹ میں زہر ہو سکتا ہے۔ اس کا جواب "نہیں" میں تھا۔

سر ایڈون نے کوئی سوال نہیں کیا۔

وکیل فاضل کی افتتاحی تقریر

"جیوری کے معزز اراکین، میں اس نتیجے پر پہونچا ہوں کہ درحقیقت ملزمہ کے خلاف کوئی کیس بن ہی نہیں سکا۔ میرا خیال ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ آپ بھی میرے خیال سے اتفاق کریں گے کہ استغاثہ کوئی جرم ثابت نہیں کر سکا۔ سرکاری وکیل کا کہنا ہے کہ ایلینور کارلسلے نے مارفین چرا کر میری گیرارڈ کے کھانے میں ملا دیا۔ مارفین کی چوری تیھفرین کے لیے جتنی آسان تھی آسان ہی آسانی گھر کے کسی دوسرے فرد کے لیے بھی تھی جرم کو ثابت کرنے کے لیے صرف صورت حال بطور شہادت سامنے آئی اور اس کی معاونت میں قتل کے مقصد پیش کر دی گئی۔ میں معزز اراکین پر واضح کر دوں گا کہ یہاں کوئی مقصد تھا ہی

نہیں۔ استغاثہ نے منگنی کے ٹوٹنے کا جو ذکر کیا ہے میں اس سے متفق نہیں ہوں اگر منگنی ٹوٹنے سے قتل ہونے لگیں تو روزانہ قتل کیوں نہیں ہوتے اور پھر آپ غور کریں تو یہ منگنی صرف ایک خانگی سبب کے تحت وجود میں آئی تھی۔ مس کارلٹرے اور مسٹر ولیمین ایک ساتھ پلے بڑھے وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے اور یہ تعلق گرم جوشی سے بڑھنے کے باوجود آخر تک نیم گرم ہی رہا۔"

"پھر یہ منگنی توڑ دی گئی۔ مسٹر ولیمین کی طرف سے نہیں بلکہ ملزمہ کی طرف سے۔ میں آپ کو یاد دلانا چاہوں گا کہ یہ منگنی صرف مسٹر ولیمین کو خوش کرنے کے لیے کی گئی تھی۔ ان کے انتقال کے بعد دونوں نے سوچا کہ ان کے جذبات ایک دوسرے کے لیے اتنے پختہ نہیں ہیں کہ شادی کی جائے۔ نتیجتاً انھوں نے منگنی توڑ دی لیکن اس یقین دہانی کے ساتھ کہ وہ آئندہ بھی ایک دوسرے کے بہترین دوست رہیں گے کیتھرین کارلٹرے جسے وراثت میں بہت بڑی جائداد ملی تھی۔ میری گیرارڈ کو ایک خطیر رقم دینے کا انتظام کر رہی تھی اور آج وہ اسی کے قتل کی ملزمہ کی حیثیت سے عدالت میں موجود ہے۔ کتنی مضحکہ خیز بات ہے!"

کیتھرین کارلٹرے کے خلاف صرف زہر دینے کے وقت کی صورت حال بطور ثبوت پیش کی گئی ہے۔ استغاثہ کا کہنا ہے کہ سوائے ملزمہ کے میری گیرارڈ کو کسی نے قتل نہیں کیا ہے ایسا نہیں ہے ممکن ہے کہ میری گیرارڈ نے خودکشی کی ہو۔ ممکن ہے کہ کسی اور نے اسے زہر دیا ہو اور اسی وقت سے فائدہ اٹھایا ہو جب ملزمہ لاج کی طرف گئی تھی۔ میرا خیال

ہے کہ ملزمہ کو باعزت بری کر دیا جائے۔ اس لیے کہ ایک شخص اور بھی ہے جسے میری گیرارڈ کو زہر دینے کا اس بہتر موقع نہ مل سکتا تھا اور اس کے پاس میری کو زہر دینے کا ایک بہترین مقصد بھی موجود ہے۔ میں اپنی اس بات کے لیے شہادتیں پیش کروں گا کہ ایک دوسرے شخص نے ایک بہتر مقصد کے لیے مارفین کے ذریعہ میری کو قتل کیا لیکن سب سے پہلے میں خود ملزمہ سے ہی گفتگو کروں گا تاکہ ساری کہانی اسی کی زبانی سنی جا سکے۔ آپ دیکھیں گے کہ اس پر لگائے گئے الزامات کتنے بے بنیاد ہیں۔"

× × × × ×

کیتھرین کارلزے نے حلف اٹھایا اور سر ایڈون بلمر کے سوالوں کے جواب دینے کے لیے تیار ہو گئی۔ اس کی آواز اتنی دھیمی تھی کہ جج نے اسے کچھ بلند آواز میں بولنے کا حکم دیا۔

سر ایڈون کا لہجہ نرم اور حوصلہ افزا تھا۔ سوالوں کے جواب دینے کے لیے کیتھرین نے پہلے سے تیاری کر لی تھی۔

"کیا آپ روڈرک ولمین کو پسند کرتی تھیں؟"

"ہاں، میں انھیں بھائی کی طرح چاہتی تھی۔"

"منگنی کے بعد آپ کے ذہن میں شادی کا تصور بھی رہا ہوگا۔"

"شاید نہیں، اس لیے کہ یہ مصلحت پر مبنی ایک متفقہ فیصلہ تھا۔"

"مصلحت سے آپ کی مراد کیا ہے؟"

"منگنی لارا ہیوٹیبی کو خوش رکھنے کے لیے وجود میں آئی تھی۔"

"مسز ولمین کی موت کے بعد آپ دونوں کے درمیان کچھ تناؤ پیدا ہو

گیا تھا۔

"ہاں"

"آپ اس سلسلے میں کیا کہیں گی۔"

"اس کی وجہ صرف دولت تھی۔"

"دولت؟"

"ہاں، روڈرک کچھ مطمئن نہیں تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ لوگ سمجھیں گے کہ اس نے دولت کے لیے شادی کی ہے۔"

"تو منگنی ٹوٹنے کی وجہ میری گیرارڈ نہیں تھی۔"

"مجھے معلوم تھا کہ روڈرک اس کی طرف مائل ہے لیکن منگنی ٹوٹنے کی وجہ بہرحال یہ نہیں تھی۔"

. . . .

. . . .

"کیا راڈی کے میری کی طرف متوجہ ہونے سے آپ کچھ بے چینی محسوس کر رہی تھیں۔"

"نہیں، لیکن تھوڑا دکھ ضرور رہا تھا۔"

"مس کارلنز نے آپ نے ۲۸ جولائی کو نرس ہاپکنز کی اٹیچی سے مارفین نکالا تھا یا نہیں۔"

"نہیں"

"آپ کی تحویل میں کیا کبھی مارفین رہا ہے۔"

"کبھی نہیں۔"

"کیا آپ کو معلوم تھا کہ مسز ولمین نے اپنا وصیت نامہ تیار نہیں کیا ہے۔"

"نہیں جب مجھے یہ بات معلوم ہوئی تو مجھے تعجب ہوا۔"
"کیا ۲۸ رجون کی رات مرنے سے قبل مسز دلمین نے آپ سے کچھ کہنے کی کوشش کی تھی۔"

"ہاں، میں سمجھی تھی کہ وہ اپنے وصیت نامہ میں میری گیرارڈ کا نام درج کروانا چاہتی ہیں اور اس کی تکمیل کے لیے بے چین ہیں۔"
"اس خواہش کے احترام میں آپ نے میری کے لیے ایک اچھی نقد رقم دینے کا انتظام کیا۔"
"ہاں میں لارا پھوپھی کی آخری خواہش کو پورا کرنا چاہتی تھی میں ذاتی طور پر بھی میری کی اس خدمت سے بے حد متاثر تھی جو اس نے لارا پھوپھی کی کی تھی۔"
"کیا ۲۶ رجولائی کو آپ لندن سے میڈنسفورڈ آئی تھیں اور کنگز آرمس میں ٹھہری تھیں۔"

"ہاں"
"آپ نے کچھ یہاں آنے کا مقصد طے کیا تھا۔"
"میجر سومرز بل اس گھر کو فوری قبضے کے ساتھ خریدنا چاہتے تھے۔ یوں مکان سے لارا پھوپھی کا سامان ہٹانے آئی تھی۔"
"۲۷ رجولائی کو ہنٹر بری آتے ہوئے آپ نے راستے میں کچھ سامان خریدا تھا۔"
"ہاں میں نے سوچا کہ کچھ سامان دوپہر کے کھانے کے لیے لیا جائے تاکہ دوبارہ واپس نہ آنا پڑے۔"
"اسکے بعد آپ مکان جب پہنچی ہوں گی اور اپنی پھوپھی کا ذاتی سامان اکٹھا کیا ہو گا۔"
(باقی آئندہ)

"ہاں"

"اور اس کے بعد؟"

"میں باورچی خانے میں گئی۔ سینڈ وچ کاٹے پھر نیچے اتر کر لانج کی طرف چلی گئی۔ میں نے نرس ہیکمن اور میری گیرارڈ کو کھانے پر مدعو کیا۔"

"آپ نے ایسا کیوں کیا؟"

"میں نے سوچا کہ ایسی گرمی میں انہیں گھر جا کر واپس آنے کی تکلیف سے بچایا جائے۔"

"یہ ایک فطری اور شریفانہ عمل تھا۔ کیا انھوں نے دعوت قبول کر لی تھی؟"

"ہاں اور میرے ساتھ مکان میں آگئیں۔"

"آپ نے سینڈوچ کہاں رکھ کر کاٹے تھے؟"

"باورچی خانے کی میز پر ایک پلیٹ میں رکھ کر۔"

"کیا باورچی خانے کی کھڑکی کھلی ہوئی تھی؟"

"ہاں"

آپکی غیر موجودگی میں کھڑکی کے راستے کسی کا آنا ممکن تھا۔

"ہاں" "اگر باہر سے آپکو کسی نے سینڈوچ کاٹتے دیکھا ہو تو اس نے کیا سوچا ہوگا؟"

"یہی کہ میں دوپہر کے کھانے کی تیاری کر رہی ہوں۔"

"اسے یہ نہیں معلوم ہوگا کہ آپ کھانے میں کسی اور کو مدعو کرنے والی ہیں؟"

"نہیں، یہ خیال مجھے اسی وقت کھانے کی زیادہ مقدار دیکھ کر آیا تھا۔"

"اگر کسی نے باہر سے آکر اس میں زہر ملایا تو اس کا مقصد آپ کو قتل کرنا تھا۔"

"ہاں، یہی ممکن ہے۔"

"جب آپ سب دوبارہ مکان میں پہونچیں تو کیا ہوا؟"

"ہم سب ڈرائنگ روم میں بیٹھے۔ میری نے سینڈوچ کی پلیٹ لاکر ان کے سامنے رکھ دی"

"کیا آپ نے کھانے کے بعد کوئی چیز پی تھی؟"

"صرف پانی۔ حالانکہ بیئر بھی موجود تھی لیکن نرس ہاپکن اور میری نے چائے پسند کی۔ نرس ہاپکن باورچی خانے میں گئی اور چائے تیار کی۔ وہ چائے ایک ٹرے میں رکھ کر لے آئی۔ اور میری نے اسے کپ میں ڈالا"

"کیا آپ نے چائے پی؟"

"نہیں"

"لیکن میری گیرارڈ اور ہاپکن دونوں نے چائے پی تھی؟"

"ہاں"

"پھر آگے کیا ہوا؟"

"کچھ دیر بعد میں ٹرے اور پلیٹ اٹھا کر باورچی خانے میں پہونچی۔ نرس ہاپکن وہاں پہلے سے موجود تھی۔ ہم دونوں نے مل کر برتن صاف کیے"

"کیا اس وقت نرس ہاپکن کی آستین اوپر چڑھی ہوئی تھی؟"

"ہاں وہ برتن دھو رہی تھی اور میں کپڑے سے صاف کر رہی تھی"

"کیا اس کی کلائی پر خراش کا نشان دیکھ کر آپ نے کچھ کہا تھا؟"

"ہاں میں نے پوچھا تھا کہ یہ کیا ہے؟"

"اس نے کیا جواب دیا؟"

"اس نے کہا کہ لاج کے باہر جو گلاب کی بیل ہے اس کا کانٹا چبھ گیا تھا فی الحال اس نے کانٹا نکال کر پھینک دیا ہے"

"اس وقت اس کی حالت کیسی تھی؟"

میں سمجھتی ہوں وہ بہت زیادہ گرمی محسوس کر رہی تھی ۔ اسے پسینہ آ رہا تھا اور چہرہ زرد ہو رہا تھا۔"

"اس کے بعد کیا ہوا؟"

"ہم اوپر گئے اور اس نے چیزوں کو اکٹھا کرنے میں میری مدد کی۔"

"کتنی دیر بعد آپ دوبارہ نیچے آئیں۔"

"تقریباً ایک گھنٹے بعد"

"میری گیرارڈ کہاں تھی۔"

"وہ ڈرائنگ روم میں ایک صوفے پر بیٹھی تھی اس کی سانسیں چل رہی تھیں۔ نرس ہاپکن کے کہنے پر میں نے ڈاکٹر لارڈ کو فون کیا۔ ان کے آنے کے بعد وہ مر گئی۔"

سر ایڈون نے ڈرامائی انداز میں کندھا اچکاتے ہوئے پوچھا۔

"مس کارلیسلے کیا آپ نے میری گیرارڈ کا قتل کیا ہے۔"

"نہیں۔"

× × × × ×

سر سیموئیل ایٹیری کو دیکھ کر اس کا دل دھک دھک کرنے لگا۔ وہ دشمن بے رحم کی امید نہیں کر سکتی تھی۔ اسے اب ان سوالوں کے جواب دینے تھے۔ جو اس کے علم میں نہیں تھے لیکن انھوں نے انتہائی نرم لہجے میں اپنے سوالات کا آغاز کیا۔

"آپ نے بتایا کہ مسٹر روڈرک ویلمین سے آپ کی منگنی ہوئی تھی۔"

"ہاں"

"آپ اسے پسند کرتی تھیں۔"

"ہاں"

"اس سے ثابت ہوا کہ آپ روڈرک ڈلمین سے بے پناہ محبت کرتی تھیں اور میری سے اس کی محبت دیکھ کر آپ کے دل میں حسد پیدا ہوا؟"

"نہیں یہ سچ نہیں ہے۔"

"اور اگر میں یہ کہوں تو غلط نہ ہوگا کہ آپ نے اسے اپنے راستے سے ہٹانے کا باقاعدہ منصوبہ بنایا تاکہ مسٹر روڈرک پھر آپ کی طرف واپس آجائیں۔"

"قطعی نہیں۔"

سوالات ہو رہے تھے۔ وہ جیسے خواب دیکھ رہی تھی۔ ایک بھیانک خواب۔

سوال کے بعد سوال خوفناک اور تکلیف دہ۔

کچھ کا جواب اس کے لیے آسان تھا اور کچھ کے لیے وہ بالکل تیار نہیں تھی۔ وہ سوچ رہی تھی۔ ۔ ۔ ہاں میں اس سے جلتی تھی۔ ۔ ۔ ۔ اس سے نفرت کرتی تھی۔ ۔ ۔ میں نے چاہا تھا کہ وہ مر جائے۔ ۔ ۔ جب میں سینڈوچ کاٹ رہی تھی اس وقت بھی میں اس کی موت کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

وہ لڑ رہی تھی، اپنے خیالات کی سرزمین میں ایک ایک قدم کے لیے۔

اور اب وہ خوفناک آدمی بیٹھ گیا تھا۔ سر ایڈون کی نرم آواز اس نے سنی۔ وہ کچھ مزید سوال کر رہے تھے۔ سادہ اور آسان جن سے اس کی معصومیت اور بے گناہی ثابت ہو سکے۔

وہ حیرت سے جج کی طرف دیکھ رہی تھی۔ امید افزا نظروں سے۔ ۔ ۔ خوفزدہ

× × × × ×

گواہوں کے کٹہرے میں روڈرک ڈلمین کھڑا تھا اور سر ایڈون بلمر اس

سے سوالات کر رہے تھے۔

"کیا آپ بتائیں گے کہ مس کارلز سے آپ کو کس حد تک پسند کرتی تھیں؟"

راڈی نے محتاط لہجے میں جواب دیا: "وہ مجھے بے حد پسند کرتی تھی۔ لیکن میں اسے محبت نہیں کہوں گا۔"

"کیا آپ اپنی منگنی سے مطمئن تھے؟"

"ہاں یہ ہم دونوں کا متفقہ فیصلہ تھا۔"

"کیا آپ عدالت کو بتائیں گے کہ منگنی ٹوٹنے کے اسباب کیا تھے؟"

"ہاں مسز ویلمین کے انتقال کے بعد میں نے سوچا کہ مجھے ایک دولت مند لڑکی سے شادی نہ کرنی چاہیئے اس لیے کہ میں بہت غریب ہوں اسی بنیاد پر ہم دونوں نے طے کیا کہ اسے ختم کر دیا جائے۔"

"کیا آپ میری کیرا ڈسے اپنے رشتے پر روشنی ڈالیں گے؟"

"وہ مجھے بہت اچھی لگتی تھی۔"

"کیا آپ کو اس سے محبت تھی؟"

"ہاں کسی حد تک۔"

"آپ نے آخری بار اسے کب دیکھا تھا؟"

راڈی نے اپنی ڈائری کھول کر دیکھی اور کہا: "میں نے اسے ۵ یا ۶ جولائی کو دیکھا تھا۔"

"آپ یاد کیجیئے آپ اس کے بعد بھی اس سے مل چکے ہیں؟"

"نہیں میں وینس اور ڈالماٹیا چلا گیا تھا۔"

"آپ انگلینڈ کب لوٹے تھے؟"

"جب مجھے تار ملا کہ مجھے دیکھ لینے دیجیئے۔ ہاں یکم اگست کو۔"

"لیکن میرا خیال ہے کہ ۲۷ر جولائی کو آپ انگلینڈ میں موجود تھے۔"

"نہیں"

"مسٹر لیمن یاد رکھیے کہ آپ حلفیہ بیان دے رہے ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ آپ کے پاسپورٹ پر درج نہیں ہے کہ آپ ۲۵ر جولائی کو انگلینڈ آئے تھے اور ۲۷ر جولائی کی رات کو واپس لوٹ گئے۔"

میرا یڈون کی آواز کرخت تھی۔ کیتھورین نے سوچا یہ اپنے ہی گواہ کو کیوں پریشان کر رہے ہیں۔

روڈرک کا چہرہ زرد ہو گیا۔ وہ ایک لمحے خاموش رہا۔ پھر کہا "ہاں یہ سچ ہے۔"

"کیا آپ ۲۵ر جولائی کو لندن میں میری گیرارڈ سے ملے تھے۔"

"ہاں"

"کیوں آپ نے اس سے شادی کی درخواست کی تھی۔"

"...... ہاں۔"

"اس کا جواب کیا تھا۔"

"اس نے انکار کر دیا تھا۔"

"آپ دولتمند نہیں ہیں مسٹر ولیمن۔"

"نہیں"

"اور آپ کے اوپر قرض کا بہت بڑا بوجھ ہے۔"

"اس سے آپ کو کوئی غرض نہیں ہونی چاہیے۔"

"کیا آپ کو یہ معلوم تھا کہ کیتھرین نے اپنی وصیت میں اپنی ساری دولت آپ کے لیے چھوڑی ہے۔"

"یہ میں پہلی بار آپ ہی سے سن رہا ہوں"
"کیا آپ ۲۷ر جولائی کی صبح میڈ فورڈ میں تھے۔"

"نہیں"

سر ایڈون بیٹھ گئے۔
سرکاری وکیل نے اپنے سوالات شروع کیے۔
"آپ نے کہا کہ بلز مس سے آپ کو بے پناہ محبت نہیں تھی"
"ہاں میں نے یہی کہا تھا"

"آپ کیسے آدمی ہیں مسٹر ولمین"
"میں آپ کی بات نہیں سمجھا"
"اگر ایک لڑکی آپ سے بے حد محبت کرتی ہے اور آپ کو اس سے محبت نہیں ہے تو کیا یہ ضروری ہے کہ آپ اس بات کو چھپائیں"
"نہیں"
"آپ نے ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی"
"ایٹن میں"
سر سیموئیل نے مسکراتے ہوئے کہا "اب مجھے کچھ نہیں پوچھنا ہے"

* * *

الفریڈ جیمس وارگریو۔
"آپ کو گلاب اگانے کا شوق ہے اور آپ ایس وارنبرگ میں رہتے ہیں"
"ہاں"
"کیا آپ ۲۰ر اکتوبر کو میڈ فورڈ گئے تھے اور وہاں جا کر منہ ٹیر بری کی

لاج کے باہر لگے گلاب کی بیل کو دیکھا تھا۔"

"ہاں"

"کیا آپ اس گلاب کے بارے میں کچھ کہیں گے۔"

"یہ گلاب بیل کی طرح بڑھتا ہے۔ اس کا نام زیفرین درو غن (ZEPHYRINE — DRAUGHIN) ہے اس میں بھینی بھینی خوشبو والے گلابی رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔ اس میں کانٹے نہیں ہوتے۔"

"یعنی اس بیل سے کسی کو کانٹا نہیں چبھ سکتا۔"

"سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔"

مخالف وکیل نے کوئی سوال نہیں کیا۔

x x x x x x

"آپ جیمس ارتھر لٹل ڈیل ہیں۔ آپ ایک تربیت یافتہ کیمسٹ ہیں اور جینکس اینڈ ہیل میں ملازم ہیں۔"

"جی ہاں"

"کیا آپ بتائیں گے کہ یہ کاغذ کا ٹکڑا کیا ہے۔"

دبیز کاغذ پر چپکا ہوا لیبل کا ٹکڑا اس کی طرف بڑھایا گیا۔

"یہ ہمارے یہاں کے لیبل کا ایک ٹکڑا ہے۔"

"یہ لیبل کس چیز کا ہے۔"

"ایسے لیبل ہم ہائپوڈرامک گولیوں (Hypoderamik Tablets) کی ٹیوب میں لگاتے ہیں۔"

"کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ لیبل کسی خاص دوا کا ہے۔"

"ہاں میں یہ یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ لیبل اپو مارفین ہائڈرو کلورائڈ

مکمل ہوا

(Apomorphine Hydro Cloride) کی اس ٹیوب کا ہے جس میں نصف گرین کی بیس گولیاں ہوتی ہیں :

• یہ لیبل مارفین ہائیڈروکلورائڈ کا نہیں ہے :

• نہیں۔

• کیوں ۔

• اس صورت میں مارفین کا ایم ٹرا (M) ہونا چاہیئے تھا۔ جبکہ میں نے اسے اپنے محدب شیشے سے بغور دیکھا اس کا موجود حصہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ چھوٹا ای بر (A) ہے ۔

مہربانی اسے جیوری کو دیکھنے کے لیے دے دیجئے کیا آپ کے پاس جیوری کو دکھانے کے لیے اس قسم کے اور لیبل ہیں :

نئے لیبل اور وہ ٹکڑا جیوری کے ملاحظہ کے لیے دے دیا گیا ۔

مسٹر ایڈورن نے کہا : آپ نے کہا کہ یہ لیبل اپومارفین ہائیڈروکلورائڈ کا ہے کیا آپ بتائیں گے کہ یہ کیا ہے :

• اس کا فارمولا $C_{17}H_{17}NO_2$ ہے یہ ایک ایسا مرکب مادہ ہے جو مارفین کو ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ساتھ ملا کر گرم کرنے سے تیار ہوتا ہے :

• اپومارفین کی خصوصیات کیا ہیں :

• یہ اب تک کی تحقیق کے مطابق سب سے زود اثر قے آور دوا ہے اس کا اثر فوراً ہوتا ہے :

• اگر کسی نے مارفین کی مہلک خوراک لے لی ہے اور وہ چند منٹ میں اپومارفین کا انجکشن لگا لے تو کیا ہوگا :

• فوراً قے ہو جائے گی اور زہریلا فاسد مادہ باہر آجائے گا :

مثلاً دو آدمیوں نے ایک ہی برتن سے سینڈوچ یا چائے پی اور اس میں مارفین ملا ہو ان میں سے ایک نے فوراً بعد اپو مارفین کا انجکشن لگا لیا ہو تو دونوں پر اس کا کیا اثر ہوگا؟

"جس نے اپو مارفین کا انجکشن لگا لیا ہوگا اسے قے ہو جائے گی اور کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ لیکن دوسرا بہرحال نہیں بچے گا۔"

اچانک عدالت میں شور اٹھا۔ جج نے لوگوں کو خاموش رہنے کا حکم دیا۔

"آپ کا نام امیلیا میری سیڈلی ہے۔ اور آپ ۱۷ چارلی اسٹریٹ بوٹا مبا آک لینڈ میں رہتی ہیں۔"

"ہاں۔"

"کیا آپ مسز ڈریپر کو جانتی ہیں؟"

"ہاں میں اسے تقریباً بیس سال سے جانتی ہوں۔"

"تب تو آپ کو اس کی شادی سے پہلے کا نام بھی معلوم ہوگا؟"

"ہاں میں اس کی شادی میں شریک تھی۔ اس کا نام میری ریلے تھا۔"

"کیا وہ نیوزی لینڈ کی شہری ہے؟"

"نہیں اس کی شہریت انگلینڈ کی ہے۔"

"آپ ابتدا سے عدالت میں موجود ہیں کیا آپ نے یہاں میری ریلے یا مسز ڈریپر کو دیکھا ہے؟"

"ہاں"

"آپ نے اسے کہاں دیکھا ہے؟"

"گواہوں کے کٹہرے میں جیسی ہاپکن کے نام سے بیان دیتے ہوئے۔"

"کیا آپ کو پورا یقین ہے کہ جینس ہاپکن یہی وہ عورت ہے جسے آپ ہیری
ریلے یا مسز ڈریپر کے نام سے جانتی ہیں"
"بے شک۔"

"عدالت کے پچھلے حصے میں کچھ ہلچل کی آواز آئی"
"آج سے پہلے آپ نے مسز ڈریپر کو کب دیکھا تھا"
"پانچ سال پہلے وہ انگلینڈ چلی آئی تھی"
سر سیموئیل نے اپنی بحث شروع کی۔
"مسز سیڈلی۔ میرا خیال ہے آپ سے پہچاننے میں کوئی بھول ہو رہی ہے"
"بالکل نہیں"
"ممکن ہے دو عورتوں کی مشابہت سے آپ دھوکا کھا رہی ہوں"
"میں مسز ڈریپر کو بہت اچھی طرح جانتی ہوں"
"لیکن نرس ہاپکن سند یافتہ عملی نرس ہے"
شادی سے پہلے مسز ڈریپر بھی نرس تھی"
"آپ کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ آپ ایک سرکاری گواہ کے بارے
میں یہ کہہ رہی ہیں"
"میں جو کچھ کہہ رہی ہوں اس کی پوری طرح ذمہ دار ہوں۔

× × × × × ×

"آپ کا نام ایڈورڈ جان مارشل ہے آپ کچھ برس آک لینڈ نیوزی
لینڈ میں رہے اور اب ۱۴۔ رین اسٹریٹ۔ ڈیپٹ فورڈ میں رہتے ہیں"
"ہاں"
"کیا آپ مسز ڈریپر کو جانتے ہیں"

"ہاں۔ میں انھیں نیوزی لینڈ کے زمانے سے جانتا ہوں"
"کیا آج آپ نے اسے عدالت میں دیکھا تھا"
"ہاں یہاں اس کا نام ہاپکن ہے لیکن یہی مسٹر ڈریمیر ہے"
جج نے اپنا سر اٹھایا کہا۔ "بہتر ہوگا کہ نرس جینسی ہاپکن کو دوبارہ گواہی کے لیے بلایا جائے"

خاموشی اور اس کے بعد سرگوشیاں
"یور آنر جینسی ہاپکن چند منٹ پہلے عدالت چھوڑ چکی ہے"

× × × × × ×

ہرقل پائراٹ۔
ہرقل پائراٹ کٹہرے میں داخل ہوا۔ حلف لیا۔ اپنی مونچھوں پر ہاتھ پھیرا اور خاموش کھڑا ہوگیا۔ اس کا سر ایک طرف جھکا ہوا تھا اس نے اپنا نام اور پتہ بتایا۔
"مسٹر پائراٹ کیا آپ اس دستاویز کو پہنچانتے ہیں"
"ہاں"
"یہ آپ کو کہاں اور کیسے ملی"
"یہ دستاویز مجھے ضلع نرس، نرس ہاپکن نے دی ہے"
مسٹر ایڈون بلمر نے کہا "می لارڈ آپ کی اجازت سے میں اسے باآواز بلند پڑھتا ہوں اور پھر یہ آپ کی تحویل میں دے دی جائے گی"

وکیل دفاع کی اختتامی تقریر

جیوری کے معزز اراکین، اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ ایلینر کیتھرین کارلزے کے بارے میں صحیح فیصلہ دیں جو ثبوت اس کے خلاف آپ کے سامنے پیش کیے گئے ہیں اگر ان سے مطمئن ہیں تو ملزمہ کو سزا دیں۔ اور اگر ثبوت ناکافی ہوں اور اس قتل کا ذمہ دار کوئی دوسرا شخص قرار پائے تو آپ کا فرض ہے کہ ملزمہ کو باعزت طور پر عدالت سے رہا کیا جائے اور اسے مزید زحمت سے بچایا جائے"۔

جیسا کہ آپ نے دیکھا کہ مقدمے کی نوعیت جیسی کہ ابتدا میں تھی اب اس سے قطعی مختلف ہو چکی ہے۔

کل ہرکل پائراٹ کے ڈرامائی ثبوت کے بعد دیگر گواہوں کے بیانات سے یہ ثابت ہوا کہ میری گیرارڈ لارا ولمین کی ناجائز اولاد تھی۔ اور اس طرح ان کی جائداد کی جائز وارث کیتھرین کارلزے کی جگہ ان کی ناجائز اولاد میری گیرارڈ تھی۔ جسے مسز ولمین کی موت کے بعد تقریباً دو لاکھ پونڈ کی خطیر رقم ملنے والی تھی۔ یہی اس مقدمے کا خاص عقدہ ہے۔ آخر وقت تک میری گیرارڈ اس حقیقت سے ناواقف ہی اور اسے اس بات کا بھی علم نہ تھا کہ نرس ہاپکن سے اس کا کیا رشتہ ہے۔ آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ میری ریلے یا مسز ڈریپر نے اپنا نام تبدیل کرکے جیسی ہاپکن کیوں رکھا تھا"۔

غور و فکر کے بعد ہم جس نتیجے پر پہونچے ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نرس ہاپکن کی شہ پر میری گیرارڈ نے ایک وصیت نامہ تیار کیا جس میں اس نے اپنی ہر چیز میری ریلے کے نام جو ایلیزا ریلے کی بہن ہے

کر دی۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ نرس ہاپکن اپنے پیشے کے وسیلے سے مارفین اور اپومارفین آسانی سے حاصل کر سکتی تھی اسے ان دونوں ادویات کے کیمیائی تناسب سے متعلق بھی تمام معلومات تھیں۔ آگے چل کر یہ بھی ثابت ہوا کہ نرس ہاپکن نے اپنی کلائی کی خراش کا سبب اس گلاب کے پودے کو بتایا جس میں کانٹے ہوتے ہی نہیں ہیں۔ اس نے یہ جھوٹ محض اس لیے بولا کہ فوری طور پر اس زخم کے لیے اسے کوئی بات نہیں سوجھی جو انجکشن کی سوئی کی وجہ سے آیا تھا۔ اس سلسلے میں ہمیں ملازمہ کا وہ حلفیہ بیان بھی یاد رکھنا ہوگا جس میں اس نے کہا کہ جب وہ باورچی خانے میں پہونچی تو نرس ہاپکن بیمار نظر آ رہی تھی۔ اور اس کا چہرہ زرد ہو رہا تھا۔"

ایک بات کی طرف میں آپ کو مزید متوجہ کرنا چاہوں گا کہ اگر مسز ولمین چوبیس گھنٹے اور زندہ رہتیں تو وہ اپنی وصیت تیار کر لیتیں۔ اس میں وہ میری گیرارڈ کے لیے ایک معقول رقم ضرور درج کرتیں۔ لیکن باقی ساری دولت کیتھرین کے لیے ہی چھوڑتیں۔ انھیں معلوم تھا کہ ان کی ناجائز بیٹی اس معقول رقم سے مطمئن ہو جائے گی۔ اور اپنی زندگی آرام سے بسر کر سکے گی۔"

"یہ میرا کام نہیں ہے کہ اس دوسرے شخص کے خلاف میں ثبوت اکٹھا کروں۔ سوائے یہ کہنے کے کہ اس دوسرے شخص کو بھی بہتر مواقع حاصل تھے اور اس کا مقصد قتل کہیں زیادہ با وزن ثابت ہوتا ہے۔"

ان تمام باتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے میں جیوری کے معزز اراکین سے کہوں گا کہ کیتھرین کا رلزمے کے خلاف دراصل کوئی کیس باقی ہی نہیں رہا۔

× × × × ×

جسٹس بیڈ نگ فیلڈ کا اراکین جیوری سے خطاب ۔
"آپ حضرات نے سنا کہ ۲۷ر جولائی کو ملزمہ نے میری گیرارڈ کو مارفین کی ایک مہلک خوراک دے کر ہلاک کر دیا ۔ اگر آپ اس الزام سے متفق نہیں ہوں تو ملزمہ کو فوری طور پر رہا کر دینا چاہیئے۔"

استغاثہ کے ذریعہ یہ بات سامنے لائی گئی کہ صرف ملزمہ ہی وہ عورت ہے جس کے پاس میری گیرارڈ کو زہر دینے کا بہترین موقع اور سبب معلوم ہے ۔ دفاع نے یہ ثابت کیا کہ اس کے دوسرے متبادل نظریات موجود ہیں ۔ مثلاً میری گیرارڈ نے خودکشی کی ہو لیکن اس نظریہ کی تائید میں صرف یہ بات تھی کہ میری نے اپنا وصیت نامہ تیار کیا ہے ۔ لیکن کوئی ایسا کمزور ترین ثبوت بھی نہیں ملا جس سے ظاہر ہوتا کہ وہ اپنی زندگی سے بیزار تھی ۔ یہ نظریہ بھی سامنے آیا کہ جس وقت ملزمہ سینڈوچ باورچی خانے میں چھوڑ کر لانج کی طرف گئی کوئی شخص اندر داخل ہوا ۔ اور اس میں مارفین ملا یا گیا ۔ اس صورت میں قاتل نے زہر کنجھر میں کا رلزمے کے لیے ملایا تھا اور میری گیرارڈ کی موت ایک غلطی تھی ۔ دفاع نے تیسرا متبادل نظریہ یہ قائم کیا کہ ایک شخص اور بھی ہے جس کے پاس اس کام کو انجام دینے کے لیے زیادہ بہتر موقع تھا اور یہ کہ مارفین سینڈوچ میں نہیں چائے میں ملایا گیا ۔ اس نظریہ کی تائید میں دفاع نے ایک گواہ لیٹی ڈبل کو پیش کیا جس نے ثابت کیا کہ باورچی خانہ میں ملا ہوا لیبل کا ٹکڑا سریع الاثر تے آور دوا اپومارفین کے لیبل کا ہے جبکہ گواہ وارگرلوو نے اس پودے کا معائنہ کرنے کے بعد بتایا کہ گلاب کی اس قسم میں کانٹے ہوتے ہی نہیں ۔ آپ خود سوچ سکتے ہیں کہ ایک

نے کیوں جھوٹ بولا اور دہ نشان کس چیز کا ہو سکتا ہے۔"
"اگر استغاثہ کے ذریعہ پیش کیے گئے حقائق سے آپ حضرات مطمئن ہوں تو بے شک ملزمہ کو سزا کا حکم سنا دیجئے۔"
"میں آپ حضرات سے کہوں گا کہ آپ لوگ نہایت تن دہی، ایمانداری جرأت اور غیر جانبداری سے پیش کیے گئے حقائق کی روشنی میں فیصلہ تیار کریں۔"

× × × × ×

کیتھرین کو ایک بار پھر عدالت میں لایا گیا۔
جیوری نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا، "مس کیتھرین کارلز نے اس جرم کا ارتکاب نہیں کیا اور یہ عدالت اسے باعزت بری کرتی ہے۔"
اسے ساتھ لے کر وہ عدالت کے کمرے سے باہر نکلے۔
اس نے ان چہروں کو دیکھا جو اس کا استقبال کرنے کے لیے کھڑے تھے۔ راڈنی... بڑی بڑی مونچھوں والا جاسوس، مسٹر بسٹپ...
لیکن وہ صرف پیٹر لارڈ سے مخاطب ہوئی اس نے کہا "میں یہاں سے بہت دور جانا چاہتی ہوں۔"

× × × × ×

وہ پیٹر لارڈ کے ساتھ ایک آرام دہ کار میں تھی جو تیزی سے لندن کے باہر جا رہی تھی۔
دونوں بالکل خاموش بیٹھے تھے۔
ہر منٹ وہ لندن سے دور اور دور ہوتے جا رہے تھے۔
ایک نئی زندگی کی طرف۔

جو اس کی خواہش کے مطابق ہو گی۔
ایک نئی زندگی۔
اچانک وہ بولی ـــ "میں... میں ایسی جگہ جانا چاہتی ہوں جہاں.. آدمیوں کے چہرے نظر نہ آئیں ـ"
پیٹر لارڈ نے نرمی سے کہا۔ "میں نے سب انتظام کر دیا ہے آپ ایک سینی ٹوریم کی طرف جا رہی ہیں۔ نہایت پرسکون جگہ .... خوبصورت باغات ... جہاں کوئی آپ کی تنہائی میں مخل نہ ہو گا۔"
اس نے پیٹر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "ہاں میں یہی چاہتی ہوں۔"
اس نے سوچا شائد یہ شخص ڈاکٹر ہونے کی وجہ سے میری ذہنی کیفیت سے واقف ہے ـــ یہ جانتا ہے کہ اس وقت مجھے تنہائی چاہیے جہاں کسی کی مداخلت ممکن نہ ہو۔ لندن سے باہر ـــ ایک پرسکون جگہ ـــ
وہ سب کچھ بھول جانا چاہتی تھی ـــ پرانی زندگی اور پرانی محبت۔ رخصت۔ الوداع ـ اب جیسے وہ ایک نئی لڑکی ہے جو بے کس، الھڑ اور نو عمر ہے اور اپنی زندگی کا آغاز نئے سرے سے کر رہی ہے۔ کتنی انوکھی بات ہے۔
لیکن پیٹر لارڈ کی قربت سے اسے سکون مل رہا تھا۔
وہ لندن چھوڑ چکے تھے ـــ بہت سے گاؤں پیچھے چھوٹ چکے تھے۔ اس نے پیٹر سے کہا ـــ "یہ سب آپ کی کوششوں سے ممکن ہوا ہے۔"
"نہیں۔ یہ ہرقل پائرات کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ وہ جاسوس نہیں جادوگر ہے۔"
کیتھرین نے کہا ـــ "لیکن وہ آپ ہی تھے جس نے انھیں کسی طرح

راضی کیا۔

"ہاں یہ سچ ہے۔"

"کیا آپ کو یقین تھا کہ یہ قتل میں نے نہیں کیا۔"

"میرا دل کہہ رہا تھا کہ یہ کام آپ کا نہیں ہے۔"

کیتھرین نے کہا۔۔ "میں نے یہ سوچا ضرور تھا ۔۔۔ اور اسی لئے ہمیشہ میں اپنے آپ کو مجرم سمجھتی رہی ۔۔۔ میں جب ہاپکن کی کاٹیج سے ہنستی ہوئی باہر نکلی تھی تو بھی یہی سوچ رہی تھی۔"

"میں جانتا ہوں ۔۔" پیٹر نے کہا۔

کیتھرن نے کہا ۔۔ "کتنی عجیب بات ہے۔ ایک طرف یہ حادثات ہو رہے تھے اور دوسری طرف میں اسی کے بارے میں سوچتی رہتی تھی جب میں نے سینڈوچ کے لئے پیسٹ خریدا تو بھی میں سوچ رہی تھی ۔۔۔ میں نے اس میں زہر ملایا ۔۔۔ اسے میری کو کھلا دیا ۔۔۔ اور میری مرگئی ۔۔ اور یوں راڈی دوبارہ میری طرف لوٹ آیا۔"

پیٹر لارڈ نے کہا ۔۔۔ "ایسا سوچنا انسانی فطرت ہے مس کیتھرین ۔۔۔"

اس نے کہا۔۔ "جب ہم باورچی خانے سے ڈرائینگ روم میں پہنچے تھے۔۔۔ تو وہاں میری مر رہی تھی ۔۔۔ میں سوچ رہی تھی کہ کیا قتل کے بارے میں سوچنے اور قتل کرنے میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔"

"سوچنے اور کرنے میں بہت فرق ہوتا ہے۔" پیٹر لارڈ نے کہا "لیکن یہاں ایسا نہیں ہوا۔"

پیٹر نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا ۔۔۔ "قتل کے بارے میں سوچنا

نقصان دہ نہیں ہوتا۔ انسانی دماغ میں عجیب عجیب احمقانہ خیالات آتے جاتے رہتے ہیں خصوصاً جب وہ کسی سے ناراض ہو لیکن قتل کرنا بالکل الگ بات ہے ۔۔۔ "

"اوہ ڈاکٹر۔ آپ کی قربت میرے لئے بہت ہی سکون بخش ہے کیتھرین کی آنکھوں میں اچانک آنسو آ گئے اس نے کہا۔

" عدالت میں میں ہمیشہ آپ کی طرف دیکھتی رہتی تھی اس سے مجھے حوصلہ ملتا تھا ۔۔ پھر اچانک ہنسنے لگی۔

کار میں داخل ہونے کے بعد سے اس نے پہلی بار مڑ کر ڈاکٹر لارڈ کی طرف دیکھا۔

پیٹر کی طرف دیکھتے ہوئے اسے ویسی تکلیف نہیں ہوئی جیسی راڈی کی طرف دیکھنے سے ہوتی تھی ۔ اس کے چہرے پر سوائے نرمی کے اور کچھ نہ تھا۔ اس نے سوچا کتنا سکون بخش چہرہ ہے ڈاکٹر لارڈ کا ۔۔

کار ایک بڑے دروازے میں داخل ہو رہی تھی۔ سامنے سفید رنگ کا ایک مکان تھا جو پہاڑی سلسلوں کے درمیان بنا ہوا تھا۔

" آپ یہاں بالکل محفوظ ہیں۔ یہاں کوئی آپ کو تکلیف دینے نہیں آئے گا۔ پیٹر لارڈ نے کہا۔

اس نے اپنی اضطرابی کیفیت کو چھپاتے ہوئے پیٹر کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور کہا ۔۔۔ " آپ مجھ سے ملنے آتے رہیں ۔۔ "

" اچھی بات ہے ۔۔ "

" جلدی ۔۔۔ "

" جتنی جلدی آپ کہیں گی میں آ جاؤں گا ۔۔ "

اس نے رکتے رکتے کہا۔ "آپ ۔ بہت جلدی ۔ آئیں۔"

ہرقل پائرات نے کہا۔ "دیکھا آپ نے لوگ مجھ سے جھوٹ بولتے ہیں اور میں جھوٹ سے سچ کی طرف قدم اٹھا لیتا ہوں۔"

پیٹر لارڈ نے کہا۔ "کیا کسی اور نے بھی جھوٹ بولا تھا۔"

ہرقل پائرات نے سر کو ایک طرف جھکاتے ہوئے کہا "مختلف لوگ مختلف جذبوں کے تحت جھوٹ بولنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ خود وہ لڑکی جس کے سچ کا فائدہ خود اسے ہی ملنے والا تھا جذبات کی رو میں جھوٹ بولی اور اس جھوٹ نے واقعی مجھے بے حد پریشان کیا۔

پیٹر نے حیرت سے کہا۔ "کیا کیتھرین نے بھی آپ سے کچھ جھوٹ بولا تھا؟"

"ہاں سارے ثبوت اسے مجرم ثابت کر رہے تھے اور وہ خود بھی اپنے ضمیر کی خلش اور نازک جذبات کے زیر اثر خود کو مجرم تصور کر رہی تھی اور اپنی باتوں سے عدالت کے روبرو ایک ایسے جرم کا ارتکاب کر رہی تھی جو اس نے نہیں کیا تھا۔

"حیرت ہے۔"

اس نے اپنا تجزیہ خود کیا اور عام انسانی معیار سے بلند ہو کر یوں اس نے اپنے آپ کو مجرم سمجھا۔"

پیٹر لارڈ نے کہا۔ "ہاں اس کا مزاج کچھ ایسا ہی ہے۔"

ہرقل پائرات نے کہا۔ "جب میں نے اپنی تفتیش شروع کی تو اس کے خلاف

ٹھوس ثبوت تھے اور شہادتوں کو دیکھ کر میں نے خود اسے مجرم کہا لیکن جب میں نے کیس پر باقاعدہ کام شروع کیا تو دیکھا کہ کسی دوسرے شخص پر بھی اتنا ہی مضبوط کیس تیار ہو سکتا ہے۔"

"نرس ہاپکن۔"

"نہیں شروع میں مجھے اس پر شک نہیں ہوا۔ روڈرک ولمین پہلا آدمی تھا جس نے مجھے اپنی طرف متوجہ کیا تھا یہاں پر بھی ابتدا ایک جھوٹ سے ہوئی تھی۔ اس نے مجھ سے کہا کہ وہ ۹ر جولائی کو انگلینڈ چھوڑ چکا تھا اور اس کی واپسی یکم اگست کو ہوئی تھی ـــ لیکن نرس ہاپکن نے باتوں کے دوران مجھ سے کہا کہ میری گیرارڈ نے روڈرک کو میڈنسفورڈ اور لندن دونوں جگہ انکار میں جواب دیا آپ نے مجھے بتایا تھا کہ میری گیرارڈ ۱۰ر جولائی کو لندن گئی تھی۔ یعنی روڈرک کے جانے کے ایک دن بعد تو میری گیرارڈ اور روڈرک کی ملاقات لندن میں کیسے ممکن ہو سکی میں نے لندن میں اپنے دوستوں سے رابطہ قائم کیا انھوں نے اسکے پاسپورٹ کو خفیہ طور پر چیک کیا تو معلوم ہوا کہ وہ ۲۵ر جولائی کو لندن آیا تھا اور ۲۷ر جولائی کو واپس ہوا ـــ اور اس نے دانستہ اس سلسلے میں جھوٹ بولا۔

"وہ وقت ہمیشہ میرے ذہن میں رہتا تھا۔ جب باورچی خانے میں کیتھرین کٹے ہوئے سینڈوچ چھوڑ کر لاج کی طرف گئی تھی لیکن اس کے ساتھ یہ پختہ خیال بھی تھا کہ دراصل نشانہ میری نہیں کیتھرین تھی پھر یہ سوچنا ضروری تھا کہ کیتھرین کے مرنے سے روڈرک کو کیا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔ ایک مناسب سبب موجود تھا کیتھرین نے اپنی وصیت میں سارا

اثاثہ روڈرک کے لئے چھوٹا تھا اور مجھے یقین ہونے لگا کہ روڈرک ہی میری کا قاتل ہے۔"

پیبٹر نے کہا۔ "پھر آپ نے یہ کیسے سمجھا کہ وہ بے گناہ ہے۔"

"ایک اور جھوٹ کی وجہ سے ایک چھوٹا اور غیر اہم جھوٹ نرس ہاپکن نے کہا کہ اس کی کلائی میں گلاب کے کانٹے سے خراش آئی ہے۔ میں نے جب جا کر دیکھا تو وہ بغیر کانٹے کا گلاب تھا۔ مجھے یقین ہوا کہ نرس ہاپکن نے جھوٹ بولا ہے میں نے سوچا کہ اسے اس جھوٹ بولنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی اور پھر میں اس کی طرف متوجہ ہو گیا۔"

مجھے نرس ہاپکن کے برتاؤ پر حیرت تھی۔ ابھی تک میں اسے ایک لائق اعتبار گواہ سمجھ رہا تھا اور کیتھرین سے اس کی نفرت کو میری سے بے پناہ محبت اور اس کے قتل کا ردعمل سمجھ رہا تھا۔ لیکن اس احمقانہ جھوٹ کی وجہ سے میں نے بغور اس کی ہر بات کا جائزہ لینا شروع کیا۔ میں نے اتنی ہوشیار عورت پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ نرس ہاپکن میری گیرارڈ کے بارے میں کچھ جانتی تھی اور اسے کسی کو بتانے کے لئے بیتاب تھی اس نے ایسے آدمی کی تلاش کی جو اس سلسلے میں جاننے کے باوجود کسی سے کچھ کہہ نہیں سکتی تھی۔ لیکن جب میں نے احتیاط سے اس کا جائزہ لیا تو مجھے اس کا ہر بیان غیر معمولی طور پر بالکل نپا تلا لگا۔ میرے اس خیال کی توثیق نرس اوبرین کی گفتگو سے بھی ہوئی۔ نرس ہاپکن نے چال ایسی چلی تھی کہ نرس اوبرین کو اس کی بھنک بھی نہیں ملی۔

یہ بات صاف ہو گئی تھی کہ نرس ہاپکن کوئی کھیل کھیل رہی ہے میں نے ہاپکن اور روڈرک کی غلط بیانیوں کا موازنہ کیا اور پھر دونوں

میں سے کسی ایک کی بے گناہی کا جائزہ لیا۔
روڈرک دلمین کے بارے میں بہت جلد اس نتیجے پر پہنچ گیا کہ وہ بیگناہ ہے وہ اپنے پروگرام کے مطابق باہر گیا لیکن اس کی بے تابی اسے واپس لے آئی وہ میری سے ملا اسے ناکامی ہوئی اپنی اس ناکامی کو چھپانے کے لئے اس نے جھوٹ بولا کہ وہ بیگم اگست کو جب اسے بذریعہ تار قتل کی اطلاع ملی، تب واپس آیا تھا۔
نرس ہاپکن کے جھوٹ میں مجھے کہیں معصومیت کی جھلک نظر نہ آئی اس کے جھوٹ کی میں کوئی وجہ بھی نہ سمجھ سکا اور میرے لئے یہ معمولی جھوٹ غیر معمولی بن گیا۔ میں نے سوچا پھر یہ خراش آئی کیسے۔"
میں نے اپنے آپ سے کئی سوال کئے۔ ایسا کوئی ہو سکتا ہے جس نے مارفین کی ٹیوب چرائی ہو۔ نرس ہاپکن نے مسز دلمین کو مارفین د... لیکن کیوں؟ اور پھر نرس ہاپکن نے اس کی گم شدگی کا اعلان کیوں کیا۔ اس کا ایک جواب تھا کہ اگر نرس ہاپکن مجرم ہے تو اسی وقت میری گیرارڈ کے قتل کا منصوبہ بھی اس کے ذہن میں تھا۔ اسے قربانی کے بکرے کی ضرورت تھی جس کے لئے مارفین کی چوری کا موقع فراہم کیا جائے اور کیتھرین اسے اپنے مقصد کے لئے بہتر نظر آئی اس فریم میں دھیرے دھیرے دوسری چیزیں بھی فٹ بیٹھنے لگیں۔ وہ گمنام خط جو کیتھرین کو لکھا گیا تھا جس کے ذریعے کیتھرین کے دل میں میری کے لئے نفرت کا جذبہ ابھارنے کی کوشش کی گئی تھی یہ خیال پختہ تھا کہ اس خط کے بعد کیتھرین ضرور آئے گی اور میری کیلئے مسز دلمین کی محبت دیکھ کر حسد کرے گی ۔ میری سے روڈرک کی محبت یقیناً منصوبہ کا جزو نہیں تھی۔ لیکن ہاپکن جیسی ہوشیار عورت نے فوری طور پر اس واقعے کو

بھی اپنے منصوبے کا جزو بنالیا اور اب کیتھرین بہ آسانی اس کے لئے قربانی کا بکرا تھی۔

لیکن ان دو لوگوں کے قتل کا مقصد کیا تھا یہ میری گیرارڈ کو راستے سے ہٹانے کا مقصد میری سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ روشنی کی ایک کرن نظر آئی بہت مدھم۔ نرس ہاپکن کو میری سے بے حد محبت تھی اور اسی کے زیر اثر ہاپکن کے کہنے پر اس نے اپنا وصیت نامہ تیار کیا لیکن اس وصیت سے ہاپکن کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ رہا تھا اس کا فائدہ کسی میری رپلے کو جو نیوزی لینڈ میں رہتی تھی ملنے والا تھا۔۔۔ اور اسی دوران مجھے کسی سے پتہ چلا کہ میری رپلے بھی ایک اسپتال میں نرس ہے۔"

"اب یہ روشنی مدھم نہیں تھی۔ سارا منصوبہ واضح ہو رہا تھا اگلا قدم نہایت آسان تھا۔ میں نرس ہاپکن سے دوبارہ ملا ہم دونوں ایک دوسرے کے دل کی بات سمجھ رہے تھے لیکن ظاہری طور پر خوش اخلاقی سے ملتے۔۔۔ وہ مجھے قائل کرتی رہی۔ لیکن جب اسے کچھ پریشانی ہوئی تو اس نے مجھے ایک خط دیا خط دیکھتے ہی میں سمجھ گیا کہ چڑیا جال میں پھنس گئی۔

پیٹر لارڈ نے پوچھا۔ "وہ کیسے؟

"ہاپکن نے مجھ سے کہا کہ یہ میری کی ماں یعنی اس کی بہن کا خط تھا جو گیرارڈ کی چیزوں میں ملا اس خط کے لفافے پر تحریر تھا۔

"میری موت کے بعد یہ خط میری کو بھیج دیا جائے۔"

اب غور کریں۔۔۔ میری گیرارڈ تو وہیں تھی اسے بھیج کہاں دیا جائے۔" قاعدے سے۔۔۔ "دے دیا جائے۔۔۔" لکھا ہونا چاہیئے تھا۔۔۔ لہٰذا میں نے سوچا کہ

میری گیرارڈ کے لئے نہیں تھا۔ تو پھر یہ خط کس میری کے نام تھا۔ معلوم ہوا کہ یہ خط میری ریلے کے لئے تھا جو نیوزی لینڈ میں رہتی تھی۔ اسے ایلزا ریلے نے حقائق سے آگاہ کر دیا تھا۔

نرس ہاپکن کا یہ خط میری گیرارڈ کی موت کے بعد لاج میں نہیں بلکہ اسے نیوزی لینڈ میں موصول ہوا تھا اور برسوں سے اسکی تحویل میں تھا میں نے سوچا کہ نیوزی لینڈ سے کسی ایسے گواہ کو تلاش کیا جائے جو میری ریلے کو پہچانتا ہو۔

"پیٹر لارڈ نے کہا۔۔۔ اگر نرس ہاپکن اور میری ریلے الگ الگ ہوتے تو کیا ہوتا۔"

پائرات نے کہا۔ میں کبھی ایسی غلطی نہیں کرتا۔

پیٹر لارڈ ہنسنے لگا۔

ہرقل پائرات نے آگے کہا۔۔۔ اب ہم میری ریلے یا میری ڈریپر کے بارے میں اور بھی بہت کچھ جانتے تھے۔ نیوزی لینڈ کی پولیس کے پاس میری ریلے کو سزا دینے کے لئے وافر ثبوت نہیں تھے لیکن وہ برابر اس کی نگرانی کر رہی تھی کہ اچانک اس نے ملک چھوڑ دیا وہاں وہ ایک معمر خاتون کی نرس تھی جس نے اپنا کل اثاثہ نرس ریلے کے لئے چھوڑا تھا ڈاکٹر اس موت کا سبب دریافت کرنے میں ناکام رہے اس کے شوہر نے اپنی زندگی کا بیمہ اپنی بیوی کے نام کیا تھا اور اچانک وہ بھی مر گیا۔

آپ سوچ سکتے ہیں کہ اس خط نے اس باتدبیر دماغ کو دولت کی حصولیابی کا ایک نیا راستہ دکھا دیا تھا۔ جب نیوزی لینڈ اسکے لئے موافق جگہ نہ رہی تو وہ انگلینڈ آ گئی اور یہاں نرس ہاپکن کے نام سے کام شروع

کر دیا۔ یہ نام دراصل اس کی ساتھی ایک نرس کا تھا۔ مسز ڈنفورڈ اس کی منزل تھی۔ اس نے شاید پہلے مسز ولیمن کو بلیک میل کرنے کے بارے میں سوچا تھا لیکن مسز ولیمن کے مزاج کو دیکھ کر وہ خاموش رہی۔ وہ کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہتی تھی جس میں اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑے۔ اس نے مسز ولیمن کے بارے میں معلومات حاصل کیں تو پتہ چلا کہ وہ بہت دولتمند عورت ہیں اور انہوں نے ابھی تک اپنا وصیت نامہ تیار نہیں کیا ہے۔"

جس شام نرس اوبرین نے اسے بتایا کہ مسز ولیمن اپنے وکیل کو بلانا چاہتی ہیں تو اس نے یہ فیصلہ کرنے میں ذرا بھی تامل نہ کیا کہ انھیں بغیر وصیت کے آج ہی مر جانا چاہیئے یوں ان کی ساری جائداد ان کی ناجائز اولاد میری گیرارڈ کو مل جائے گی۔ ہاپکن نے میری کو پہلے ہی اپنے دام شفقت میں پھنسا رکھا تھا پھر اسے میری سے یہ وصیت تیار کروالی اور جس میں وہ اپنا سارا اثاثہ اپنی ماں کی بہن کے لئے چھوڑ رہی تھی تحفظ کرنے کے فوراً بعد ہی اس کے قتل کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ صرف مناسب وقت کا انتظار تھا۔ اس نے پہلے سے ہی طریقہ قتل سوچ رکھا تھا کہ وہ اپنے مارفین کے استعمال سے اپنی زندگی بچائے گی۔ وہ چاہتی تھی کہ کیتھرین کو اپنی کاٹیج میں بلا کر یہ ڈرامہ کرے لیکن اسے بہترین موقع اس وقت مل گیا جب کیتھرین نے اچانک لاج میں آکر دونوں کو کھانے پر مدعو کیا۔ یہ اس کے منصوبے کے عین مطابق تھا اور اس میں میری کے قتل میں کیتھرین کے پھنس جانے کا قطعی امکان تھا۔

پیٹر لارڈ نے کہا۔ "اگر آپ نہ ہوتے تو اس کے پھانسی کے تختے تک پہنچنے میں کوئی کسر نہیں رہ گئی تھی۔

ہرقل پائرات نے کہا۔ "اسے اپنی نئی زندگی کے لئے آپ کا ممنون ہونا چاہیے کیونکہ
میں ۔ میں نے کیا کیا ہے۔ میری کوشش ۔ "
وہ ہکلانے لگا۔ ہرقل پائرات نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "میرے دوست
یہ آپ ہی کی محنت کا نتیجہ ہے۔ آپ پریشان تھے میں نے آپ کو حقائق سے
آگاہ نہیں کیا۔ آپ خائف بھی تھے اور اسی لئے آپ نے مجھ سے جھوٹ بولا
لیکن ایسے معاملات میں آپ بالکل اناڑی ہیں میرا مشورہ ہے کہ آپ جاسوسی
کو اس کے حال پر چھوڑ دیں ۔"
پیٹر لارڈ نے کہا۔ "تو کیا آپ سمجھ گئے تھے ؟"
"ہاں۔ آپ نے جھاڑیوں کے پیچھے جرمن ماچس خود رکھ دی تھی۔"
پیٹر نے جھینپتے ہوئے کہا۔ "چھوڑیئے یہ باتیں ۔"
پائرات نے آگے کہا۔ "آپ نے مالی سے بات کی اس نے آپ کی کار
اس صبح سڑک پر دیکھی تھی لیکن آپ نے انکار کیا کہ وہ کار آپ کی نہیں تھی ۔۔"
"یہ میری احمقانہ حرکت تھی۔" پیٹر نے کہا۔
"لیکن اس کے باوجود میں آپ سے پوچھوں گا کہ اس صبح آپ ہنٹربری میں
کیا کر رہے تھے ۔"
پیٹر نے کہا۔ "میری بے وقوفی پر آپ ہنسیں گے ۔ میں نے سنا تھا کہ کیتھرائن
وہاں موجود ہے میں چھپ کر صرف اسے دیکھنا چاہتا تھا اور میں جھاڑی کے
پاس چھپ کر باورچی خانے کی کھڑکی کے پاس اسے سینڈوچ کاٹتے
ہوئے دیکھتا رہا۔"
ہرقل پائرات مسکرایا ــــ وہ بولا ــــ آپ رومانی شاعری بہت
پڑھتے ہیں ــــ کیوں ؟

"اس کے علاوہ میں نے کچھ نہیں کیا۔"

"کیا آپ کو کیتھرین سے اسی وقت محبت نہیں ہوگئی تھی جب آپ نے اسے پہلی بار دیکھا تھا۔"

"ہاں۔"

اس کے بعد کافی دیر تک خاموشی رہی۔

پھر ہیپیرٹ لارڈ نے کہا۔ "لیکن میں سوچتا ہوں کہ اب کیتھرین اور روڈرک ساتھ رہ کر خوش رہیں گے۔"

"میرے دوست یہ سوچنا بند کر دو۔"

"کیوں۔ وہ اب میری کی بات بھول جائے گی اور اسے معاف کر دے گی۔"

ہرقل پائرٹ نے کہا۔ "ایک وقت تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی تھی اب وہ موت کے منہ سے نکلی ہے اور دوبارہ سورج کی روشنی دیکھ رہی ہے۔"

وہ ایک لمحے کے لئے رکا۔ "یہ نئی زندگی جو کیتھرین اب شروع کر رہی ہے وہ صرف آپ کی دین ہے۔"

"نہیں یہ سب آپ کی وجہ سے ممکن ہو سکا ہے۔"

"لیکن وہ آپ ہی تھے جس نے مجھے یہ کام سونپا تھا وہ اس کا اعتراف کرے گی اور آپ کے ساتھ رہ کر خوشی محسوس کرے گی۔"

"ہاں۔ وہ میری احسان مند ہے اس نے مجھ سے کہا ہے کہ میں اس سے ملتا رہوں۔"

"اسے آپ کی ضرورت ہے۔"

"اتنی نہیں جتنی روڈرک کی ہے۔" ہیپیرٹ لارڈ نے قدرے غصّے سے کہا۔ لیکن ہرقل پائرٹ نے سر ہلایا۔ "اسے راڈرک کی بھی ضرورت نہیں تھی

وہ تو صرف اس سے محبت کرتی تھی - ایک اداس محبت - محبت جس میں خوشی سے زیادہ شکست شامل تھی۔

" وہ مجھ سے اس طرح کبھی محبت نہیں کرے گی " پیپر ڈ لارڈ نے تلخی سے کہا

"پھر کیوں - پائرٹ نے آہستہ سے نرمی سے کہا۔

"شاید نہیں - لیکن اسے تمہارے سہارے کی ضرورت ہے میرے دوست کیونکہ وہ تمہارے ساتھ ہی ایک نئی دنیا بسا سکتی ہے۔"

پیپرڈ لارڈ خاموش رہا۔

اور پھر پائرٹ نے اور بھی آہستہ سے نرمی سے کہا۔

"کیا تم حقیقت کو نہیں قبول کر سکتے ہو؟ وہ راڈرک ولمین سے محبت کرتی تھی تو کیا ہوا۔

"خوش تو وہ صرف تمہارے ساتھ ہی رہ سکے گی۔"

تمام شد